ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

مئی

Rs.20

روحانی، عملیاتی اور نجومی دنیا کی حقیقی روایتوں کا امین۔۔ ایک پاکیزہ ماہنامہ

free copy
khalidrathore.com
LumTech Document Processing Solutions

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم **خالد اسحاق راٹھور**، ایڈیٹر ماھنامہ **راہنمائے عملیات** سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات' شرف' اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔

ہدیہ چاندی پر 1700 روپے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

وقت ملاقات
شام 5 تارات 8 بجے صرف

مئی قیمت 20 روپے
جلد 3 شمارہ 3

وقت کی پابندی کریں

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر
خالد اسحاق راٹھور

فون
6374864 صرف شام 5 تارات 8 بجے تک

email / internet
kirathor@pimail.com.pk
http://rehnuma-e-amalyat.webjump.com

آفس
مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ،
گڑھی شاہو، لاہور

قیمت
فی شمارہ 20 روپے
زر سالانہ 230 روپے ۔ بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر
اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر،
خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد
جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

بیرون ملک For bank draft
Khalid Ishaq Rathor, Account No.8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone 92-42-6374864

ایڈیٹر خالد اسحاق راٹھور

فہرست مضامین

اعداد کی روشنی میں یہ ماہ	۲
ماہانہ حالات	۴
برج ثور	۱۰
بارہ مصالحے سولہ سنگار	۱۵
مرآۃ النجوم	۱۸
کلید اسرار	۲۲
موت درس عبرت	۲۷
طلب زر حل المقاصد	۲۸
کرشمہ قدرت	۲۹
ابھار شمس	۳۰
طبی ہدایات	۳۴
عمل حاضرات	۳۵
غلبہ دشمن	۳۶
اللہ	۳۷
اسباق الاعداد	۴۲
خواص مرغی اور مرغا	۴۷
حاضرات کا چراغ	۴۹
بحر الجہر	۵۰
اسمائے باری تعالیٰ	۵۱
انکشافات رمل	۵۳
خالد روحانی جنتری ماہ مئی	۵۴
نظرات ماہ مئی	۵۵
نرینانہ حساب	۵۶

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز ۲۵ ملک جلال دین وقف گنپت روڈ سے چھپوا کر شائع کیا

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اعداد کی روشنی میں یہ ماہ کیسا رہے گا؟

یوں تو آپ ہر ماہ پیش آمدہ واقعات کے بارے میں علم نجوم کی پیش گوئیاں پڑھتے ہیں۔ تاہم اب آپ اعداد کے ذریعے بھی فطرت کے رازوں کو جانتے ہوئے آمدہ ماہ کے حالات سے باخبر ہو سکتے ہیں۔۔۔۔ اعداد کی روشنی میں حالات جاننے کے لیے دو طریقے مفید ہیں۔ اول آپ کی تاریخ پیدائش کا جو مفرد عدد ہے۔ وہی آپ کا ذاتی عدد ہے۔ اس کے تحت دیئے گئے حالات ماہ روں کے لیے آپ پر لاگو ہوں گے۔۔۔۔ دوسرا طریقہ ذاتی عدد معلوم کرنے کا یہ ہے کہ نام کا مفرد عدد معلوم کر لیں۔ یہی آپ کا ذاتی عدد ہو گا اور اس کے تحت آپ اپنے حالات معلوم کریں۔ تاہم جن لوگوں کو درست تاریخ پیدائش معلوم ہے ان کے لیے پہلا طریقہ زیادہ مفید ثابت ہو گا۔

تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنا:

تاریخ پیدائش 11-11-1911

مفرد عدد=1+1+1+1+1+9+1+1

=16=1+6=7

نام کا مفرد عدد:

نام: اک بر

اعداد: 1+2+2+2

=7

جدول

ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ص	8
ط، ض، ظ	9

ذاتی عدد ایک کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

اس ماہ عدد کی طاقتیں آپ کو تعلقات وسیع کرنے پر مائل کریں گی۔ بہت ممکن ہے کہ کسی کے ساتھ دوستی اور گپ شپ ہو۔ اس ماہ اگر سرکاری اہلکاروں کے ساتھ بدمزگی سے بچیں تو یہی آپ کے لیے بہتر ہے۔ حکومت کارندے مالی حوالے سے مسائل پیدا کرنے کا باعث ہوں گے۔ صحت کے معاملات سے لاپروائی اختیار نہ کریں ورنہ بیماری شدت اختیار کر سکتی ہے۔ رشتے داروں اور دوستوں سے تجدید تعلقات کا امکان ہے۔ ازدواجی امور میں کسی بھی فرد کی رائے پر کان نہ دھریں بلکہ ذاتی حوالے سے فیصلہ کریں۔ کوئی دوست، یار شتے دار ازدواجی امور میں بدمزگی لانے کا باعث ہو سکتا ہے۔

ذاتی عدد دو کے حاملیں کے لیے ماہ مئی:

اس ماہ کا بنیادی سبق محنت میں پوشیدہ ہے معاملات آسانی سے حل نہ ہوں بلکہ توجہ طلب ہوں گے۔ زندگی کے کئی پہلو بے چینی کا باعث ہوں گے۔ یوں عمومی طور پر بھی ذہن پر پریشانی چھائی رہے گی۔ ایسے وقت میں بہتر ہے کہ معاملات کو حتمی صورت دینے کی بجائے کچھ وقت کے لیے موخر کر دیں۔ لوگوں سے بحث مباحثہ نہ کریں۔ اور سب سے اہم یہ بات کہ نہ دوسروں سے زیادہ توقعات وابستہ کریں اور نہ ناامید ہوں۔ اس ماہ کا آخری حصہ پہلے کی نسبت زندگی میں آسانی لائے گا۔ بہت ممکن ہے روشنی کی کرنیں نظر آنے لگیں اور خصوصاً مالی اور نوکری کے حوالے سے کامیابی کا حصول ہو۔ وہ لوگ جن کی شادی یا منگنی ابھی تک نہیں ہوئی بہت ممکن ہے ان کی امید بر آئے۔

ذاتی عدد تین کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

یہ ماہ کئی حوالے سے اچھا وقت لے کر آ رہا ہے۔ سو وہ تمام امور جو فیصلہ طلب پڑے ہوئے ہیں ان کے بارے میں حتمی رائے قائم کر کے ان کو انجام تک پہنچانے کی سعی کریں۔ یہ ماہ کاروبار میں کامیابی، دشمنوں پر غلبہ اور دوسرے لوگوں کی مدد لے کر آئے گا۔ سیاست سے وابستہ افراد کو اچانک نئے مواقع مل سکتے ہیں۔ اس وقت تعلقات کو بڑھانے اور وسیع کرنے کی سعی کریں۔ یہ کام اس وقت فائدہ مند ہے یا نہیں ست' اس بات سے قطع نظر آپ کے آنے والے دنوں میں یہ ضرور مفید ثابت ہو گا۔ اس ماہ سفر کے امکانات بھی ہیں۔ حصول جائداد کی تمنا دل میں پیدا ہو گی اور بہت ممکن ہے بطرف اللہ اس کے اسباب بھی مہیا ہوں۔ بہر حال مجموعی طور پر یہ ماہ اچھا ثابت ہو گا۔

ذاتی عدد چار کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

کام بڑھانا چاہتے ہیں، ترقی اور مادی فوائد کے حصول کی شدید تمنا ہے تو بہتر ہے کہ اس ماہ تھوڑا رجحان سفر کا پیدا کریں۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔ تاہم یہ سفر عرصے کے لیے نہ ہو۔ ہاں دوران سفر اگر گاڑی آپ نے چلانی ہے تو پھر محتاط رویے کا مظاہر کریں یہ پہلو آپ کے لیے مسائل لا سکتا ہے۔ یوں اس ماہ کئی خوشیوں کا حصول ممکن نظر آتا ہے۔ وہ لوگ جو حصول اولاد کے سلسلے میں پریشانی

یا جذباتیت کا شکار تھے ان کی بھی امید بر آئے گی۔ گھر میں کسی نئے فرد کی آمد جو کئی شکلوں میں ہو سکتی ہے۔ اس میں ازدواجی خوشی، اولاد کا ہونا یا مہمان کی آمد بھی شامل ہے۔ اس ماہ چھوٹے بہن بھائیوں کی طرف سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ تاہم فیصلہ کرنے میں جلدبازی سے کام نہ لیں۔ بلکہ اس ماہ کی عدد قوتوں کے مظاہر کے نتائج میں یہ امر پوشیدہ ہے کہ معمولی توجہ اور پلاننگ سے آپ اپنے دشمنوں اور مخالفوں سے بھی کام لے سکتے ہیں۔ انعامی سکیموں میں کامیابی کا امکان ہے۔

ذاتی عدد پانچ کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

اس ماہ معاملات کو کھلے طریقے سے حل کرنے کی بجائے خفیہ ۔فارت کاری یا خاموشی سے کام کرنا مفید نتائج لائے گا۔ اگر آپ انعامی سکیموں میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اس حوالے سے مثبت نتائج کا حصول ممکن ہے تاہم بے قابو اور بہت زیادہ رسک نہ لیں۔ عددی طاقتوں کا ملاپ اس بات کا اشارہ کر رہا ہے کہ اپنی زبان اور ہاتھ قابو میں رکھیں۔ آپکی گفتگو اور افعال نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ یہ آپ پر ہے کہ ان کا استعمال آپ معاملات کو بہتر بنانے کے لیے کرتے ہیں یا بگاڑنے کے لیے۔ آپ سے بڑا کوئی بھائی یا بہن ہے تو محتاط رہیں اس کے ساتھ بدمزگی یا جھگڑے کا خطرہ ہے۔ وہ جو طالب علم ہیں یا کسی طور پر حصول علم کی جدوجہد میں شامل ہیں ان کے لیے بہتر وقت ہے۔ حوصلہ افزاء تعلیمی نتائج اور کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔ قانون سے دور رہنے کی سعی کریں۔

ذاتی عدد چھ کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

یہ ماہ گھریلو معاملات کی حد تک کچھ اچھی خبریں نہیں لا رہا۔ بہت ممکن ہے کہ ازدواجی امور، بچے یا افراد خانہ اپنی اپنی جگہ آپ کے لیے مسائل کا باعث ہوں۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات تکلیف دہ ہوں گے۔ باہم محبت کا فقدان اور بدمزگی کا امکان ہے۔ عشق و محبت سے متعلق امور میں بھی زیادہ کامیابی کا امکان نہیں۔ بچوں سے متعلق خصوصاً ان کی صحت کے امور کو نظر میں رکھیں۔ یہ ماہ ملازمتی حوالے سے بہتر ثابت ہوگا۔ بہتر پوزیشن کے حصول کا امکان ہے۔ تاہم جہاں تک مالی اور کاروباری معاملات کا تعلق ہے۔ حالات میں اچھی بری تبدیلی آتی رہے گی۔ ایک وقت میں روپے کا حصول اور دوسرے میں اخراجات کی بھرمار اور آمدن میں کمی سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ چوٹ اور حادثے کا امکان ہے اس حوالے سے محتاط رہیں۔

ذاتی عدد سات کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

غصہ؟ نہیں اس ماہ اس لفظ کو اپنی لغت سے نکال باہر کریں۔ عددی قوتیں الارم کی طرح اس طرف توجہ دلا رہی ہیں۔ جیسے بھی حالات اور لوگوں کا رویہ جتنا بھی آپ کے ساتھ خراب ہو اور جتنی بھی آپ کو چکر دینے اور گمراہ کرنے کی کوشش کی جاتی رہے پوری توجہ اور یکسوئی سے کام لیں۔ غصے کو قابو میں رکھیں انشاء اللہ آخری کامیابی آپ کی ہوگی۔ جہاں تک کاروباری امور کا تعلق ہے غیر یقینی صورت حال سے واسطہ رہے گا کئی کام آپ سمجھیں گے کہ اختتام پذیر یا تکمیل ہو جائیں گے لیکن حقیقت میں ایسا نہ ہوگا۔ آپ کے منصوبوں میں التواء اور تبدیلی آتی رہے گی۔ تاہم ماہ کا آخر یعنی اختتامی وقت نسبتاً بہتر اور حیرت انگیز طور پر کامیابی لے کر آئے گا۔ سو ماہ کی ابتدائی ناکامی سے دل برداشتہ ہوئے بغیر اپنا کام کرتے چلے جائیں۔

ذاتی عدد آٹھ کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

یہ ماہ کئی حوالوں سے آپ کے لیے حیرت انگیز معاملات لائے گا۔ کاروباری حوالے سے یہ محنت کا متقاضی، پر امید اور نئی کامیابیوں کی نوید لیے ہوئے ہے۔ اس طرف توجہ دیں کہ ہر آنے والے دن آپ کی مالی حالت میں استحکام پیدا ہوتا جائے گا اور آنے والے دنوں میں آپ کے اثاثوں اور جائیداد کے امور میں کچھ نہ کچھ مسائل کا سامنا بہر حال رہے گا۔ اولاد کی طرف سے بھی لاپرواہی کا مظاہرہ نہ کریں۔ بچے کیا کر رہے ہیں کہاں اٹھ بیٹھ رہے ہیں۔ ان باتوں پر توجہ دیں تو بڑے مسائل سے بچ سکیں گے ورنہ الجھاؤ کا شکار ہو جائیں گے۔ ٹریفک کے معاملات حادثے کا باعث ہو سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو اب تک ازدواجی زندگی سے آزاد تھے اب اس بندھن میں آجائیں گے۔ شراکت جو باقاعدہ معاہدے کے تحت ہو کامیابی لا سکتی ہے۔

ذاتی عدد نو کے حاملین کے لیے ماہ مئی:

نشیب و فراز زندگی کا حصہ ہیں۔ اس ماہ چند پہلو تکلیف کا باعث ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً ازدواجی حوالے سے حالات میں بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔ سو اس سے پہلے کہ حالات خراب ہوں شریک حیات پر توجہ دیں۔ بہت زیادہ محبت کا اظہار نہیں بھی کر سکتے تو کم از کم اس کو ایک حد تک الفت کا یقین دلائیں۔ اس معاملے میں عدالتی کاروائی کا سوچیں بھی نہ۔ افراد خانہ اور افراد خاندان کے ساتھ مسائل پیدا ہوں گے۔ کاروباری اور دفتری معاملات میں بھی قدرے الجھاؤ رہے گا۔ اپنے اخراجات کو کنٹرول میں رکھیں ورنہ آمدن کم اور اخراجات کی مد میں زیادہ رقم صرف ہوگی جو قرض لینے کی طرف مائل کر سکتی ہے۔ بہت ممکن ہے کسی صاحب حثیت فرد سے رابطہ قائم ہو جائے جو آخر کار آپ کی کئی ایک امور میں مدد کرنے کا باعث ہو۔ حادثے اور چوٹ کا خطرہ ہے۔

free copy khalidrathore.com LibraTech Document Processing Solutions

ماھانہ حالات

علم نجوم کی روشنی میں

از: شہباز انجم۔

برج حمل	21مارچ20اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا،ل،ع،ی

1-8

برج حمل کے زیر اثر آنے والے افراد کے لیے مئی کا مہینہ خوشیوں کی نوید ثابت ہوگا اس ہفتے کی اول ۲ تاریخیں آپ کے لیے بہتری کی حامل ہونگی۔ اس ہفتے کے دوران آپ کو چاہیے کہ آپ بنک ڈیپازٹ کروائیں چونکہ سیارگان مریخ، شمس، عطارد، مشتری اور زحل ایک لمبے عرصے کے بعد ایک ہی برج میں اکٹھے ہو رہے ہیں اور یقیناً ان کا ایک جگہ اکٹھا ہونا چند عجیب وغریب واقعات کو رونما کرے گا لہذا احتیاط لازم ہے۔

9-16

اس ہفتے میں آپ کو کچھ مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ چونکہ آپ اپنے چند کیے ہوئے فیصلوں پر نادم ہونگے۔ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ یہ تاریخیں آپ کے لیے زیادہ بہتر نہ ہونگی۔ اسی دوران ۱۵ تاریخ کو سیارہ عطارد برج جوزا میں آئے گا جو آپ کو اندرون ملک سفر کرنے پر مجبور کرے گا آپ اپنے انداز گفتگو کے ذریعے حالات میں بہتری لے کر آسکتے ہیں۔ تعلیمی امور میں کامیابی کے امکانات روشن ہونگے۔

17-24

اس ہفتے میں ۱۷ تاریخ کو قمر برج عقرب میں آئے گا اور قمر کا برج عقرب میں آنا نحوست کا باعث ہوتا ہے اس کے علاوہ یہ چند سیارگان سے مقابلہ کی نظر بنائے گا جس کی وجہ سے آپ کو جانی اور مالی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اس دوران آپ کو انشورنس اور سیونگ پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ اسی دوران آپ اپنے مالی معاملات میں کچھ تبدیلیاں لے کر آئیں گے۔

25-31

اس ہفتے میں ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ تاریخ کے دن آپ کے لیے اہمیت کے حامل ہونگے۔ ۲۷ تاریخ کا دن زیادہ اہمیت کا حامل ہو گا چونکہ قمر برج حوت میں ہوگا اور مشتری اور زحل سے تسدیس بنائے گا اس دوران آپ کے اخراجات بھی زیادہ ہو سکتے ہیں۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۱، ۲ اور ۸ ہیں۔ ان کے ذریعے آپ اپنے مالی معاملات میں اضافہ لا سکتے ہیں۔ اس ماہ میں مریخ آپ کو خود اعتمادی سے آگے بڑھنے میں مدد دے گا۔

برج ثور	21اپریل تا20مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1-8

برج ثور کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ کامیابیاں لے کر آئے گا اس ماہ کے شروع میں شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زحل برج ثور میں آئیں گے جو آپ کا رجحان مختلف کاموں کی طرف لے کر جائیں گے اور آپ چند جذباتی فیصلے کریں گے۔ اس ہفتے میں ۲، ۳ اور ۵ تاریخیں اہمیت کی حامل ہونگی۔ اس کے علاوہ ۴ تاریخ کو سیارہ مریخ بھی دولت میں اضافے کا باعث بنے گا۔

9-16

اس ہفتے میں جہاں آپکے مالی حالات میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہوگا وہاں آپ کو کچھ مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔ ۱۵ اور ۱۶ تاریخ کو آپ کو چاہیے کہ آپ اپنی منفی مصروفیات کو کچھ کم کریں اور خاص طور پر اصلاحی کاموں پر زیادہ توجہ دیں۔ اسی دوران دوستوں کا تعاون بھی آپ کے ساتھ ہوگا۔ ۱۵ تاریخ کو سیارہ عطارد مالی حالات میں تبدیلی لائے گا۔

17-24

اس ہفتے میں آپ کو کچھ مشکلات کا سامنا ہوگا۔ خاص طور پر ۱۷ اور ۱۸ تاریخیں اہمیت کی حامل ہیں ان دنوں میں خاص طور پر شریک حیات سے

حالات کشیدہ ہو سکتے ہیں اس لیے احتیاط لازم ہے۔ اسی دوران کاروباری معاملات اور قانونی پیچیدگیوں سے واسطہ پڑنے کے امکانات ہیں بلکہ آپ کوشش کریں اور کسی پُر فضا مقام پر جائیں۔

25-31

اس ماہ کا اختتام آپ کے لیے حیران کن ثابت ہو گا چونکہ یہ مہینہ ختم ہوتے ہوئے آپ پر کچھ مثبت اثرات چھوڑ دے گا اس لیے ۲۶، ۳۰ اور ۳۱ تاریخیں اہمیت کی حامل ہونگی۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۳، ۶ اور ۹ ہیں۔ یہ آپ کی کامیابیوں میں اضافہ کا باعث ہو سکتے ہیں۔

برج جوزا	31 مئی تا20جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک، ق

1-8

برج جوزا کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ ابتداء میں کچھ مشکلات لے کر آئے گا ماہ کے شروع ہوتے ہی آپ کو لگے گا جیسے آپ کی کامیابیاں رُک سی گئی ہیں لیکن ۴، ۵، ۶ اور ۷ تاریخیں آپ کو بہتری کی طرف لے کر جائیں گی اور آپ مختلف قسم کی پلاننگ کریں گے اور حالات کو مثبت رُخ کی طرف موڑیں گے۔

9-16

اس ہفتے میں مالی حالات میں بتدریج نشیب و فراز آئیں گے گھریلو امور کو سر انجام دینا قدرے مشکل ہو گا اور آپ کے کچھ جاننے والے آپ کی مشکلات کا سبب ہونگے۔ ۱۵ تاریخ کو سیارہ عطارد برج جوزا میں آئے گا۔ اور آپ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروے کار لاتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو منوائیں گے لیکن جلدی میں کوئی بھی اہم فیصلہ نہ کریں۔

17-24

اس ہفتے میں آپ کو صحت کی طرف سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے ممکن ہے کہ اپنے آپ کو سکون دینے کے لیے ادویات کا سہارا لیں۔ ۱۸، ۱۹، ۲۰ اور ۲۱ ان دنوں میں اپنی مصروفیات کو کم کریں اور مذہبی امور کی طرف راغب ہونے کی کوشش کریں۔ نئے کام کی ابتداء ناموزوں ہے۔

25-31

اس ہفتے میں ۲۵ تاریخ آپ کے لیے اہمیت کی حامل ہو گی۔ اچانک کوئی واقع رونما ہو گا۔ کاروباری معاملات اور صلاحیتیں ماند پڑ جائیں گی۔ اس ماہ میں ۱، ۴ اور ۷ آپ کے لکی نمبر ہونگے۔ ان کی مدد سے آپ اچانک دولت حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ۲۹ تاریخ کو لوگوں سے وابستہ امیدوں کے پورا ہونے کے کچھ امکانات ہیں۔

برج سرطان	21جون تا20جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح، ہ

1-8

برج سرطان کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ لوگوں کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری کرے گا۔ آپ کی عمر سے بڑے افراد بھی آپ کی کامیابی کا سبب بن سکتے ہیں۔ ۶، ۷، ۸ اور ۹ تاریخ میں آپ کی مصروفیات بڑھیں گی اور ان دنوں میں ہی آپ کو کوئی بڑی کامیابی بھی نصیب ہو گی لہذا دوسروں کے ساتھ اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔

9-16

اس ہفتے میں آپ اپنے مستقبل کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی آمدن کے بارے میں فکر مند ہونگے اور آپ کی کوشش ہو گی کہ آپ جائز و ناجائز طریقے سے دولت اکٹھی کرنے کی کوشش کریں اور اس دوران آپ کو سفر کا موقع بھی ملے گا۔ اور یہ سفر آپکے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔ اس لیے ۱۵ تاریخ کا دن بھی اہم ہے۔

17-24

اس ہفتے میں شمس، عطارد، زہرہ اور مریخ برج جوزا میں آجائیں گے اور آپ کی مخالفت عروج پر پہنچے گی اسی دوران آپ کے اخراجات بھی قابل ذکر ہونگے۔ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اور ۲۴ تاریخیں آپ کے لیے نحوست کا باعث ہونگی اور آپ پر کچھ زیادہ ذمہ داریاں آن پڑیں گی جن کو نبھانا آپ کو مشکل دکھائی دے گا ازدواجی معاملات بھی متاثر ہونگے۔

25-31

ماہ کے آخری ہفتے میں آپ کو کئی معاملات پر سوچنے کا موقع ملے گا۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شریک حیات سے وابستہ امیدیں پوری نہ ہونگی۔ ٹیکنیکل امور کی طرف رجحان رہے گا اور اگر سرمایہ کا موقع ملے تو ضرور کریں۔ اس ماہ آپکے لکی نمبر ۲، ۴ اور ۶ ہیں ان نمبروں سے آپ کو فائدہ ہو سکتا ہے۔

برج اسد	21جولائی تا20اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1-8

برج اسد کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ عزت و وقار میں اضافے کا باعث ہوگا۔ اور اس ہفتے میں آپ کا مختلف لوگوں سے میل جول بڑھے گا۔ ۲، ۴، اور ۵ تاریخ کا دن بھی تبدیلی کا مظہر ہوگا۔ کاروباری امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ ۸ تاریخ کو قمر برج سرطان میں آئے گا۔ جو کہ آپ کو یکدم تبدیلی کی طرف راغب کرے گا۔

9-16

اس ہفتے کے دوران سیارہ مریخ اور عطارد آپ کی ترقی کا باعث بنیں گے۔ ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۴ تاریخ کو آپ کے کام کی رفتار تیز ہوگی اور آپ لوگوں سے مالی فائدہ حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے اس کے لیے آپ کو خاص طور پر اپنا انداز گفتگو بہتر بنانا ہوگا۔ اسی دوران آپ فلاحی کاموں کی طرف راغب ہونگے۔

17-24

اس ہفتے کے دوران آپ کو گھریلو معاملات پریشان کریں گے۔ پلوٹو کی برج قوس میں موجودگی آپ کی توجہ جنس مخالف کی طرف لے کر جائے گی۔ ۲۳ اور ۲۴ تاریخ کو صحت کا خاص خیال رکھیں اور اگر ہو سکے تو کالے رنگ کی چیز کا صدقہ دیں تاکہ آپ کی مشکلات میں کمی واقع ہو ان دو دنوں میں کسی کو اعتماد میں نہ لیں۔

25-31

اس ہفتے میں مشترکہ کاروبار کی صورت میں آپ کا نقصان ہو سکتا ہے۔ ۲۵ اور ۲۶ تاریخ کا دن نحوست کی علامت ہیں۔ ان دنوں میں کسی بھی قسم کی پارٹنر شپ نہ کریں۔ رشتہ منگنی، نکاح کے لیے بہتر وقت نہیں ہے کیونکہ یورنس اور نیپچون اپنے برے اثرات آپ پر ڈالیں گے۔ اس ہفتے میں ۳، ۷ اور ۹ آپ کے لکی نمبر ہیں۔

برج سنبلہ	21اگست تا20ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ، غ

1-8

برج سنبلہ کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ بیرون ملک سفر کی خواہش پیدا کرے گا۔ اور اس ماہ کے دوران آپ کو ایک سے دوسری جگہ جانے کا موقع ملے گا۔ اس ہفتے میں ۴ تاریخ بھی اہمیت کی حامل ہوگی۔ چونکہ ۴ تاریخ کو سیارہ مریخ برج جوزا میں داخل ہوگا جو کہ آپکے لیے ترقی کی نئی راہ ہموار کرے گا۔ شریک حیات کے رشتہ دار پریشانی پیدا کر سکتے ہیں۔

9-16

یہ ہفتہ آپ کی مصروفیات کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہوگا۔ اور ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۱۴ تاریخوں کے دوران آپ کسی نئے کام کی طرف راغب ہونگے۔ اس کے علاوہ کسی نئی جگہ ملازمت کا موقع بھی مل سکتا ہے۔ اس ہفتہ میں آپ کو مالی فوائد کم اور شہرت میں اضافہ زیادہ ہوگا۔ لیکن آپ کو آمدنی کی زیادہ فکر ہوگی۔

17-24

اس ہفتے کے دوران ۱۷ اور ۱۸ تاریخ کو اندرون ملک سفر کرنا آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ۲۲ تاریخ والے دن اولاد کی جانب سے پریشانی کے امکانات ہیں۔ کسی دوست پر زیادہ اعتماد نہ کریں، دھوکہ دے گا۔ ۲۴ تاریخ کو ادویات کے استعمال میں احتیاط کریں چونکہ یورینس اور نیپچون اپنے برے اثرات دکھائیں گے اور ڈاکٹر سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

25-31

ان آخری دنوں میں سیارہ زہرہ آپ پر اپنے اثرات لے کر آئے گا یہ آپ کی توجہ جنس مخالف کی طرف مبذول کرے گا۔ ملازمت، کاروبار میں فائدہ ملے گا۔ ۱۳ تاریخ کا دن بھی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس ماہ میں آپ کے لیے لکی نمبر ۳، ۴ اور ۷ ہیں۔ یہ آپ کو انعامی سکیموں میں مدد دیں گے۔

برج میزان	21ستمبر تا20اکتوبر

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سیارہ	زہرہ
حروف	ر، ت، ط

1-8

برج میزان کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ ابتداء میں کچھ مشکلات لے کر آئے گا۔ اس ہفتے میں ا،۲اور ۳ تاریخ آپ کے لیے نحوست پیدا کریں گی۔ خاص طور پر ۳ تاریخ آپ کے لیے مخالفت لے کر آئے گی۔ ۴ تاریخ کو سیارہ مریخ برج جوزا میں داخل ہو جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ حالات کے پیش نظر آپ ایسا کریں یعنی دوسروں سے آمادہ فساد ہوں۔

9-16

یہ ہفتہ آپ کا زیادہ تر مصروف گزرے گا اس ہفتے میں ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵اور ۱۶ تاریخوں کو آپ کو اپنے پارٹنر سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ اور اگر آپ کسی کی رہائی کی کوشش کریں تو کامیابی حاصل ہوگی۔ جائیداد سے متعلقہ معاملات کے حل کروانے کے لیے یہ مناسب وقت ہوگا۔ ۱۵ تاریخ کا دن آپ کو ذہنی سکون دے گا۔

17-24

اس ہفتے میں ۱۷اور ۱۸ تاریخ کو اپنے ذرائع آمدن پر خاص طور پر توجہ دیں اور سفر مت کریں۔ مالی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ ۲۱ تاریخ کا دن آپ کو گھریلو ذمہ داریوں کی طرف لے کر آئے گا اور اس دن آپ کو اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ اس ہفتے میں آپ کو سرمایہ کاری اور انشورنس کے امور سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

25-31

اس ہفتے میں ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ اور ۳۱ تاریخ کو آپ اپنی مصروفیات کو کم کریں۔ مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ سیارہ نیپچون آپ کی زندگی میں تبدیلیاں لے کر آئے گا اور یہ دوسروں سے گلہ شکوہ پیدا کرے گا۔ اس ماہ میں ۲، ۳اور ۵ آپ کے لکی نمبر ہیں۔ ان سے آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

برج عقرب	21اکتوبر تا20نومبر
سیارہ	پلوٹو / مریخ
حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن

1-8

برج عقرب کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ ازدواجی معاملات کے لحاظ سے اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس ہفتے میں ۲، ۳، ۴ اور ۵ تاریخیں خاصی اہمیت کی حامل ہونگی۔ خاص طور پر ان تاریخوں میں روپے پیسے کے لین دین میں کسی پر اعتبار نہ کریں۔ مئی کا مہینہ آپ کے لیے اشتراک کاروبار کی راہ بھی ہموار کرے گا۔

9-16

اس ہفتے میں ۱۱، ۱۵اور ۱۶ تاریخیں اہمیت کی حامل ہیں۔ اس دوران آپ کسی نئی جگہ سرمایہ کاری کے ذریعے پیسہ کما سکتے ہیں۔ ۱۰ تاریخ کو قمر برج اسد میں آئے گا جو کہ ایک نہایت ہی بہتر پوزیشن ہوتی ہے۔ اس دوران آپ اپنے اثر ورسوخ کو استعمال کرتے ہوئے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

17-24

اس ہفتے میں قسمت کی دیوی ایک مرتبہ پھر آپ پر مہربان ہوگی۔ ۱۷اور ۱۸ تاریخ کا دن مختلف کاموں کی منصوبہ بندی کے لحاظ سے اہمیت کا حامل ہوگا۔ لیکن اسی ہفتے کے دوران آپ دماغی طور پر پریشان ہونگے۔ اور خاص طور پر کسی بھی قسم کے غیر قانونی کام میں ملوث نہ ہوں۔ بدنامی کا اندیشہ ہے۔

25-31

ماہ کا آخری ہفتہ شریک کاروبار سے آمدن کے حساب کتاب کے لیے بہتر ہوگا۔ ۲۹ تاریخ کا دن خاصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ صحت کے معاملے پر خاص طور پر توجہ دیں دوران سفر خاص احتیاط کریں۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۱، ۴ اور ۶ ہیں۔ ان سے آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

برج قوس	21نومبر تا20دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1-8

برج قوس کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ ابتدا میں کچھ مشکلات لیکر آئے گا اور پہلے دن ہی سے آپ پلاننگ کرنا شروع کریں گے۔ ۳، ۴، ۵اور ۶ تاریخوں کے دن آپ کی صحت کے لحاظ سے کچھ بہتر نہ ہونگے۔ ان دنوں میں دوران سفر احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور نئی ملازمت ملنے کا

free copy khalidrathore.com LunaTech Document Processing Solutions

موقع بھی ملے گا۔ یکدم کیا ہوا کوئی فیصلہ آپ کو نقصان کی طرف لے کر جا سکتا ہے۔

9-16

اس ہفتے میں ۱۰ تاریخ کا دن اہمیت کا حامل ہو گا چونکہ اس دن قمر برج اسد میں آئے گا۔ اس دوران کیا ہوا سفر مالی فائدہ لے کر آئے گا اور کسی انجان شخص کی طرف سے مدد ملے گی۔ کاروباری افراد اس ہفتے میں اپنے ملازمین پر خاص توجہ دیں ممکن ہے آپ کو کچھ ملازمین تبدیل کرنا پڑیں۔

17-24

اس ہفتے میں ۱۷ اور ۱۸ تاریخ کو آپ کو مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔ حالات کو سمجھتے ہوئے اخراجات کریں۔ ادویات پر خرچہ آسکتا ہے۔ ۱۹ اور ۲۰ تاریخ کا دن آپ کے لیے بہتر ہو گا۔ اس دوران آپ لوگوں سے اپنے تعلقات کو وسیع کریں اور اپنے مالی حالات کو بہتر بنائیں اور آپ شراکت کے ذریعے پیسہ کما سکتے ہیں۔

25-31

اس ہفتے میں ۲۸ تاریخ کا دن اہم ہو گا۔ اس دن ازدواجی معاملات کی تقریبات سرانجام دی جاسکتی ہیں۔ شریک حیات کے ساتھ اچھا وقت گزرے گا۔ لوگوں پر زیادہ اعتماد اس ماہ آپ کو نقصان کی طرف لے کر جا سکتا ہے۔ بعض لوگ آپ کی عدم موجودگی میں آپ کے خلاف پلاننگ کریں گے۔ اس ماہ آپ کے لکی نمبر ۱، ۴ اور ۶ ہیں۔ آپ ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

1-8

برج جدی کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ ابتدائی ہفتے میں کچھ مشکلات لیکر آئے گا اس ہفتے میں آپ کا زیادہ تر وقت دوستوں میں گزرے گا۔ ۵، ۶، ۷ اور ۸ تاریخوں کے دن آپ کے لیے نحوست کا باعث ہو سکتے ہیں ان دنوں میں اپنی مصروفیات کو کم کرنے کی کوشش کریں۔ اولاد کی جانب سے کوئی پریشانی لاحق ہو گی۔

9-16

اس ہفتے میں آپ اپنی آمدنی میں یکدم تبدیلیاں لانے کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کریں گے۔ ۱۰ تاریخ کا دن بھی خاصی اہمیت کا حامل ہو گا کسی نئی جگہ سرمایہ کاری کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ ذریعہ روزگار میں کوئی نئی تبدیلی رونما ہو گی۔ کام کی زیادتی کی وجہ سے صحت بھی خراب ہو سکتی ہے۔ لہٰذا احتیاط کریں۔

17-24

اس ہفتے میں ۱۷ اور ۱۸ تاریخ کو گھر کے بڑے افراد کے ساتھ اپنا رویہ نرم رکھیں اور سفر نہ کریں۔ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اور ۲۲ تاریخوں کے دن ریس، انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے لیے بہتر ہونگے۔ اچانک کسی جگہ سے مالی فائدہ بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء کا استعمال دھیان سے کریں۔ بیماری کا خدشہ لاحق ہو گا۔

25-31

اس ہفتے میں ۲۸ تاریخ کا دن اہمیت کا حامل ہو گا۔ کسی نئی جگہ جانے کا موقع بھی مل سکتا ہے گھریلو امور کی طرف آپ کا رجحان جائے گا۔ کسی طرف سے منفی صورت حال کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ آخری دنوں میں آپ کے کام کچھ رک جائیں گے۔ ڈرائیونگ کرتے وقت احتیاط کریں۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۲ اور ۸ ہیں۔

برج دلو	21 جنوری تا 20 فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س، ش، ث

1-8

برج دلو کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ کچھ گھریلو مشکلات لے کر آئے گا۔ لیکن اس ہفتے کے دوران ۷ اور ۸ تاریخ کے دن آپ کو قریبی جاننے والوں، ہمسایوں سے تبادلہ خیال کا موقع ملے گا۔ ۸ تاریخ والے دن آپ کو کسی کے تنقیدی رویے سے خفت اٹھانا پڑے گی اور آپ کو اپنی صحت پر خاص طور پر دھیان دینا چاہیے۔

9-16

اس ہفتے میں ۹ اور ۱۰ تاریخ کو آپ غیر ضروری کاموں میں مت الجھیں۔ نقصان کا اندیشہ زیادہ ہے۔ اس ہفتے میں آپ کی توجہ جنس مخالف کی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

طرف جائے گی اور بعد میں آپ کے لیے پریشانی کا باعث بنے گی۔ ۱۲ تاریخ کو قمر برج سنبلہ میں آئے گا جو آپ کے لیے ذہنی پریشانی کا باعث بنے گا۔ اور گھر کے لوگ آپکے کاروباری معاملات میں دخل اندازی کریں گے۔

17-24

اس ہفتے میں ۱۷، ۲۳ اور ۲۴ تاریخوں کے دن آپ کے لیے کامیابی لے کر آئیں گے۔ اس دوران آپ کو ایک سے دوسری جگہ جانے کا موقع ملے تو سفر میں آپ کو کامیابی ہو سکتی ہے۔ یورانس اور مشتری آپس میں تربیع بنائیں گے جس کی وجہ سے اچانک معاملات الجھ سکتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی بڑے مسئلے میں نہ پڑیں۔

25-31

اس ہفتے میں ۲۵ اور ۲۶ تاریخ کا دن آپ کے لیے مالی فائدہ لے کر آئے گا۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ یورنس سیارے کی رجعت آپ کو مشکل حالات میں فیصلہ نہ کرنے دے گی اس دوران دوستوں کی مدد آپ کو کامیابی دلا سکتی ہے۔ اس ہفتے میں آپ کے لکی نمبر ۳، ۶ اور ۹ ہیں۔ یہ ریس اور انعامی سکیموں میں آپ کو مدد دیں گے۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	د، ج

1-8

برج حوت کے حامل افراد کے لیے مئی کا مہینہ کچھ مالی مشکلات لے کر آ رہا ہے لیکن اس دوران آپ کا زیادہ انحصار دوسروں کی مدد پر ہو گا اور اس کے لیے ۷ تاریخ کا دن نہایت اہمیت کا حامل ہو گا۔ کسی دوسرے شہر کی طرف بھی سفر کرنے کا موقعہ ملے گا اور حالات بہتری کی طرف جائیں گے۔

9-16

اس ہفتے میں بھی کچھ ملے جلے اثرات رہیں گے یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۱۴ تاریخ کا دن آپ کے روزمرہ معمولات میں نحوست لائے گا اور اس دوران شریک حیات کے ساتھ حالات خراب ہونے کے چانس ہیں۔ اس ہفتے میں آپ دوسروں کو دی ہوئی اشیاء کو واپس لینے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

17-24

اس ہفتے میں ۱۷ اور ۱۸ تاریخ کو سفر نہ کریں۔ آپ کو دوران سفر مشکل حالات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یا سفر کرنے سے پہلے صدقہ خیرات ضرور کریں۔ گھر والوں کے ساتھ مل کر کسی نئے منصوبے پر عمل درآمد ہو سکتا ہے۔ ازدواجی زندگی کے بارے میں بھی کوئی حتمی فیصلہ ہو سکتا ہے۔ بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل متوقع ہے۔

25-31

اس آخری ہفتے میں آپ کی مصروفیات عروج پر ہونگی اور ۲۵، ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ تاریخ کو قسمت آپ کا ساتھ دے گی۔ اس لیے نئے کاموں کو شروع کرنے کے لیے یہ ایک بہتر شگون ہو گا اس دوران آپ کے ذہن میں بہت سی نئی سکیمیں آئیں گی۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۱، ۴ اور ۷ ہیں جو آپ کو فائدہ دیں گے۔

بقیہ انکشافات رمل

نویں شکل انکیس۔ ازدواجی مسرت حاصل ہو گی۔

دسویں شکل اجتماع۔ ذمہ داری میں اضافہ کا امکان ہے۔

گیارھویں شکل بیاض۔ دوستوں، بزرگوں اور عورتوں سے مراد حاصل ہو۔

بارھویں شکل قبض الخارج۔ رہائی حاصل کرے گا۔

تیرھویں شکل عتبہ الداخل۔ مالی حالت کے غیر تسلی بخش ہونے کی علامت۔

چودھویں شکل لحیان۔ جس مقصد کے لیے سفر کرے وہ کامیاب ہو۔

پندرھویں شکل طریق۔ صاحب زائچہ صنف نازک کے لیے بڑے پرکشش ہیں اور مردانہ وجاہت کے حامل ہیں۔

سولہویں شکل بیاض۔ شادی خانہ آبادی۔ سفر سودمند رہے گا۔

یہ تو تھا تمام اشکال کا اس زائچہ میں انفرادی نتیجہ اب اگر مختصر اور مجموعی نتیجہ نکالنا درکار ہو تو ان تمام نتائج کا نچوڑ نکال لیں جو کہ سائل کے لیے انشاء اللہ تسلی بخش ہو گا اور سائل مطمئن ہو جائے گا۔ مثلاً اس زائچہ کا مجموعی نتیجہ کچھ یوں ہو گا کہ صاحب زائچہ مردانہ وجاہت اور صنف نازک کے لیے بڑی کشش رکھتے ہیں۔ سائل کو مختلف ذرائع خاص کر سفر سے اور قریبی رشتہ داروں سے مالی فائدہ ہو گا اور سائل اگر غیر شادی شدہ ہے تو شادی کا امکان بھی اور قیدی بھی رہائی پائے گا بشرطیکہ وہ ہر منصوبہ غور و خوض سے بنائے دشمنوں سے ہوشیار رہے تا کہ وہ کسی قسم کی گڑبڑ پیدا نہ کر سکیں۔ اور مقدمہ بازی کی نوبت نہ آنے پائے۔ صحت کا خاص خیال رکھے۔

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

free copy khalidrathore.com

برج ثور

سمیعہ اسحٰق راٹھور

عرصہ	21 اپریل تا 21 مئی
حروف	ب
حاکم کوکب	زہرہ
عنصر	خاکی
ماہیت	ثابت
حصہ جسم	گردن
موافق نگینہ	زمرد-لاجورد
موافق دن	جمعہ
موافق نمبر	6
موافق رنگ	زرد نارنجی-ہلکا نیلا
موافق پھول	یاسمین
موافق شریک کار	عقرب
موافق افراد	حوت-سرطان
ناموافق افراد	اسد-دلو
بائیوکیمک نمک	نیٹریم سلف

ظاہری شخصیت: ثور کی ظاہری شخصیت سمجھنا کچھ مشکل نہیں- علامتی نشان دیکھیے "بیل" جس کی جسامت اور اس جسامت کا استعمال انسان سے ڈھکا چھپا نہیں ہے-ثور کا جسم پھیلا ہوا' توند نکلی ہوئی ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ پر سکون عزم و حوصلہ سے معمور آنکھیں پر وقار چال' موٹی گردن اور کشادہ سینے کے مالک ہوتے ہیں-ان کا جسم متناسب ہوتا ہے اور کسی حد تک پر کشش بھی ہوتے ہیں-گردن جھکا کر چلتے ہیں ان کی زندگی ہوتی تو پر عزم ہے لیکن اولین مقصد حیات مسلسل خوراک کی فراہمی ہوتا ہے-ہر خوبصورت چیز کو پسند کرتے ہیں-خود بھی خوبصورت رہنا اور لگنا پسند کرتے ہیں-بعض ثور افراد بیل کی طرح اپنے ماحول میں رہنا اور خاموشی سے زندگی گزارنے کو پسند کرتے ہیں- منزل پر پہنچنے کی بھر پور کوشش کرتے ہیں-انہیں ان کی راہ سے کوئی کتنا ہی چاہے نہیں ہٹا سکتا-ثور افراد اپنے دل کی ہر بات دوسروں پر عیاں کرنا ضروری سمجھتے ہیں کیونکہ وہ زندگی کی آسائشوں کی طرف مائل رہتے ہیں اور اس طرح وہ ایک موقع حاصل کرتے ہیں کہ اپنی خواہشات کی تسکین کے لئے- وجدان کی صلاحیت کے مالک ثور افراد کے اندر محبت اور ہمدردی کا جذبہ بے حد ہوتا ہے-ثور خواتین پر کشش اور زیادہ عرصے تک حسین اور جوان نظر آنا پسند کرتی ہیں-

زندگی کے متعلق نقطہ نظر: ثور افراد کا زندگی کے متعلق نقطہ نظر کچھ اس طرح کا ہوتا ہے کہ وہ پیٹ نکالے بازو پھیلائے ٹانگیں پسارے ٹی وی کے آگے بیٹھ جائیں اور ان کے آگے کھانے کی چیزوں کا پہاڑ کھڑا ہو جسے وہ کھاتے جائیں- اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ وہ ہمیشہ اسی طرح رہتے ہیں بلکہ یہ عادت ان کی پسندیدہ ہوتی ہے اس کے برعکس ثور محنتی بھی ہوتے ہیں کام میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اچھی طرح پلان کرتے ہیں اور پھر اسے پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیتے ہیں- بیچ راستے میں اگر کوئی ثور کے لیے رکاوٹ بن کر کھڑا ہو جائے تو وہ اس محرک کو نیست و نابود کر دیں گے-اپنے پسندیدہ افراد کا بہت خیال رکھتے ہیں- مستقل مزاجی کے قائل ہوتے ہیں-مالی استحکام ان کی زندگی کا خاص مشن ہوتا ہے-ان کی شخصیت میں کسی حد تک سرد مہری بھی نظر آتی ہے جس کے تحت ہاتھ سے کام کرنے کی بجائے بیٹھ کر ہدایات دینا پسند کرتے ہیں- کسی حد تک مادیت پرستی کا شکار ہوتے ہیں-ذاتی کاروبار کی صورت میں کارکنوں سے مہارت سے کام لیتے ہیں اور تمام اختیارات اپنے ہی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ہاتھ میں رکھنا پسند کرتے ہیں- محنت کرنے والوں کی قدر کرتے ہیں لیکن کسی بھی کارکن یا روز مرہ زندگی کے ساتھی سے سرزد ایک غلطی اس کے پورے ماضی پر پانی پھیر دیتی ہے- اس لیے ثور کی نظروں میں سمانے کے لیے روزانہ نیا ریکارڈ بنانا پڑتا ہے- کیونکہ ان کے خیال میں انسان کو روزانہ اچھی اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے-

ثور افراد ہوتے تو پرعزم ہیں لیکن فیصلہ یا ارادہ کرنے میں بہت وقت لیتے ہیں- پچھتاتے کبھی نہیں کہ اوہ' وقت ہاتھ سے نکل گیا- جب فیصلہ کر لیتے ہیں تو عظیم سے عظیم تر مہم بھی انہیں متزلزل نہیں کر پاتی- ان کی زندگی کے چند مشن ہوتے ہیں جنہیں وہ مکمل کرنے کی ازحد کوشش کرتے ہیں- سوچتے بھی ہیں لیکن عمل سے کم- وقت اور حالات کے مطابق اپنے آپ کو یا اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرتے رہتے ہیں- بامقصد زندگی گزارنے کے قائل ہونے پر وہ ایسے لوگوں کو دوست بنانا پسند کرتے ہیں جو بذات خود باعمل ہوں کیونکہ وہ فضول قسم کی دوستی سے اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے-

آرام دہ زندگی کے خواہشمند: ثور مرد ایک عالیشان' ویران بنگلے یا ایک مکان کے بجائے ایسے گھر کو ترجیح دیتا ہے جس میں سب پیار و محبت سے رہنے والے لوگ ہوں- ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں- ثور مرد کو غصہ نہیں آتا- اس وقت تک کہ جب تک وہ اسے کنٹرول کر سکیں- لیکن پھر وہ ایک آتش فشاں کی طرح پھٹتا ہے جس کا سارا لاوا باہر آنے تک پہاڑ پر سکون نہیں ہوتا-

روز مرہ زندگی میں ثور اپنی دنیا میں مگن دوسروں کے معاملات سے لاتعلق ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی اس بات کے خواہش مند ہوتے ہیں کہ وہ ان کے معاملات میں دخل نہ دیں-

جمالیاتی ذوق: ثور افراد کو موسیقی و مصوری سے بہت دلچسپی ہوتی ہے- کوئی بھی خوبصورت "لے" انہیں مسرور پرکیف کر دیتی ہے- وہ اپنے اردگرد پھیلے قدرت کے حسین نظاروں سے لطف اندوز ہوئے بنا نہیں رہتے-

فکر انگیز پہلو: ثور افراد کو اس لحاظ سے اپنے خیالات کو بدلنا ہوگا کہ ہر خوبصورت شے ان کی ہے- ہر چیز کو اپنے لئے مخصوص نہ کریں- کیونکہ کسی بھی چیز پر جتنا آپ کا حق ہے اتنا ہی آپ کے اردگرد رہنے والوں کا بھی ہے- جب آپ کسی بات پر اڑ جائیں تو لچک کا سوال ہی پیدا نہیں ہونے دیتے ایسا مت کریں- کیونکہ ناراض ہمیشہ جب اپنی ضد اور لالچ میں سامنے والے سے خواہ مخواہ ٹکرا جاتا ہے تو کچھ نہ کچھ نقصان تو اس کا بھی ہوتا ہی ہے- اپنی تنگ نظری اور حسد پر قابو پائیں- ظاہری حسن پر فوراً مرمٹنا آپ کی کمزوری ہے اپنے آپ کو کنٹرول کریں اور محض صورت کی بجائے انسانیت کی تلاش کریں- مادیت پرستی میں آپ اتنا دور نہ نکل جائیں کہ واپسی کا راستہ ہی نہ ملے- اول تو آپ سکون سے رہنا چاہتے ہیں اور اگر کچھ کرنے کی ٹھان لیں تو چاہے وہ اچھا ہو یا برا کر کے چھوڑتے ہیں- یہ رویہ حوصلہ افزا نہیں ہے- اپنی غذا اور صحت کا خاص طور پر بہت خیال رکھیں- زیادہ اور بے تکا کھانا تکلیف پہنچا سکتا ہے- اپنی شخصیت کو ضائع کرنے کی بجائے سنواریے کیونکہ اس طرح آپ پرکشش نظر آئیں گے- باذوق نظر آئے- ملنساری اور خوش مزاجی کو اپنا شعار بنائیے-

ثور خواتین: ثور خاتون ہمیشہ زندگی کو حسین سے حسین تر بنانے میں مصروف رہتی ہے- روز روز اپنی عادات کو بدلتی نہیں بلکہ مستقل مزاج رہتی ہے- کفایت شعار' سلیقہ مند اور عمدہ کک ہوتی ہے- نہایت جذباتی ہوتی ہے- تجربے سے سیکھتی ہے- اپنے آپ کو احساس کمتری میں مبتلا رکھنے کی بجائے اپنی توانائی کا خود اعتمادی سے بہتر استعمال کرتی ہے- موسیقی سے دلچسپی رکھتی ہے- گھر میں ہر وقت ہلکا ہلکا میوزک پسند کرتی ہے- ہر چیز کو اس کے خواص کے ساتھ بہت اچھی طرح جان لیتی ہے- لیکن یہ کبھی نہیں بتاتی کہ اسے یہ سب کیسے اور کس سے معلوم ہوا- جن سے محبت کرتی ہے ان پر جان نچھاور کرتی ہے- شوہر کی محبت کے معاملے میں بہت حاسد ہوتی ہے کیونکہ وہ اس پر کسی اور عورت کا سایہ نہیں دیکھنا چاہتی ہے اور بذات خود اپنے اندر پائی جانے والی اخلاقی کمزوریوں پر کنٹرول اشد ضروری ہے- خوش گو ہوتی ہیں- کسی کام کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہتی اور مالی استحکام کے لئے کوشاں رہتی ہے- اپنے احساسات و خیالات دوسروں پر ظاہر نہیں ہونے دیتی- ایک اچھی بیوی اور محبت کرنے والی ماں ہوتی ہے-

ثور مرد: دولت کے پجاری ثور مرد کی منصوبہ بندی بڑی زبردست ہوتی ہے- اس لیے وہ مستقبل میں خسارے سے بچ جاتا ہے- شخصی آزادی سلب ہونا اس کے لیے اذیت ہے- تنقید پسند نہیں کرتا خاص طور پر اس وقت بہت غصہ آتا ہے جب بھری محفل میں بیوی اسے ٹوک صحیح کرنے یا بال درست

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

کرنے کا کہے تاہم اگر بیوی ایسی نہ ہو تو اس سے بے لوث محبت کرتا ہے۔ صاف ستھرا گھر پرسکون ماحول، چمکتے قرینے سے رکھے برتن ثور مرد کی کمزوری ہیں یہ کچن میں کام کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔ گھر میں خوبصورتی کے لئے عمدہ اور دلکش ڈیکوریشن پیس لاتے رہتے ہیں۔ پیسے کے پجاری ہونے کے باعث حددرجہ سستی مگر عمدہ چیز خریدتے ہیں۔ اگر ثور مرد کا خیال نہ رکھا جائے تو وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اس کے کردار پر رائی برابر تنقید اسے آگ بگولہ کر دیتی ہے اور وہ اپنی سستی کا طعنہ بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ تحفے لینے سے بہت خوش ہوتے ہیں خوبصورت موسیقی پسند کرتے ہیں اور انہیں گنگنانا بھی اچھا لگتا ہے۔ مہمان نواز ہوتے ہیں۔ مسائل سے گھبرانے کی بجائے مردانہ وار مقابلہ کر کے منزل مقصود کو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی رہائش چاہے کیسی ہی ہو ان کے دل میں ہمیشہ ذاتی مکان کا خیال ضرور رہتا ہے۔ جدت پسند اور رومان مزاج آدمی ہوتے ہیں۔ ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھاتے ہیں۔ بعض اوقات چھوٹی چھوٹی سی بات انہیں ناراض کر دیتی ہے اور وہ سانڈ کی طرح بلا دیکھے بھالے حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ صابر اور آزاد منش بھی ہوتے ہیں۔ مثالی شوہر اور بہترین والد ثابت ہوتے ہیں۔

ثور بچے :ثور کے تحت آنے والا بچہ ابتدائی عمر سے ہی آپ کو ضدی اور ہٹ دھرم معلوم ہو گا۔ لیکن اس کی ان عادتوں کو سلب کرنے کی بجائے تعمیری کاموں کی طرح لائیں اس طرح بڑا ہونے پر وہ مستقل مزاجی اور پختہ ارادے کی بدولت کامیابی کی راہوں پر گامزن رہے گا۔ اس کی روح کو مت کچلیں ورنہ وہ آپ سے متنفر ہو جائے گا اور کھنچا کھنچا رہے گا۔ تعلیم میں دلچسپی لیتا ہے اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کر کے حوصلہ پاتا ہے۔ براہ راست تنقید کی بجائے اگر والدین اور اساتذہ متبادل راستہ اختیار کریں تو بہتر ہے۔ کھانے پینے کی احتیاط بھی ضروری ہے بھاری بھر کم جسم کے مالک ثور بچے کو ایسی کھیلوں میں مصروف رکھیں۔ جن سے اس کی ذہنی اور جسمانی ورزش بھی ہو۔ شکل و صورت سے خوبصورت نظر آتا ہے۔ طاقتور و توانا ہوتا ہے۔ مناسب راہنمائی زندگی میں اسے کامیاب کر سکتی ہے۔

برج ثور کے تعلقات دوسرے بروج کے ساتھ

برج ثور برج حمل کے ساتھ :

ثور مرد حمل عورت :

بہ حیثیت ثور مرد آپ کی سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے اور سست روی کی عادت اور حمل عورت کی تیز رفتار اور حاکمانہ ذہنیت کے باعث آپ دونوں میں تضاد پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کچھوا اور خرگوش اب تو یہ تضاد سمجھنا بہت آسان ہے۔ آپ کی کوئی بھی پابندی اسے بغاوت پر مجبور کر دے گی اور منزل کی تلاش میں وہ اتنی دور نکل جائے گی جہاں آپ کا نام و نشان نہ ہو گا۔

ثور عورت حمل مرد :

ثور عورت اور حمل مرد کی شادی عجلت پسندی اور متحمل مزاجی کی گانٹھ ہے۔ طویل عرصہ رفاقت کے لئے آپ دونوں کو صبر و تحمل سے کام لینا ہے۔ بات بے بات آپ کو حمل مرد کی طرف سے ست الوجودی کا طعنہ ملے گا۔ اگر آپ اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں تو اسے خاموشی سے برداشت کریں اور اپنی کفایت شعاری پر شوہر کی شاہ خرچی کو نظر انداز کرتی رہا کریں۔

برج ثور برج ثور کے ساتھ :

ثور مرد ثور عورت :

اگر آپ نے کسی ثور عورت کو پسند کر لیا ہے تو پھر ضروری نہیں کہ مزاج کی یکسانیت خوشگوار نتائج مرتب کرے۔ سب کچھ الٹ بھی سکتا ہے۔ اس لیے پھونک پھونک کر قدم رکھیں۔ گھر سنوارنے میں آپ دونوں کی دلچسپی عروج پر ہے۔ اس لیے کم از کم ایک نقطہ پر متفق ہیں۔

ثور عورت ثور مرد :

بہ حیثیت ثور عورت آپ کو دیکھنا ہے کہ اگر آپ کا اور ثور شریک سفر کا مطمع نظر ایک ہی ہے تو بہتر۔ ورنہ مذاکرات سے بات بنانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ دونوں کی فطرت پر سکون ہے۔ اگر آپ خوش و پرسکون زندگی کی طرف پہلا قدم بڑھائیں گی تو ثور مرد آپ کے ساتھ ساتھ ہی آئے گا۔

برج ثور برج جوزا کے ساتھ :

ثور مرد جوزا عورت :

بہ حیثیت ثور خاوند جوزا شریک حیات کے بارے میں اس پر اکتفا کریں جتنا وہ آپ کو بتائے۔ زیادہ جاننے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ وہ آپ کو سبق سکھا دے گی۔ اس کے بدلتے موڈ کو بدلتے موسم سے شبیہ دی جاتی ہے۔ آپ کی محبت اس کے دل میں بھی آپ کے لئے محبت کی جوت جگاتی ہے۔

ثور عورت جوزا مرد :

free copy
khalidrathore.com
Unitech Document Processing Solutions

جوزا مردوں کے پیروں میں چکر ہوتا ہے- ٹک کر کام کر ہی نہیں سکتے- ایسے میں آپ کی اولین ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں سمجھاتے وقت طنز وطعنہ کی بجائے دانش مندی سے قدم اٹھائیں ورنہ الٹا وہ آپ کو ہی سست الوجود اور مورد الزام ٹھہرائے گا-

برج ثور برج سرطان کے ساتھ :

ثور مرد سرطان عورت :

سرطان عورت ہمیشہ سائے اور تحفظ کی تلاش میں رہتی ہے- ایسے میں آپ کی وجاہت' ہمدردی اور نیک دلی اسے ہر لمحہ پر سکون رکھتی ہے- اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور زندگی کے آنے والے نشیب وفراز میں اس کے لئے ڈھال ہونے کا یقین دلا دیں تو آپ کی سرطان شریک زندگی ساری زندگی آپ کی پوجا کرے گی-

ثور عورت سرطان مرد :

بہ حیثیت ثور بیوی آپ آئیڈیل خاوند کی خصوصیات بدرجہ اتم سرطان مرد میں پائیں گی- وہ کاروباری لحاظ سے بھی بہت کامیاب اور آپ کے تعاون کا طلب گار ہوتا ہے- آپ اپنے ہر معاملے میں اسے شریک کر سکتی ہیں- اسے گھر سے بھی دلچسپی ہوتی ہے اس لیے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو گھر کی خوبصورتی میں بروئے کار لا کر آپ آپس کی محبت بڑھا سکتی ہیں-

برج ثور برج اسد کے ساتھ :

ثور مرد اسد عورت :

آپ دونوں کی اکٹھی زندگی گزارنے کی تصویر کچھ الجھی الجھی نظر آتی ہے- آپ اسد بیوی کو کتنا ہی سمجھیں وہ آپ کو اپنے اشاروں پر نچائے گی- لیکن اسے قابو میں کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے تحائف سے نوازتے رہیں- کاروباری معاہدے کے وقت اسد بیوی کو ساتھ رکھنا ہی آپ کی کامیابی کا ضامن ثابت ہوگا-

ثور عورت اسد مرد :

ویسے تو اسد مرد ایک کھلی کتاب اور گرویدہ حسن ہے لیکن ثور بیوی کے ہاتھوں کا کھلونا اس لیے کھلونے کو ٹوٹنے نہ دیں- شریک حیات آپ سے بہتری کی توقع رکھتا ہے- خود بھی آپ کے لئے سب کچھ کرنے کو تیار رہتا ہے- لیکن جواب میں سرد مہری اس کے مزاج کو بگاڑ دیتی ہے- اس لیے احتیاط کریں اور خاص طور پر اسے اپنے رعب میں لانے کی کوشش نہ کریں-

برج ثور برج سنبلہ کے ساتھ :

ثور مرد سنبلہ عورت :

سنبلہ عورت دوسری عورتوں کی طرح ہر مرد سے فوراً فری ہو جاتی ہے- بلکہ آپ سے یہ توقع کرتی ہے کہ آپ کوئی غیر سنجیدہ اور بچگانہ حرکت نہ کریں- آپ کی جانب سے دی جانے والی محبت اور دیانت داری سنبلہ عورت کو صرف اور صرف آپ کا کر دے گی- کیونکہ اول تو وہ محبت نہیں کرتی اور جب کرتی ہے تو پھر اس پر قائم رہتی ہے-

ثور عورت سنبلہ مرد :

متحمل مزاج اور پر سکون سنبلہ مرد آپ کے حسن کی بجائے ذہانت اور عملی میدان میں کارکردگی سے متاثر ہوتا ہے- گھریلو سگھڑ پن آپ کی کامیابی کا زینہ ہے- خوبصورت گھر سنبلہ خاوند کی خواہش ہوتی ہے- اسے اپنی وفاداری اور محبت کا یقین دلاتی رہا کریں-

برج ثور برج میزان کے ساتھ :

ثور مرد میزان عورت :

میزان عورت لحہ بہ لحہ اپنا ذہن بدلتی ہے- کبھی تو میٹھے رس سے بھرا پھول اور کبھی زہر کی پڑیا- اختلاف رائے تو معمولی بات ہے آپ سٹ پٹا بھی سکتے ہیں- آپ کی طرح پھولوں اور خوبصورت چیزوں سے آپ کی شریک حیات کو بھی دلچسپی ہے- اگر اسے یہ یقین ہو جائے کہ اب اسے آپ کے ساتھ ہی رہنا ہے تو پھر وہ وفا کی دیوی بن جاتی ہے-

ثور عورت میزان مرد :

ثور بیوی ہوتے ہوئے آپ خاوند کے لئے میزان کا انتخاب کریں گی- میزان مرد حقیقت پسندی سے دور رہ کر آپ کی عملی زندگی میں آپ کا ساتھ نہیں دیتا- لیکن آپ کے حسین ذوق کی تعریف ضرور کرتا ہے- آپ اسے حقیقت پسند بنا سکتی ہیں- وہ دولت کمانے کی بجائے لٹانے میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے- اس لیے معاشی امور اپنے ہاتھ میں رکھیں تو بہتر ہے-

برج ثور برج عقرب کے ساتھ :

ثور مرد عقرب عورت :

جناب آپ کی عقرب خاتون تو پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہیں- مناسب حکمت عملی سے آپ اس پر قابو پا سکتے ہیں- راستہ کاٹنے کی صورت میں وہ میدان جنگ گرم کر دے گی- لیکن آواز گھر سے باہر کسی کے کانوں میں نہ

بڑھنے دے گی اور ہمیشہ خوشحالی کا تاثر دے گی۔

ثور عورت عقرب مرد :

عقرب خاوند کو سمجھنا نہایت مشکل ہے۔ کیونکہ اس کا غصہ نہایت شدید ہوتا ہے اور ایسی حالت میں بھوبن جاتا ہے اس لیے اپنی جان کی امان راہ سے ہٹ جانے میں ہی پایئے۔ گھر کے ساتھ ان امور پر بھی توجہ دیں جو آپ کے خاوند کی نظر میں اہم ہیں۔ مثلاً کاروبار اور سیاست وغیرہ۔ عقرب مرد کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینا ہی خوشگوار زندگی کی ضمانت ہے۔

برج ثور برج قوس کے ساتھ :

ثور مرد قوس عورت :

اچھی فطرت کی مالک قوس بیوی سے بے وفائی کی توقع نہ کریں۔ بلکہ اگر آپ اس پر تھوڑا بہت کنٹرول رکھنے کی کوشش کریں تو بہت ہے۔ کھری شخصیت کی مالک قوس بیوی آپ کو چند دوستوں سے محروم بھی کر سکتی ہے۔ لیکن اس کی نیک نیتی اور دیانتداری آپ کے لئے قابل فخر ہے۔ ثور خاوند ہوتے ہوئے پیسہ قوس بیوی کے ہاتھ میں دینے کی غلطی نہ کریں۔

ثور عورت قوس مرد :

کھلنڈری طبیعت قوس کو ایک جگہ بیٹھنے نہیں دیتی۔ کسی غلطی یا ناکامی کی نشاندہی پر وہ آپ کو اپنی نصیحت محفوظ رکھنے کا مشورہ دے گا۔ اور اپنی فہم وفراست پر انحصار کرے گا۔ آپ سے دیانتداری کی توقع کرے گا۔ ثور بیوی کی محبت اسے غصہ میں کی گئی غلطی کا ازالہ کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

برج ثور برج عورت کے ساتھ :

ثور مرد جدی عورت :

آپ کی سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے، مثبت نتائج کے لئے کام کرنے اور فضول کاموں میں وقت ضائع نہ کرنے کی عادتیں جدی عورت میں بھی پائی جاتیں ہیں۔ جو خوشگوار بات ہے۔ محبت پر یقین رکھتی ہے اور شفاف محبت کی قائل ہے۔ اخراجات کے بارے میں پریشان نہ ہوں۔ آپ کی بیوی بہت کفایت شعار ہے۔

ثور عورت جدی مرد :

ثور عورت جدی مرد کو بہت جلد سمجھ جاتی ہے۔ آپ اپنی سمجھ بوجھ اور دھیمے پن سے خاموشی اور سکون کے خول میں چھپے جذبات کے طوفان سے، جدی مرد کو آسانی سے باہر لا سکتی ہیں۔ سوچنے کی مشترکہ عادت آپس کی محبت بڑھاتی ہے۔ آپ اسے ہر کام کی باگ دوڑ تھما سکتی ہیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خوشگوار ماحول کیسے استوار کرنا ہے۔

برج ثور برج دلو کے ساتھ :

ثور مرد دلو عورت :

دلو عورت ہمیشہ پچاس سال آگے کی سوچ رکھتی ہے۔ اس لئے آپ اس کے خیالات کو عجیب وغریب گردانتے ہیں۔ یقین کریں اس کی تجاویز پر عمل آپ کے حق میں ہے۔ آپ کی زوجہ آپ کے لئے کافی پیچیدہ معمہ ہے۔ اس معمے کو محبت سے حل کرنے کی کوشش کریں۔ انشاء اللہ آپ فتح سے ہمکنار ہوں گے اور پھر وہ بھی صرف اور صرف آپ کی خوشی مدنظر رکھے گی۔

ثور عورت دلو مرد :

بہت خوب آپ کا جیون ساتھی تو فراخدل اور کشادہ ذہن کا حامل ہے۔ اسے خوابوں کی دنیا سے نکال کر حقیقت سے ہمکنار کرنے میں آپ اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ بہ حیثیت ثور بیوی وہ آپ کی تجاویز پر تجربے کے طور پر خلوص دل سے عمل ضرور کرتا ہے۔ عمدہ شخصیت کا مالک دلو خاوند کبھی اپنے معیار سے نہیں گرتا۔ آپ کی کفایت شعاری سے متاثر ہوتا ہے۔ اور دونوں مل جل کر اچھی زندگی گزارنے کا سبب کرتے ہیں۔

برج ثور برج حوت کے ساتھ :

ثور مرد حوت عورت :

آپ کی حوت شریک حیات آئیڈیل بیوی ہے۔ گھر میں دلچسپی لیتی ہے۔ لیکن بالادستی کے خواب سے بالاتر۔ حتیٰ کہ آپ کی لاپرواہی اور غفلت سے ہونے والے نقصان پر بھی آپ کی حوصلہ افزائی کرتی اور نئے منصوبوں سے نوازتی ہے۔ آپ کی محبت اور نرم برتاؤ اسے جنت کی ہوا معلوم ہوتی ہے اور اپنے گھر کو بھی جنت کا ٹکڑا بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

ثور عورت حوت مرد :

آپ کا حوت شوہر آپ سے بے لوث محبت کرتا ہے۔ آپ کی بیماری اسے پریشان کر دیتی ہے۔ ہر قسم کی سہولت آپ کے قدموں میں ڈال دینا چاہتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کی بجائے مستقبل میں کارآمد منصوبہ بندی کو ترجیح دیتا ہے۔ آپ کی طرف سے معمولی چیزوں کا تذکرہ اس کے دل میں آپ کی قدر کم کر دیتا ہے۔ مجموعی طور پر آپ پیار محبت سے ایک خوبصورت زندگی گزارتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

بارہ مصالحے سولہ سنگار

تبدیلی رائے پر تبسم

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ طائف کے موقعہ پر صحابہ سے فرمایا۔

انا قافلون غدا ان شاء الله

ہم انشاء اللہ کل واپس لوٹ جائیں گے۔

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ، جب تک کامیابی نہیں ہوتی ہمیں یہاں ہی رہنا چاہیے آپ نے فرمایا ٹھیک ہے جہاد جاری رکھو، سخت لڑائی ہونے کی وجہ سے بہت سے صحابہؓ زخمی ہو گئے اب ان کے دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی کاش ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو کے مطابق کرلیں تو اس موقعہ پر آپ نے پھر فرمایا انشاء اللہ ہم کل واپس لوٹ جائیں گے۔

فسکتوا فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم(البخاری، کتاب الادب)

سن کر صحابہ خاموش رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تبدیلی رائے دیکھ کر خوب تبسم فرمایا۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے ہے کہ کچھ خواتین رسول ﷺ کی خدمت میں مطالبات کی زبان میں گفتگو کر رہی تھیں اتنے میں حضرت عمرؓ نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو وہ خواتین اٹھ کر پردہ کے پیچھے چلی گئیں آپ نے اجازت مرحمت فرمائی۔ اندر آئے تو رسول ﷺ مسکرا رہے تھے۔

حضرت عمر نے عرض کیا اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے، آپ ﷺ نے فرمایا

عجبت من هولاء الاتی کن عندی فلما سمعن صوتك ابتدرن الحجاب(البخاری، کتاب الادت)

مجھے ان پر تعجب و حیرانگی ہے کہ یہ میرے پاس تھیں۔ تمہاری آواز سنی تو فی الفور پردہ کے پیچھے چلی گئیں۔

تین اعداد کا کرشمہ

کوئی سا تین نمبروں کا عدد لے لیں، جیسے 197

اب اسے الٹا لکھ لیں	791
دونوں میں سے چھوٹا عدد بڑے عدد سے گھٹائیں	197
باقی:	594
اب ہر عدد کا الٹا دیکھ لیں	495
اب دونوں کو جوڑ دیں	1089

آپ پوچھیں گے، اس میں ایسی کرامت والی بات کیا ہے؟ کرامت یہ ہے کہ آپ کوئی سا بھی تین نمبر والا عدد لے لیں، نتیجہ ہمیشہ 1089 ہی آئے گا۔

نوٹ: اگر باقی کرنے پر آپ کے پاس ۹۹ کا عدد آئے، تو خیال رکھیں کہ یہ عدد 99 کی بجائے 099 ہے۔ اس لئے جب اسے الٹا لکھیں، تو ہمیشہ 990 لکھیں۔ مثال کے لئے:-

آپ 112 کے عدد کا انتخاب کرتے ہیں	112
اسے الٹا لکھیں اور	211
چھوٹا عدد گھٹا دیں	112
باقی:	099

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

اب اسے الٹا لکھیں اور جوڑ دیں

990

1089

یہ ٹرک صرف ان اعداد پر لاگو نہیں ہوگی، جو الٹا سیدھا لکھنے پر یکساں رہتی ہے۔ جیسے 141'252'343 وغیرہ

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ دوسرے کرتب دکھانے کے لئے آپ اس ٹرک کا استعمال کیسے کر سکتے ہیں، تو اگلے ماہ کا شمارہ دیکھیں۔

رنگت نکھارنے کا طریقہ

تھوڑا سا خشک پودینہ لے کر اسے ایک صاف گلاس پانی میں ابال لیں اور باقاعدگی سے پئیں آپ کا رنگ بہتر ہونا شروع ہو جائے گا۔

گرمی دانوں کا علاج

مہندی کے سفید پتوں کو پیس کر دانوں والی جگہ پر ملیں یا نیم کی کونپلیں سات کالی مرچ کے ساتھ رگڑ کر نہار منہ پئیں اور نیم ہی کی کونپلیں پیس کر لیپ کریں گرمی دانے ختم ہو جائیں گے۔ ایک اور آسان نسخہ یہ ہے کہ ملتانی مٹی کو پیس کر اس کا لیپ ایک دو بار کرنے سے دانے ختم ہو جاتے ہیں۔

منہ سے بدبو آنا

دوا: سونف

طریقہ استعمال: کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ سونف کو منہ میں چبائیے۔

نتیجہ: منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

دوا: تلسی

طریقہ استعمال: چار پانچ تلسی کے پتے ہر روز پانی کے ساتھ صبح شام لیجئے۔

دوا: نیم

طریقہ استعمال: صبح نیم کی تین چار پتیوں کو چبا کر تھوکئے اور نیم کی مسواک کیجئے۔

فائدہ: ان سے منہ کی صفائی ہی نہیں بلکہ منہ کے تمام امراض کا صفایا بھی ہو جاتا ہے۔

دوا: پان

طریقہ استعمال: صبح شام کھانا کھانے کے بعد پان کھائیے۔

دوا: لیموں اور پانی

دوا تیار کرنے کا طریقہ: لیموں کو صاف کر کے 250 گرام پانی میں پورے لیموں کا رس نچوڑیئے۔

طریقہ استعمال: اس پانی سے صبح کلی کیجئے۔

قوت یادداشت

دوا: دو چمچ گلقند صبح دودھ کے ساتھ لیجئے اس سے قوت یاداشت تیز ہوتی ہے۔ پندرہ دن تک استعمال کیجئے۔

دوا: ایک چمچ خالص گھی 150 گرام دودھ کے ساتھ ایک گرام وچ کے بیج باریک پسے ہوئے روز پیجئے۔ قوت یاداشت بڑھے گی۔

دوا: برہمی سے تیار گھی 21 دن لیجئے۔ قوت یاداشت میں اضافہ ہوگا۔

گنجے پن کا مرض

دوا: ایک سال پرانے آم کے اچار کا تیل لگانے سے گنجے پن کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

دوا: پیاز کا رس سر پر ملئے۔ بالوں سے سر بھر جائے گا۔

دوا: انار کے پتوں کو پانی میں پیس کر دن میں دو مرتبہ سر پر لگائیے۔ پھر بالوں میں تیل لگانا چاہیے۔

عبد اللہ خان والی توران نے خواب میں دیکھا کہ ایک عظیم الشان خیمہ کھڑا ہے جس میں حضور رسالت مآب ﷺ تشریف فرما ہیں۔ ایک بزرگ بارگاہ کے دروازے پر ہاتھ میں عصا لئے کھڑے ہیں اور خلائق کے معروضات حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی خدمت میں پیش کر کے جواب لا رہے ہیں۔ چنانچہ حضور نے اس بزرگ کے ہاتھ ایک تلوار عبد اللہ خاں کو بھیجی ہے اور انہوں نے آ کر اس کی کمر میں لٹکا دی، اس خواب کے بعد عبد اللہ خاں کی آنکھ کھل گئی۔ خاں موصوف نے اس بزرگ کا حلیہ بتا کر تلاش شروع کی۔ آخر کار اس کے ایک مصاحب نے عرض کیا کہ اس حلیہ کے بزرگ حضرت مولانا امکنگیؒ ہیں۔ بادشاہ یہ سن کر بہت خوش ہوا، اور بڑے شوق سے گراں بہا تحفے لے کر حضرتؒ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرتؒ کا حلیہ وہی پایا جو خواب میں دیکھا تھا۔ نہایت تواضع اور نیاز مندی سے نذرانہ قبول کرنے کی التماس کی مگر حضرت مولاناؒ نے قبول نہ فرمایا۔ اور فرمایا کہ حلاوت نامرادی اور قناعت میں ہے۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

مردان حق

حضرت ابو حفصؒ نے حضرت شبلیؒ کے ہاں چار ماہ تک

بطور مہمان قیام فرمایا۔ اس عرصے میں حضرت شبلیؒ نے ہر طرح سے آپؒ کی خاطر تواضع فرمائی۔ ہر طرح کے طعام اور مٹھائی آپؒ کے لئے حاضر کئے جاتے۔ جب حضرت ابو حفصؒ نے فرمایا کہ آپؒ نے تکلف کیا ہے اور تکلف کرنے والا جواں مرد نہیں ہوتا۔ مہمان کو اس طرح رکھنا چاہئے کہ مہمان کسی بھی طرح میزبان کے اوپر بوجھ محسوس نہ ہو۔ جب آپ اس کے لئے تکلیف اٹھائیں گے تو اس کا آنا آپ کے اوپر گراں گزرے گا۔ اور اس کا جانا آپ کے لیے خوشی کا موجب ہو گا۔

کچھ عرصہ بعد حضرت شبلیؒ کو نیشاپور جانے کا اتفاق ہوا تو آپؒ نے حضرت ابو حفصؒ کے یہاں قیام فرمایا۔ حضرت شبلیؒ کے ہمراہ چالیس آدمی تھے۔ حضرت ابو حفصؒ نے اکتالیس چراغ روشن کئے۔ حضرت شبلیؒ نے عرض کیا کہ حضرت آپؒ نے تو فرمایا تھا کہ مہمان کے ساتھ تکلف روا نہیں رکھنا چاہئے۔ حضرت ابو حفصؒ نے فرمایا کہ اٹھو اور بجھادو۔ حضرت شبلیؒ اٹھے اور ہر چند کوشش کی کہ چراغ کو بجھائیں۔ مگر ایک چراغ کے سوا کوئی گل نہ ہو سکا۔ باقی سب چراغ جلتے رہے۔ تب ابو حفصؒ نے فرمایا کہ خدا کے بھیجے ہوئے چالیس اشخاص کے لئے میں نے ایک ایک چراغ روشن کر دیا تھا۔ اور یہ محض خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے تھا۔ اس لئے وہ نہ بجھائے جا سکے۔ اور جو میرے لئے تھا وہ بجھ گیا۔ تم نے بعد از میں میرے لئے جو کچھ کیا وہ تکلف تھا۔ اور یہ تکلف نہیں۔ کیونکہ اس میں تمہاری خوشنودی نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کو دخل تھا۔

سرزمین پاکستان پر پہلا ترجمہ قرآن

1- سرزمین پاکستان میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ کس صوبے میں ہوا تھا؟

2- سرزمین پاکستان پر قرآن مجید کا پہلا ترجمہ کس زبان میں ہوا تھا؟

3- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کا یہ ترجمہ آج سے تقریباً کتنے سال پہلے ہوا تھا؟

4- بتایئے 883ء میں ہونے والا قرآن مجید کا یہ ترجمہ کس مقامی راجہ کی فرمائش پر ہوا تھا؟

5- بتایئے راجہ مہروک نے منصورہ (سندھ) کے کون سے حاکم سے قرآن مجید کے ترجمے کی درخواست کی تھی؟

6- عبداللہ بن عمر نے قرآن مجید کے ترجمے کے لیے جس شخص کو مقرر کیا تھا اس کا تعلق کس ملک سے تھا؟

7- قرآن مجید کا یہ مترجم کون سی سورت تک ترجمہ کرپایا تھا؟

8- کیا راجہ مہروک قرآن مجید کے ترجمے کے مطالعے کے بعد ایمان لے آیا تھا۔

جوابات

1- سندھ میں 2- سنسکرت زبان میں یا مقامی زبان سندھی میں 3- گیارہ سو برس قبل 4- راجہ مہروک بن رائق 5- عبداللہ بن عمر بن عبدالعزیز ھباری 6- عراقی تھا 7- سورۃ یٰسین 8- جی ہاں لیکن اس نے ملکی مصلحتوں کے تحت اس کا اظہار نہیں کیا تھا۔

آئندہ ماہ

السحر العجیب فی جلب الجیب

از عبد الفتاح السید الطوخی

کی طلسمات و عملیات پر نادر و نایاب عربی کتاب کا سلسلہ واریان (اردو ترجمہ) قارئین کی آنکھوں کی ٹھنڈ بنے گا۔ آج ہی اپنی کاپی محفوظ کروالیں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

مراۃ النجوم

تاریخ ولادت کے زائچہ سے حکم لگانے کا قائدہ

اگر آپ کے پاس اپنا قمری زائچہ ہے تو اس کو سامنے رکھ کر آپ اس مضمون کی مدد سے اپنی قسمت کا حال جان سکتے ہیں۔ اگر قمری زائچہ نہیں ہے تو صرف 200 روپے ادا کر کے آپ ادارے سے مکمل پیدائشی زائچہ بنوا سکتے ہیں۔

جس مولود کا وقت ولادت معلوم نہ ہو تو اس کی تاریخ ولادت کا زائچہ تیار کر کے ذیل کے قاعدہ پر عمل کریں۔

(۱) زائچہ ولادت میں سیارہ قمر و شمس اگر ایک ہی برج میں واقع ہوں، تو مولود عاشق مزاج، ذی فہم، عدالتی کاموں میں حصہ لینے والا سیاحت کا شائق، دشمنوں پر غالب رہے۔

(۲) قمر و مریخ ایک ہی برج میں واقع ہوں تو والدین کی نظروں میں حقیر، امراض چشم، بواسیر، ناسور وغیرہ امراض سے تکلیف ہو۔

(۳) قمر، عطارد ایک ہی برج میں ہوں، تو دلیل کا پکا مختلف ممالک کی سیر کرنے والا کسی کتاب وغیرہ کا مصنف روز آسان، غیر علاقوں میں رہنا پسند کرے۔ جواں عمر میں حسن پرستی عیاشی میں روپیہ صرف کرے۔

(۴) قمر و مشتری اکٹھے ہوں تو راجہ مہا راجہ امیر کبیر، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا فیاض کنبہ پرور ہووے۔

(۵) قمر و زہرہ ایک برج میں ہوں تو عاشق مزاج راگ رنگ کا شائق ناولوں یا افسانوں کے لکھنے پڑھنے کا شائق دوسروں کا راز معلوم کرنے میں کافی مہارت رکھے۔ اوائل عمر میں کسی ناپاک مرض سے تکلیف پائے تمام عمر عیش و آرام میں بسر کرے۔

(۶) قمر و زحل، ایک ہی برج میں ہوں، تو کم درجہ یا بد عادات کے دوستوں سے نقصان اٹھائے، فسق و فجور کی عادات سے اپنے جدی ورثہ کے علاوہ اپنے بزرگوں کے نام کو بدنام کرے۔

دیگر

قمر سے دوسرے گھر

(۱) سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ شمس واقع ہو، تو مولود بلند حوصلہ حکومت کا کام کرنیوالا کثیر التعداد افراد اس کے زیر اثر کام کرنے والے ہوویں۔

(۲) سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ مریخ ہو، تو مولود منصف مزاج راج دربار میں عزت فوجی ملازمت میں ترقی حاصل کرے۔ کنبہ پرور مالک اراضیات ہو۔

(۳) قمر سے دوسرے عطارد ہو تو خویش و اقارب کا مددگار، ریاضی دان، مستقل مزاج، وبائی امراض سے تکلیف اٹھائے۔ تجارت کرے، تو بہت مفید ثابت ہووے۔

(۴) قمر سے دوسرے مشتری ہو تو نیک ارادوں کا مالک، غریبوں کا مددگار، اپنی زندگی میں کوئی یادگار قائم کرے۔ فیاض حکومت کرنے والا ہو۔

(۵) قمر سے دوسرے زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے سلسلہ میں نقصان اٹھائے۔ مختلف ممالک کی سیاحت کرنے والا ادھیڑ عمر میں قوت مردمی کمزور ہو جائے، مولود نقاد، مصنف کتاب حاکم وقت، راج ناقص ہے۔ غیر دودھ سے پرورش پائے یا اس کی سوتیلی والدہ ہووے۔ اسکے علاوہ دوسروں کا دلی راز حاصل کرنے میں ہوشیار ہو۔ اپنے مطلب کے بغیر کسی سے بات کرنا اچھا نہ سمجھے۔

یہی حال راس و ذنب کا ہے۔

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

قمر سے تیسرے گھر

(۱) شمس ہو تو امیر کبیر پاکیزہ خیالات کا حامل، اجنبی عورتوں و دیگر عیش و عشرت سے پرہیز کرنے والا، مستقل مزاج وعدہ کا پکا، دنیاوی کاموں کو خوبی انجام دیوے۔ اپنے باپ دادا کی عزت کا نگہبان ہوئے۔

(۲) قمر سے تیسرے مریخ...... کفایت شعار، اہل علم دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، اپنے غصہ پر قابو نہ پاسکے، اپنے خاندان کے نام کو روشن کرے، اپنے خاندان میں سے چار افراد کی مدد کرتا رہے۔ اس کے چار بھائی ہووئیں۔

(۳) قمر سے تیسرے عطارد ہو، تو قناعت پسند، فوجی خدمات میں حصہ لینے والا، مختلف علوم کے جاننے والا اپنی تکالیف کو پوشیدہ رکھنے والا، اپنے دست و بازو سے ڈاکٹری یا انجینئری وغیرہ کے ذریعہ سے روزی پیدا کرے۔ اور اپنے ہر کام کو توکل بر ضا چھوڑ دیا کرے۔ قناعت پسند ہووے۔

(۴) قمر سے تیسرے مشتری، زرعی اراضی کا مالک امیر کبیر، آزادی اور حکومت سے روزی پیدا کرے۔ بیوی کا فرمانبردار، سسرال کے خاندان کو نفع پہنچائے۔

(۵) قمر سے تیسرے زہرہ ہو تو عدل و انصاف سے کام لینے والا ریاضی دان، مذہبی مقدس کتابوں سے دلچسپی رکھنے والا، علوم مباحثہ میں ہوشیار، فلسفہ دان، وکیل مختار، حاکم وقت، لیکن حسن پرست ہوئے۔

(۶) قمر سے تیسرے زحل ہو تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں، شراکتی کاروبار سے نقصان اٹھایا کرے، اونچے مکان یا درخت کے گرنے سے خطرہ لاحق، اس کا کمایا ہوا روپیہ مختلف مقامات پر جلد خرچ ہو جایا کرے، دشمنوں پر غالب رہے۔

قمر سے چوتھے گھر

(۱) قمر سے چوتھے شمس ہو، تو ریاضی دان مختلف علوم کے جاننے والا، دنیاوی بوجھ و ذمہ داریاں زیادہ رہیں، لیکن اپنی عمر میں اپنی ضروریات کا خود کفیل ہو۔ زندگی اوسطاً بسر ہو۔

(۲) قمر سے چوتھے مریخ ہو، تو اول بیوی کا آرام میسر نہ ہو سکے یا پہلی بیوی کو طلاق دینی پڑے، یا فوت ہو جائے، اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو دائم المریض رہے۔ تیز فہم، دشمنوں کے ضرر سے بے نیاز، بزرگوں کا تابعدار، امیرانہ زندگی بسر کرے۔

(۳) قمر سے چوتھے عطارد، مدبر، صاحب تدبیر، حکومت سے عزت حاصل کرے صاحب جائداد، ارضیات کا مالک ہو، باغ باغیچہ یا کنواں وغیرہ تعمیر کروائے۔ اہل علم، دنیا سے محبت رکھے۔

(۴) قمر سے چوتھے مشتری ہو، تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہو جائے۔ کفایت شعار لالچی، غیروں کا مددگار اپنے کنبہ کے لوگ اس کے ہم خیال نہ رہ سکیں۔ خود پسندی، خودداری زیادہ ہو۔

(۵) قمر سے چوتھے زہرہ بڑھاپے میں امراض صدر، کھانسی، دمہ، تنگدستی کے باعث تکلیف دیکھے۔ ولادت کے سال سے بیس سال سے چالیس سال کی عمر تک عیش و آرام دیکھے، اس کے بعد کی زندگی فکرمندی کی ہوئے۔

(۶) قمر سے چوتھے زحل ہو، تو اپنے خاندان و قوم کی بہتری میں روپیہ صرف کرے، غیر ملکی سفر یا تجارت سے مفاد حاصل کرے۔ بیوی کتنی ہی خرچ کرنے والی یا کم عقل ہوئے۔ اس کے حاسد و چغل خور زیادہ ہوں گے۔ بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو۔

قمر سے پانچویں گھر

(۱) قمر سے پانچویں شمس ہو، تو نہایت عقلمندی سے دنیاوی کاموں کے انجام دینے والا، محفلوں، راج دربار میں عزت و نام حاصل کرے۔ زیادہ لالچ سے روپیہ جمع کر سکے۔

(۲) قمر سے پانچویں مریخ ہو، تو بیوی بچوں سے بلاوجہ جھگڑا کرنے کا عادی، گفت گو میں رعب و داب، ہمیشہ دوسروں کو مرعوب کرنا پسند کیا کرے، اولاد کی قلت یا نافرمان ہوئے۔ خونی امراض سے تکلیف اٹھایا کرے۔

(۳) قمر سے پانچویں عطارد ہو، تو خندہ پیشانی، خوش کلام، علم دوست، حکومت کا کام کرنے والا، جواں عمر میں عیش و عشرت میں روپیہ صرف کرے۔ سیاحت پسند ہوگا۔

(۴) قمر سے پانچویں مشتری ہو تو بے خوف، دشمنوں پر غالب آیا کرے، اپنے خویش و اقارب سے نفع نہ ہو سکے۔ کسی جماعت یا سوسائٹی کا رہنما ہووے۔

(۵) قمر سے پانچویں زہرہ ہو، تو خوبصورت، عالی دماغی، دنیاوی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا، نکاح ایک سے زائد یا کوئی خاتون مثل داشتہ کے رکھے، اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوویں۔ مالدار صاحب جائداد، راج دربار میں عزت یا

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

منصب حاصل کرے۔

(۶) قمر سے پانچویں زحل ہو تو جوان عمر میں تکلیف اٹھائے۔ بڑھاپے میں آرام نصیب ہو، لولاد کا کمایا ہوا روپیہ اس کے خرچ میں آئے۔ غیر عورتوں کی محبت سے نفرت کرے۔

قمر سے چھٹے گھر

(۱) قمر سے چھٹے شمس ہو، تو جوان عمر میں روپیہ جمع کر سکے۔ صفرادی امراض سے تکلیف اٹھائے۔ ذات برادری کے لوگ ہم خیال نہ رہیں۔ کلام میں رعب، دشمن مغلوب رہیں۔

(۲) قمر سے چھٹے مریخ ہو تو مالی حالت مضبوط ترش کلام، بیوی بچوں سے بلاوجہ جھگڑے کا عادی، خویش واقارب کو مرغوب کرنے والا ہو۔

(۳) قمر سے چھٹے عطارد ہو تو بحری یا بری سیاحت میں کامیابی حاصل کرے۔ لڑائی جھگڑے میں دشمن پر کامیاب رہے فوجی ملازمت ہو، تو بہت جلد ترقی کرے۔

(۴) قمر سے چھٹے مشتری ہو، تو بیوی کا فرمانبردار ہر فن مولا، دشمن کے وار کو عقلمندی سے ٹال دیا کرے۔ درویش طبیعت، مالی حالت مضبوط عام طور پر اس کا کمایا ہوا روپیہ دشمن و بیماری کے دفاع پر خرچ ہوا کرے۔

(۵) قمر سے چھٹے زہرہ ہو، تو صحت میں ناکامی، جوان عمر میں کسی عزیز کی جدائی، خویش واقارب کے لوگوں سے نقصان پہنچے۔

(۶) قمر سے چھٹے زحل ہو، تو جوان عمر میں بیوی سے تکلیف، کم درجہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے۔ درویشوں، فقیروں کا معتقد نہ ہو۔

قمر سے ساتویں گھر

(۱) قمر سے ساتویں شمس ہو، تو غیر ملکی ملازمت یا تجارت سے روپیہ و عزت حاصل ہو۔ مذہب کا پابند، نیک چلن، سخاوت میں نام حاصل کرنے والا، بیوی باحیا و خوبصورت ملے۔

(۲) قمر سے ساتویں مریخ ہو، تو بچپن میں والدہ کو تکلیف یا جدائی، پوشیدہ امراض کے تحت تکلیف اٹھائے۔ قوت مردمی میں کسی نہ کسی باعث سے کمی لاحق ہو۔ لہذا بیوی سے نفرت، یا اس کی بیوی بد زبان ہو، ایک سے زائد شادیوں کا مالک ہو۔

(۳) قمر سے ساتویں عطارد ہو، تو بیوی کا فرمانبردار صاحب علم صاحب املاک، مشیر قانون، حاکم وقت، لولاد کا آرام پائے۔ اہل قلم دنیا سے مفاد حاصل کرے۔ جوان عمر میں کسی یتیم یا بیوہ کی پرورش میں حصہ لے۔

(۴) قمر سے ساتویں مشتری ہو، تو مستقل روزگار کا مالک، خاندان کے مردہ نام کو زندہ کرنے والا، نیک کاموں میں روپیہ خرچ کیا کرے۔ اپنے کسی خاندانی افراد یا کسی عزیز کی جائداد اس کے قبضے میں آوے، ملکی و غیر ملکی سفر اختیار کرے۔

(۵) قمر سے ساتویں زہرہ ہو، تو بیوی کا تابعدار، اپنا کام کسی کے بھروسہ پر چھوڑنے سے نقصان اٹھایا کرے۔ کمزور دل متلون مزاج ہو۔

(۶) قمر سے ساتویں زحل ہو، تو غریبوں کا مددگار، خوش کلام، شادیاں ایک سے زائد ہوں۔ گھر کا انتظام کرنے والا، روزی آسانی سے حاصل ہوتی رہے۔

قمر سے آٹھویں گھر

(۱) قمر سے آٹھویں شمس ہو تو بڑھاپے میں آرام پاوے۔ جوان عمر تکلیف سے بسر ہو۔ دشمنوں سے خوف زدہ، معمولی بات پر بگڑ جانے والا دائم المریض ہووے۔

(۲) قمر سے آٹھویں مریخ ہو، تو عزیز واقارب سے اتفاق نہ رہے۔ بری صحبت میں شامل ہو کر صحت اور روپیہ کو برباد کرے۔ غیر مستورات کی جانب زیادہ رجوع کرے۔

(۳) قمر سے آٹھویں عطارد ہو تو عزیز واقارب سے نقصان اٹھائے۔ جوان عمر میں عدالتی کاموں میں روپیہ خرچ کرے۔

(۴) قمر سے آٹھویں مشتری، دنیاوی ذمہ داریوں، قرض کے لین دین کے باعث فکر مند رہے، پوشیدہ امراض سے تکلیف پائے۔

(۵) قمر سے آٹھویں زہرہ، زر و مال سے آسودہ، حاکم وقت، عالم فاضل، غریبوں کا مددگار، وعدہ و وقت کا پابند ہو۔

(۶) قمر سے آٹھویں زحل صاحب ہنر ہو، لیکن خاندان کو نفع نہ پہنچا سکے۔ ذلیل لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر شراب نوشی، جوا، وغیرہ کے باعث اپنا کمایا روپیہ ضائع کر دیا کرے، خوشامدی ہو۔

قمر سے نویں گھر

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

(۱) قمر سے نویں شمس ہو تو صاحب ثروت، جاگیر دار، دشمنوں پر غالب، مذہب و خویش و اقارب سے بہت کم اتفاق رکھے۔

(۲) قمر سے نویں مریخ ہو تو جوان عمر میں حاکم وقت ہو، بڑھاپے میں زیادہ نفع والی تجارت یا سود خور، اولاد کا آرام پائے۔

(۳) قمر سے نویں عطارد ہو تو دیوانی و فوجداری مقدموں میں خرچ کرتا رہے۔ دشمنوں سے چھیڑ چھاڑ رکھنے والا، متلون مزاج، مذہب سے دور رہے۔

(۴) قمر سے نویں مشتری ہو تو غیر ملکی سفر یا تجارت میں نفع حاصل کرے۔ کنبہ پرور، غریبوں کا مددگار سخاوت میں نام حاصل کرے۔

(۵) قمر سے نویں زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے ذریعہ سے نقصان اٹھائے۔ نوکر چاکر، مالک اراضی، فیاض، راج دربار میں عزت حاصل کرے۔ راگ رنگ کا شوقین، ناول وغیرہ لکھنے یا پڑھنے کا شائق ہو۔

(۶) قمر سے نویں زحل ہو تو ہر وقت سوچ بچار میں رہے، کاہل کمزور حافظہ کا مالک، دوسروں پر بھروسہ رکھنے والا ہو۔

قمر سے دسویں گھر

(۱) قمر سے دسویں شمس ہو تو اپنے دست و بازو کی کمائی سے امیر بنے، عزیزوں دوستوں کا خیر خواہ، جدی ورثہ سے محروم رہے۔

(۲) قمر سے دسویں مریخ ہو، تو سچی بات پر ضد کرنے والا، عدل و انصاف کا مالک، حاکم وقت، اہل قلم دنیا سے رابطہ رکھے۔ اگر تجارت کرے تو وسیع پیمانہ پر کرے۔ غیر عورتوں سے پرہیز کرنیوالا ہو۔

(۳) قمر سے دسویں عطارد ہو تو صاحب جائداد، بزرگوں کا تابعدار، راج دربار میں عزت، لیکن دائم المریض ہو۔

(۴) قمر سے دسویں مشتری ہو تو بیوی خوبصورت ہو اپنے خویش و اقارب کا خیر خواہ، غیر ممالک میں زیادہ وقت صرف کرے شیریں کلام ہو۔

(۵) قمر سے دسویں زہرہ ہو، تو حسن پرست، مشیر قانون، عالی دماغ، راگ رنگ کا شائق، صاحب ہنر مثل راجہ مہاراجہ کے ہو۔

(۶) قمر سے دسویں زحل ہو، تو سواری کا شائق، کم درجہ کے لوگ اس کے خلاف رہیں۔ مختلف تدابیر سے روپیہ حاصل کرنے والا راج دربار میں عزت درباری آدمیوں میں اس کا شمار ہو۔

قمر سے گیارھویں گھر

(۱) قمر سے گیارھویں شمس، سخاوت میں نام پیدا کرنیوالا، مذہب کا پابند، خویش و اقارب کا مددگار، جاگیرداری یا عدالتی کام اس کے سپرد ہو۔

(۲) قمر سے گیارھویں مریخ ہو تو صاحب علم دشمنوں پر غالب، دھن دولت سے آسودہ، نامی گرامی حاکم وقت سے عزت پائے۔

(۳) قمر سے گیارھویں عطارد ہو تو خود ہی روپیہ پیدا کرے، اور اولاد کا کمایا ہوا روپیہ بھی اس کے استعمال میں آئے۔ جوان عمر میں کسی بیماری کے باعث بیوی سے ناچاقی ہو جائے۔

(۴) قمر سے گیارھویں مشتری ہو تو زرعی اراضی کا مالک امیر کبیر، تحمل مزاج، عدل و انصاف و مذہبی کاموں میں حصہ لینے والا، سواری کا شائق، غریب پرور، حاکم وقت ہوئے۔

(۵) قمر سے گیارھویں زہرہ صاحب علم، عشق و محبت کی کہانیاں سننے یا کہنے والا، جاگیردار، کنبہ پرور، فقیروں درویشوں کی صحبت میں بیٹھنا پسند کرے۔

(۶) قمر سے گیارھویں زحل، مالی حالت ادھیڑ عمر میں اچھی ہووے، جوان عمر میں گندے خیالات، احسان فراموشی، غریبوں کی حق تلفی میں بسر ہووے۔

قمر سے بارہویں گھر

(۱) قمر سے بارہویں شمس ہوں تو خود پسند، متکبر، غصہ ور، متلون مزاج، شہوت پرست ہو۔

(۲) قمر سے بارہویں مریخ بیوی سے بگاڑ، والدین کو آرام نہ دے۔ شادیاں ایک سے زائد کرنے کا خواہش مند ہو۔

(۳) قمر سے بارہویں عطارد سخت دل دوستوں میں عمر صرف کرے۔

(۴) قمر سے بارہویں مشتری، صاحب ہنر نقاد، لیکچرار، وکیل، راج دربار میں عزت، حاضر جواب بیوی کا تابعدار ہو۔

(۵) قمر سے بارہویں زہرہ کنبہ سے بگاڑ، راگ رنگ و حسن پرستی میں روپیہ خرچ کیا کرے۔ فضول خرچ اور زانی ہو۔

(۶) قمر سے بارہویں زحل، حکیم ڈاکٹر علم ادویات کا ماہر مگر جھگڑالو ہو۔ والدین سے علیحدہ رہے۔ مالی حالت اوسط درجہ کی ہو، دشمنوں سے خائف رہے۔

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

کلید اسرار

بسم الله الرحمن الرحیم

باسمه سحبانه و تعالے

اس رحیم وکریم مولے کا کس زبان سے شکر ادا کیا جائے جس نے روحانی وجسمانی فیوضات سے ایک مشت خاک انسان کو ایسے ایسے ظاہری اور باطنی علوم واسرار تک آگاہی دی جو کہ خاص اس کی عنایت کے سوا کسی طور سے حاصل ہونے ناممکن محض تھے۔ نیز اس نے اپنے **حبیب پاک رسول خدا صلوات الله و سلامه علیه وآله وعترته المقربین** کے ذریعہ سے ایسے ایسے علوم کی ہم کو اطلاع دی جس سے یہ خاکی پتلہ انواری اجرام سے بھی فایق ہو گیا **فالحمد لله علی ذالك** چنانچہ فرماتا ہے **ویعلمہم اکتاب والحکمته** ۔ اور جبکہ حضور علیہ السلام کی زبان فیض ترجمان پر دعا حقیقت **نمائے ارنا الاشیاء کما ھیی** جاری ہوئی۔ مزید تاکید اجابت کے واسطے تلقین فرمایا **وقل رب زدنی علما** چنانچہ اس جگہ معلوم ہوتا ہے کہ خزائن قدرت میں کوئی جوہر علم سے زیادہ شریف اور دانش سے زیادہ نفیس نہیں ہے اور سرایت اوتوا العلم درجات ان معنوں کی تاکید اور تائید کرتا ہے اور حضرت ولایت پناہ امیر المومنین مظہر العجائب والغرائب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہ فرماتے ہیں (ترجمہ) فخر مگر اہل علم کے واسطے کیونکہ وہ ہدایت پر ہیں۔ اس شخص کے واسطے جو ہدایت چاہے۔

کلید اسرار ماخوذہ از کتب بانئ مختلفہ نادرہ مترجمہ سید یسین علی نظامی خواہرزادہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی قدس سرہ تاریخ دوازدہم ماہ ذی الحجہ ۱۳۲۷ھ

اور تقسیم میں اعلٰی انواع علوم کی دو قسمیں ہیں جلیہ و خفیہ جلیسہ ان علوم سے مراد ہے جو مشہور ہیں اور علماء ان کے قواعد و قوانین سے واقف ہیں اور ان کے کل مسائل کلی وجزئی کا احاطہ کرتے ہیں۔ اور خفیہ ان علوم کو کہتے ہیں جن پر ہر شخص کی دسترس نہیں ہے اور بغیر ریاضت تام و مجاہدہ مالا کلام کے ان کے قوانین سے واقف ہونا اور ان کے مخفی اسرار کا استخراج کرنا ممکن نہیں۔ انہیں علوم خفیہ میں سے یہ علوم خمسہ محتجبہ ہیں جن کے ناموں میں سے ایک ایک حرف نکال کر حکماء یونان نے یہ اشارہ کا جملہ بنایا ہے۔ کلہ سر۔ اور ان میں سے ہر ایک علم ایک دریا ہے مشتمل اصداف غرائب پر اور ہر صدف میں بے شمار جواہر بے تہاں ہیں۔ پہلا علم ان میں سے علم صناعت اکسیر ہے یعنی تبدیل کرنا قوائے اجارم معدنی کا بعض کو ساتھ بعض کے تاکہ سونا یا چاندی حاصل ہو دوسرے فلزات سے اس کو کیمیا کہتے ہیں اور اس علم میں بہت کتابیں تصنیف ہیں مثل سبع و سبعین و نخب جابری و شذور الذہب ومکتب ورسائل جلد کی دمجریطی و میزان اشعار خالد وطغرائی حضرت مولوی و سلطان ولد وابن عمویہ وغیرہ۔ دوسرے علم طلسمات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے کیفیت نیرنج قوی فاعلہ علوی کے ساتھ منفعلہ سفلی کے معلوم ہوتی ہے۔ تاکہ اس سے ایک فعل غریب صادر ہو اس علم کو لیمیا کہتے ہیں۔ اور اس علم میں بھی بیحد تصانیف ہیں جیسے مصحف ہرمس الہرامسہاور طلسمات حکیم طمطم ہندی اور دوالیس اسکندرانی اور ہیاکل وتماثیل ابوبکر بن

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

دقیہ وغیرہ۔ تیسرے علم تسخیرات ہے۔ یہ علم تصاریف اور احوال سبعہ سیارہ کے معلوم کرنے کا ہے اور ان کی تسخیرات دعوات وخواتین وبخورات وغیرہ کا اور ان فواعل علوی کے قوابل سفلی میں تصرف معلوم کرنے کا ہے اور تسخیر روحانیات وجنیان وغیرہ کا اور اس علم کا نام ہیمیا ہے اور کتب معتبرہ اس فن میں یہ ہیں۔ شالیین اور سرمکتوم اور رسائل ہلالیہ وغیرہ۔ چوتھے علم خیالات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہے اور اس علم کو سیمیا کہتے ہیں۔ کتابیں اس فن میں حکماء متقدمین کی بہت ہیں جیسے نوامیس افلاطون اور مختصر جالینوس اور خلاصہ کتب بلیناس۔ پانچویں علم شعبدات ہے یعنی قوائے جواہر ارضی کا معلوم کرنا اور ان کو ترکیب دینا تاکہ اس سے ایک فعل عجیب صادر ہو۔ اس علم کو ریمیا کہتے ہیں۔ اور تصانیف معتبرہ اس فن میں یہ ہیں۔ رسائل خسروشاہ سماوی وصیل دوکوک ابن عراقی وغیرہ اور کتاب سحر العیون ابی عبد اللہ مغرابی کی جو مشہور بجناب ابن جابر ہے اور علوم سیمیا وریمیا پر مشتمل ہے اور رسالہ عیون الحقایق وایضاح الطرایق جو مولفات حکیم ابو القاسم احمد سماوی سے دیگر فنون کو جامع ہے ان دونوں کتابوں کا شیخ شہاب الدین سہروردی نے یونانی سے زبان عربی میں ترجمہ کیا تھا اور بعضے کلمات کو خط طلسم سے لکھا تھا تاکہ فائدہ ان کا اس شخص کو پہنچے جو زبان عربی اور اقلام متنوعہ وخطوط سے عربیہ سے واقف ہو اور پھر بھی بغیر تعلیم استاد ماہر اور تلقین معلم کامل کے اس مقصد اقصے کو پہنچنا محال ہے۔

رباعی

بجز، غم کسی بجائے نرسد تاخون نہ شود دلے بکامے نرسد

ازگلشن حکمت وگلستان بند بوہے کہ دبدبہر مشتامے نرسد

پس بسبب عموم فوائد کے ان دونوں کتابوں کو جو اپنے فن میں بے مثل ہیں اردو میں ترجمہ کیا۔ چنانچہ اس ترجمہ کی وجہ سے اردو زبان کے لٹریچر میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اس کی عمدہ باتوں پر عمل پیرا ہو کر بہت سے فوائد حاصل کریں گے اور جن باتوں سے اجتناب زیادہ مناسب ہوگا بچتے رہیں گے اصل میں یہ کتاب ایک گلشن ہے جس میں تازہ بتازہ پھول کھلے ہوئے ہیں اور ایک خزانہ ہے جس میں اعلےٰ سے اعلےٰ جواہر کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور موزونیت سے اس کو مرتب کیا گیا ہے کہ ہر ایک طالب صادق اپنی استعداد کے موافق فائدہ حاصل کر سکے۔ مصرعہ

اندرخورد خود بجرعه یا جامی

پس ان دونوں کتابوں کا ترجمہ کیا گیا۔ اور بعض فوائد جو دوسری کتابوں میں نظر پڑے مناسب موقعہ پر اضافے کئے گئے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اس سے اول ان مضامین میں کوئی کتاب اردو زبان میں ایسی جامع و مکمل شایع نہیں ہوئی۔ اس بے نظیر مجموعہ کا نام کلید اسرار رکھا گیا ہے۔ اور یہ کتاب پانچ مقاصد پر مبنی ہے۔ مقصد اول علم سیمیا میں۔ دوئم علم ریمیا میں سوئم علم کیمیا میں۔ چہارم ہیمیا میں۔ اور ہر مقصد چند اصولوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اور ہر اصل میں چند فصل اور وصل ہیں۔

مقصد اول

علم سمیا میں

قواعد کلی اس کے چار اصلوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہیں۔

اصل اول:

یہ معلوم ہوا کہ اصل اصول اس فن میں تین چیزیں ہیں عظام اور رمانہ اور بدادان میں سے ہر ایک کا بیان ایک ایک فصل میں ہوگا۔

فصل اول عظام کے بیان میں

عظام سے مقصود ہدہد کی تین ہڈیوں اور ان کی خواتیم ثلثہ اور اسماء ثلثہ سے ہے جو ان کے ساتھ متعلق اور منسوب ہیں اور ان کے حصول کی کیفیت اس طرح ہے کہ خدا کا نام لے کر ہدھد کو چوبیس روز قفس میں بند کرے۔ اور حب السوسن کا دانہ کھلائے اور گلاب جائے پانی کے پلائے اور پچیسویں روز سرخ تانبے کی ایک چھری لے کر جو پہلے سے ہوار کھی ہو اور یہ طلسم اس پر جو اسم اعظم ہے کندہ کر لیا ہو۔ ایسے وقت میں جبکہ قمر خداوند طالع یعنی اس شخص سے جو عامل ہے متصل ہو اور قوی الحال ہو اور وہ طلسم یہ ہے ۱۱۱۸۶۱ ۵ وہ و ۱۱۸۱۱۱ ۶ و ۱۱۱ ح ۱۱۱۶ و ۱۶۱ دم اور یہ طلسم بہتر اور درست ہے ام ۱۱۱ ہ ۱۱۱۸۱۱ ۷ و ۱۱۱ ح و ۱۱۱ ۷ و ۱۸۹ و دم اور ایک دوسرے نسخہ میں اس طرح دیکھا گیا ہے۔ ۱۱و / رادول ل راہ ۱۱۱۶ و ۱۱۱ ح و ۱۱ ۱۱۶ دا / ال ۹ دم اور ایک اور نسخہ میں اس ترکیب سے ہے۔ ۱۹۸ ل ۱۱۸۸۹ ل ۱۱۸۱۱۱۶۹۱۱۱ ح ر ۱۱ ۱۱۶۹۹ / ال و ۹ دم یاطشتیل اصینونی لما ارید پھر اس چھری سے اس ھدھد کو ذبح کرے ایک سیسے کے برتن میں

free copy
راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اس طرح سے کہ ایک قطرہ خون کا ادھر ادھر نہ گرے اگر ایک قطرہ بھی گر پڑا تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ پھر اس کے سر کو بدن سے جدا کرے اور دل کو علیحدہ کرے اور تاج کو قینچی سے کتر کے الگ رکھے اور دونوں بازو اور دم کے سب سے لمبے تین پروں کو بھی جدا نکال لے پھر سر اور دل اور بازو اور ان پروں کو ایک صاف برتن میں رکھے اور پانی ڈال کر خوب پکائے اور شوربا اور گوشت نوش کرے مگر یہ خوب خیال رکھے کہ کوئی ہڈی نہ ٹوٹے اور نہ کوئی ہڈی اس میں سے ضائع ہو بہت احتیاط رکھے پھر ان سب ہڈیوں کو ایک برتن میں رکھ کر پانی ڈالے اور خیال کرے ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر طیر آئے گی اور ایک پانی کے بیچ میں رہے گی اور ایک پانی کی تہہ میں بیٹھ جائے گی ان تینوں ہڈیوں کو نکال کر ہر ایک پر نشان کردے تاکہ ہر ایک ہڈی معلوم رہے کیونکہ اس عمل کا مدار انہیں تین ہڈیوں پر ہے۔ اور ان ہڈیوں کے علاوہ جو ہڈیاں بچی ہوں ان کو باقی پر و بال وغیرہ لے کر سب کو ایک شیشہ کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کرے اور آگ میں جلائے اور ان کی راکھ کو حفاظت رکھے۔ اور اس راکھ کا نام رما داول ہے فصل رماد میں اس کا بیان ہوگا۔ اس وقت ان تینوں ہڈیوں کا بیان تین وصلوں میں ہوتا ہے۔

وصل اول:

معلوم ہو کہ جو ہڈی پانی کی تہہ میں بیٹھی تھی وہ خاکی مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام شمعون ہے۔ اور عمل اس کا معدنیات اور نباتات اور کوہ و صحرا کے متعلق ہوتا ہے اور اس کی ایک خاتم ہے جس کو خاتم طاعت کہتے ہیں اور یہ خاتم اس عمل میں بجائے عزیمت کے ہے تسخیرات میں۔ پس اس خاتم کو مع اسم روحانیت یعنی موکل کے اس ہڈی پر لاجوردی سے لکھے اور وہ اسم یہ ہے علبا گططئیشا اور خاتم کی یہ صورت ہے۔ اور جب اس ہڈی کا

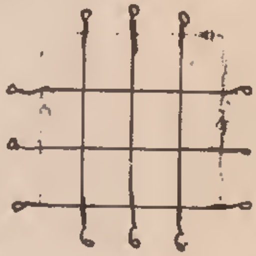

عمل کرنا چاہیے۔ تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بڑا طشت تانبے یا پیتل کا لے کر یہ ہڈی اس میں رکھ دے اور صاحب یوم وساعت سے جس کی ساعت میں یہ عمل کرنا ہے اس سے مدد مانگے۔ اور اگر رات کو عمل کرنا ہے تو صاحب دلیل سے مدد مانگے اور اکاون بار اس ہڈی کے موکل کا نام لے کر کہے **یا شمعون خذ علی هذا العیون** وہ طشت حاضرین کی نظر سے غائب ہو جائے گا جب تک کہ یہاں اسماء کا ذکر کرتا رہے گا اور اس ہڈی کو طشت میں سے نہ اٹھائے گا۔ یہ عمل ہم نے بطور نمونہ کے بیان کیا ہے ورنہ اس ہڈی سے تمام اجزاء ارضی اور نباتات بے ساق میں عمل ہو سکتا ہے۔

وصل دوئم:

وہ ہڈی جو پانی کے درمیان میں رہی ہوا کا مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام زیتون ہے اور اس کی خاتم یہ ہے اور اسم اس کا یہ ہے
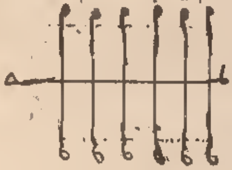
کوسخطھیشا اور اس ہڈی کے اعمال ہوا اور ابر اور برق اور پرند وغیرہ میں ہیں۔ بطور نمونہ اس کا بھی ایک عمل ہم پیش کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص یہ دکھلانا چاہے کہ گویا یہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس ہڈی پر روحانیت و اسم و خاتم لکھ کر جیسا کہ مذکور ہوا اپنے پاس رکھے اور ایک رسی آسمان کی طرف پھینکے اور صاحب یوم وساعت سے استمداد کرے اور اسم قسم کو انچاس بار پڑھ کر کہے **یا زیتون خذ علی هذا العیون** اور پکار کر کہے کہ اے حاضرین محفل دیکھو میں آسمان پر جاتا ہوں لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ یہ اس رسی پر سے چڑھ کے آسمان پر جا رہا ہے حالانکہ یہ وہیں بیٹھا ہوا ہوگا۔ اور سب لوگ اس بات سے متحیر ہوں گے۔ اس ہڈی کے تصرفات شمار سے باہر ہیں۔

وصل سوئم:

وہ ہڈی جو پانی کے اوپر آئی تھی آتشی مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام سلیمون ہے اور خاتم اور اسم قسم اس کا یہ ہے کیعلھونیشا۔۔۔۔۔ اور اس کا عمل آتش کی چیزوں میں ہوتا ہے مثلاً اگر یہ دکھانا چاہے کہ آتش عظیم روشن ہے اور یہ عامل اس کے بیچ میں بیٹھا ہوا ہے اور آگ سے کھیل رہا ہے تو ہڈی پر بطریق مذکور اس پر روحانیت وغیرہ لکھ کر بیالیس بار اسم قسم پڑھے اور صاحب یوم وساعت سے مدد مانگے پھر کہے **یا سلیمون خذ علی هذا العیون** اس وقت لوگوں کو ایک بہت بڑی آگ دکھائی دے گی ان سے کہہ کہ دیکھو میں آگ میں جاتا ہوں۔ سب یہ دیکھیں گے کہ یہ آگ میں چلا گیا حالانکہ یہ وہیں موجود ہوگا۔ اس کے علاوہ ناریات میں اس ہڈی کے بہت اعمال ہیں۔ عقلمند کو ایک اشارہ کافی ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Urdutech Document Processing Solutions

نکتہ: معلوم ہو کہ یہ تینوں روحانیتیں نیر اعظم کی روحانیت سے مستفاد ہیں اور تمام اعمال سیمیا اور خیالات اور نظر بندی میں ان کا اثر علماء اس فن کے نزدیک ثابت ہے اور ان موکلات کے ماتحت بہت بہت سے اور موکلات ہیں جو شخص ان پر محافظت اور مداومت اور ریاضت کرے اس کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں اور جو کچھ وہ حکم کرتا ہے اس کو بجالاتے ہیں۔ مگر اس کام کے واسطے ایام اور ارباب ساعات کا معلوم کرنا بہت ضروری ہے۔ اور بعض علماء مغرب ارباب فضول کا داخل کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ ان سب کا مختصر بیان خاتمہ میں کیا جائے گا۔

فصل دوئیم رماد کے بیان میں اور اس کی بھی تین قسمیں ہیں۔

رماد اول:

جس کی ترکیب اول گزر چکی ہے۔ اور دوسری رماد ابابیل کی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ شب پنجشبہ اول یا آخر ماہ ربیع الاول کو بوقت تثلیث زحل و عطارد ابابیل کے گھونسلے میں جس قدر بچہ ہوں اندازاً چار ہونگے یا کم و زیادہ ان کو لے کر ایک کوری ہانڈی میں بند کرنے اور اٹھاتے وقت یہ اسماء سات بار پڑھے اور علاوہ ماہ ربیع الاول کے اور مہینوں میں بھی یہ عمل ہو سکتا ہے۔ مگر بہتر اس مہینہ میں ہے اور تثلیث زحل و عطارد کا وقت ضروری ہے۔ اور وہ اسماء طہیر کی یہ ہیں **ظهيره قفعليش نقعليش اندريوش ابد يوش اروش ماروش صيوش واليش هادوش مهرش الوغات تيغاث طليوث شليوث اجب يا بيطروش بطيموح طيموخ قدلس قدوس رب الملائكته والروح اجيبتو ايتها الارواح الشمسيته النورانية وافعلوما امركم بهذا لاسم العظيم بهلثليشاغ بطابطلط خفيلك هسس هسس سا ميع لعرها ها هادش توكل نابش يعوبيد وه تبله بتكفال** اس دعا کو پڑھ کر ان بچوں کو گھونسلے سے اٹھائے پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اگر چار بچے ہیں تو چوراہے میں اور اگر دو ہیں تو دوراہے میں اور اگر تین ہیں تراہے میں ان کو دفن کرے اور اگر ایک بچہ ہے تو اس پر عمل نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ چار ہوں مگر اس طرح دفن کرے کہ کسی کو خبر نہ ہو اور نہ کوئی جانور ان کی بو پر آئے آٹھویں روز ان کو نکالے تو دیکھے گا کہ دو تو مونہہ سے مونہہ ملائے ہوئے ہونگے اور دو پیٹھ پھیرے ہوئے ہونگے اس وقت پھر انہیں اسماء کو سات بار پڑھ کے ان کو باہر نکالے اور ایک برتن میں بند کر کے آگ میں جلائے۔ یہ رماد ثانی ہے۔

رماد ثالث:

خاصیت میں یہ رماد اول اور ثانی سے بہت زیادہ ہے اس کے واسطے ایک یک رنگ سیاہ بلی تلاش کرنی چاہیے جس میں ایک بال بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور کو کھانا اس ترکیب سے کھلائے کہ اکیس سیر گیہوں کی روٹی اور اس کا پانچواں حصہ روغن زیتون اس میں ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جاوے پھر اس کے تین حصے کر کے ہر روز ایک حصہ بلی کو کھلائیں اور بجائے پانی کے شراب انگوری پلائیں جس میں روغن زیت ملا ہوا ہو۔ پھر تین روز کے بعد اس بلی کو ایک نئی مٹی کی ہنڈیا میں فولاد کی چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ ایک قطرہ خون کا باہر نہ گرے ورنہ عمل خراب ہوگا پھر اس کے دل کو نکال کر چیریں اور سات دانہ تخم ارنڈی کے اس کے اندر رکھ کر مضبوطی سے سماویں تاکہ دانے نکل نہ جائیں پھر اس دل کو بھی ہنڈیا میں ڈال دیں پھر اس ہنڈیا میں درور بلیناسی ڈالیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے تخم ارنڈی اکیس عدد لے کر ان کے ہم وزن خولنجان مصری لے اور ان کو جدا جدا خوب باریک پیس چھان کر ملائے اور اس ہنڈیا میں ڈال دے تاکہ خوب خون اور گوشت میں پیوست ہو جائے پھر اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھے تاکہ اندر کی چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو کھول کر دل کو باہر نکالے اور تخم ارنڈی کو دیکھے جو جل گئے ہوں ان کو تو ہنڈیا میں ڈال دے اور جو نہ جلے ہوں ان کو علیحدہ حفاظت سے رکھے یہ خفا کے موقع پر کام آئیں گے پھر ان چیزوں کو ہنڈیا میں سے نکال کے پیس لے یہ رماد ثالث ہے اور بہت سے اعمال کی بنیاد اسی پر ہے۔

باقی آئندہ ماہ

کتاب
اسباق دست شناسی
قیمت 65 روپے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

علوم مخفی کا خزانہ
خالد اسحاق راٹھور کی مستند کتب

رعایت

سالانہ خریداروں کو تمام کتب پر 10% خصوصی رعایت دی جاتی ہے۔ ڈاک خرچ 20 روپے

مستحصلہ قارد الکلام

علوم مخفی سے تعلق قائم ہونے کے بعد جو قواعد میرے علم اور تجربے میں آئے ان میں مستحصلہ کے حل کا سب سے بہترین اور ذاتی استعمال کا کلیہ آپ کے سامنے بلا خلل پیش کیا ہے۔ آزمائش شرط ہے (قیمت ۵۰ روپے)

خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)

علم اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آج تک آپ کی نظروں سے نہ گزری ہو گی۔ یہ ایک دعویٰ نہیں حقیقت ہے۔ ضرور پڑھیں۔ (قیمت ۵۰ روپے)

پرائز بانڈز اور لاٹری کے نمبر

معمولی سمجھ بوجھ یا علم والے فرد سے لے کر ماہر فن تک ہر فرد اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے انعامی نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے مجرب کلیے (قیمت ۱۰۰ روپے)

علم الحروف

علم الحروف کے موضوع پر ایسی واحد دستیاب کتاب جو اپنے اندر حروف سے متعلق نئے اور تجربہ شدہ روحانی اعمال کے ایسے کرشمے و قواعد لیے ہوئے ہے جو آپ کو چونکا دیں گے ایک لاجواب تحریر۔ (قیمت ۱۰۰ روپے)

خالد روحانی جنتری

ہر گھر، فرد اور ماہر علوم مخفی کی ضرورت ایک جامع اور آسان فہم جنتری ہے پڑھنے کے بعد آپ اس کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکیں گے (قیمت ۵۵ روپے)

اسباق دست شناسی

دست شناسی کے موضوع پر یوں تو لاتعداد کتب دستیاب ہیں۔ لیکن اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ بغیر استاد کے یہ ایک راہنما کا فریضہ انجام دیتی ہے اور کوئی بھی فرد اس کے ذریعے علم دست شناسی سیکھ سکتا ہے۔ ہر اس طالب علم کی بنیادی ضرورت جو اس فن کے رموز سے آشنا ہونا چاہتا ہے۔ (قیمت ۶۰ روپے)

روحانی مشورے

روزمرہ مسائل کے حل کے آسان قابل عمل اور آزمودہ روحانی اور عملیاتی مشورے، قرآنی اور رسول ﷺ سے منسوب دعائیں اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اس لیے ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے۔ (قیمت ۳۸ روپے)

ساعات حقیقی

ساعت معلوم کرنے کے درجن بھر طریقوں کے علاوہ ساعات معلوم کرنے کا مصنف کا ذاتی قاعدہ اس کتاب کا بنیادی موضوع ہے۔ کتاب میں تفصیلی جدولیں بھی دی گئی ہیں۔ جن کی مدد سے پاکستان اور دنیا کے ہر مقام کی ساعت ایک منٹ سے بھی کم وقت میں معلوم ہو سکتی ہے۔ حالات زندگی اور مختلف احکام بیان کرنے کے قواعد بھی شامل ہیں۔ (قیمت ۹۰ روپے)

۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

ہر نجومی اور عامل کی ضرورت ایک ایسی جنتری جس میں ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ تک تمام کواکب کی رفتاریں دی گئی ہیں۔ ہندی نجوم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ (قیمت ۱۱۵ روپے)

تل شناسی

انسانی جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس پر تلوں کے اثرات کو زیر بحث نہ لایا گیا ہو۔ اپنی نوعیت کی واحد کتاب۔ (زیر طبع)

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

free copy
khalidrathore.com

موت درسِ عبرت

از: حافظ عمران حمید اشرفی، لاہور۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔ حمد و ثناء اللہ جل شانہ کے لیے خاص ہے جو رب العالمین ہے اور بے شمار درود و سلام ہو سرکار دو عالم، خاتم الانبیاء حبیب کبریا، رسول اللہ، احمد مجتبیٰ حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر۔

امابعد: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ رب ذوالجلال کا ارشاد گرامی ہے۔

'ہر جی کو موت چکھنی ہے' آل عمران 145

'جو کوئی زمین پر ہے، فنا ہونے والا ہے' الرحمٰن 26

فخر کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس طرح لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح دل کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور دل کا زنگ دور ہوتا ہے قرآن مجید کی تلاوت اور موت کو یاد کرنے سے۔

موت ایک اٹل حقیقت ہے یہ ایک ایسی سچائی ہے کہ مسلمان تو کیا اس سے تو کسی ہندو، سکھ، عیسائی غرض کسی بے دین کو بھی انکار کی مجال نہیں اور موت کا دائرہ صرف انسانوں تک ہی محدود نہیں بلکہ ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ بہر حال چکھنا ہے۔

ہم اپنے کندھوں پر اٹھا کر اپنے کتنے ہی پیاروں کو زمین کے اندر دفن کر آتے ہیں۔ دفن کرتے وقت کچھ دیر کے لیے انسان کا ضمیر جاگتا ہے۔ مگر قبرستان سے باہر نکلتے ہی وہ پھر دنیاوی رنگینیوں اور چمک دمک میں گھر جاتا ہے اور انسان کا نفس اس کے ضمیر کو اس تھپکی کے ساتھ پر سلا دیتا ہے کہ:-

'بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست'

آج سے ایک صدی پہلے کے بارے میں سوچ لیجئے کہ ہم اس فانی دنیا میں موجود نہ تھے، ہمارے آباؤ اجداد موجود تھے اور آج سے ایک صدی بعد ہم میں سے تقریباً سب ہی اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہوں گے اور موت کے دروازے سے گذر کر آخرت کی منزل کی طرف روانہ ہو چکے ہوں گے بقول شاعر:-

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا ------ آدمی بلبلہ ہے پانی کا

اس دنیا کے اندر ہمارے تین قسم کے دوست ہیں۔ پہلی قسم کے دوست وہ ہیں کہ جونہی جسم اور روح کا تعلق ختم ہوا تو ان سے دوستی بھی ختم ہو گئی وہ ہمارا مال و دولت، کار، کوٹھی حتیٰ کہ ہمارے جسم کے کپڑے بھی ہم سے جدا ہو جائیں گے نیز جب ہمیں قبر میں اتارا جائے گا تو دوسری قسم کے دوست بھی ہم سے منہ پھیر لیں گے یہ ہماری اولاد، شریک زندگی، ماں باپ اور اعزاء و اقرباء ہوں گے۔

تیسری قسم کے دوست وہ ہیں جو قبر میں بھی ہمارے ساتھ ہوں گے اور یہ ہمارے اعمال ہوں گے پھر اگر اعمال اچھے ہیں تو ہمارے لئے راحت و سکون ہو گا اور اگر خدانخواستہ اعمال برے ہیں تو پریشانی و عذاب ہو گا۔

دنیا کے مقابلہ میں آخرت کا ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہو گا فرض کریں اگر کوئی آدمی دنیا میں ایک سو سال زندہ رہتا ہے جو کہ فی زمانہ مشکل ہی ہے تو آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں اس کی دنیاوی سو سالہ زندگی تقریباً پونے تین منٹ کے برابر ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ دنیا کے لیے اتنی محنت کر کہ جتنا دنیا میں رہنا ہے اور آخرت کے لیے اتنی محنت کر کہ جتنا آخرت میں رہنا ہے (الحدیث)۔ اب ہمیں خود سوچنا چاہیے کہ کون سی زندگی کے لیے کتنی محنت درکار ہے۔ موضوع بہت وسیع ہے۔ اس کا احاطہ کرنے کے لیے یہ چند صفحات یقیناً ناکافی ہیں۔ الغرض اگر ہمارے دلوں کے اندر موت کا یقین پیدا ہو جائے کہ ہم نے ایک دن اس فانی دنیا کو چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی کے سامنے پیش ہونا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے تو ہمارے دلوں کا زنگ دور ہونے کے ساتھ ساتھ ہم بہت سے گناہوں اور خرابیوں سے بھی بچ سکتے ہیں۔

موت اور اس دار فانی کی حقیقت کو مراقبہ موت اور اگر درس عبرت کے عنوان سے حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ نے اشعار کی صورت میں تحریر فرمایا ہے۔ یہ اشعار موت و دنیا کی حقیقت کو سمجھنے اور ایمان کو تازہ کرنے کے لیے یقیناً قابل ملاحظہ ہیں۔

مراقبہ موت

تو برائے بندگی ہے یاد رکھ — بہر سر افگندگی ہے یاد رکھ
ورنہ پھر شرمندگی ہے یاد رکھ — چند روزہ زندگی ہے یاد رکھ
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے
تو نے منصب بھی اگر پایا تو کیا — گنج سیم و زر بھی ہاتھ آیا تو کیا

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

قصر عالی شان بھی بنوالیا تو کیا　　دبدبہ بھی اپنا دکھلایا تو کیا

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

نفس اور شیطان ہیں خنجر در بغل　　وار ہونے کو ہے، اے غافل سنبھل

آنہ جائے دین و ایماں میں خلل　　باز آ، ہاں باز آ اے بد عمل

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

ہے یہاں سے تجھ کو جانا ایک دن　　قبر میں ہو گا ٹھکانا ایک دن

منہ خدا کو ہے دکھانا ایک دن　　اب نہ غفلت میں گنوانا ایک دن

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

درس عبرت

ملے خاک میں اہل شاں کیسے کیسے　　مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے

ہوئے نامور بے نشان کیسے کیسے　　زمین کھا گئی آسمان کیسے کیسے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

تجھے پہلے بچپن نے برسوں کھلایا　　جوانی نے پھر تجھ کو مجنوں بنایا

بڑھاپے نے پھر آکے کیا کیا ستایا　　اجل تیرا کر دے گی بالکل صفایا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہی تجھ کو دھن ہے رہوں سب سے بالا　　ہو زینت نرالی، ہو فیشن نرالا

جیا کرتا ہے کیا یونہی مرنے والا　　تجھے حسن ظاہر نے دھوکے میں ڈالا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

وقت ملاقات
شام 5 تا 8 رات صرف

از : بالا جان، گوجرانوالہ۔

طلب زر حل المقاصد

بحساب نجوم

پیارے قارئین کرام اسلام علیکم ۔ آج کل تقریباً ہر شخص دولت کا خواہاں ہے۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ دولت کی طلب و خواہش نہیں ہونی چاہیے لیکن یہ بھی بزرگوں کی بات مت بھولیے کہ دولت صرف بابرکت ہی مانگنی چاہیے جو کہ آپ کی صرف جائز خواہش و ضرورت پوری کرے اور نیکی کے کاموں پر ہی مثلاً ہسپتال، سکول، ڈسپنسری، جہاد اور غریبوں کی فلاح بہبود پر خرچ ہو طریقہ کار یوں ہے کہ سب سے پہلے اپنا ستارہ معلوم کریں (یاد رہے کہ سب سے صحیح ستارہ دیکھنے کا طریقہ تاریخ پیدائش ہی ہے)۔ بصورت دیگر نام کا حرف اول دیکھیں پھر دوسرے گھر کا ستارہ دیکھیں یاد رہے کہ حساب نجوم دوسرا گھر مال و دولت سے منسوب ہے۔ پس اپنے ذاتی سیارے اور دوسرے گھر کے مالک سیارے کی جب آپس میں سعد نظر قائم ہو تو اس وقت اپنے نام بمعہ والدہ و کسی آیات رزق یا اسم ملا کر نقش بنائیں یا بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔ نیز اس استعمال ہونے والی آیت یا اسم کا روزانہ کل نقش کی میزان کے برابر ورد کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں برکت و اضافہ ہوگا۔ آزمائش شرط ہے۔

عملی مثال: میرا نام بالا جان بن ثریا بی بی پیدائش 14-5-60 ہے۔ تاریخ پیدائش و نام کے حرف اول دونوں طریقوں سے ہی برج ثور سیارہ زہرہ ہے۔ برج ثور کا سیارہ زہرہ اور دوسرے گھر کا مالک یعنی جوزا کا مالک سیارہ عطارد ہے اب جب زہرہ و عطارد کی سعد نظر تسدیس یا تثلیث یا قران ہو گا تو نام بمعہ والدہ و اسم رزاق تینوں کے اعداد ملا کر نقش بنایا۔

تکمیل نقش

280	283	286	272
285	273	279	284
274	288	281	278
282	277	275	287

چال

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

بالا جان = ثریا بی بی = رزاق　　1121=308+735+88

اب روزانہ گیارہ سو اکیس مرتبہ یا رزاق پڑھیں گے اور نقش اپنے پاس محفوظ رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا مقصد رزق میں اضافہ و خیر و برکت ہو گی۔

free copy
khalidrathore.com
LibTech Document Processing Solutions

کرشمہ قدرت

از : صوفی محمد اسلم جعفری، حویلی لکھا۔

دشمنوں کو مغلوب اور حکام بالا کو مسخر کرنا

قرآن حکیم، اللہ تعالیٰ کا کلام بلاغت ہے اشرف ملائکہ حضرت جبرائیل امین اسے لانے والے ہیں اور خاتم النبیین سید المرسلین رحمتہ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے۔ قرآن حکیم کا ہر لفظ اور ہر حرف اسم اعظم ہے اور اس کی رحمتوں وبرکتوں کا یہ فیضان ہوتا ہے کہ مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور آرزوئیں اور تمنائیں منجانب اللہ پوری ہو جاتی ہیں۔

جب چاروں طرف سے پریشانیاں گھر آئیں اور کوئی معاملہ کسی طرح بھی حل نہ ہو رہا ہو طبیعت میں ہر وقت رنج و غم، الجھن اور پریشانی رہتی ہو اور کسی طرح سے کوئی مدد نہ ملتی ہو تو خدائے عزوجل کے کلام مقدس کی مدد سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے چنانچہ ایک عمل استفادہ خلق خدا کے لئے شائع کیا جاتا ہے اس عمل کو تمام مومن و مومنات کر سکتے ہیں۔

نوچندی جمعرات بعد نماز مغرب کے فوراً بعد ایک کمرہ کو پاک وصاف کر کے پاکیزہ اور اجلا سبز رنگ کا فرش بچھائیں اور باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ جائیں اور مشک، عنبر اور لوبان کا بخور جلائیں یا پھر اگر بتیاں لوبان کی روشن کریں۔ اپنا جسم اور لباس پاک ہونا لازمی ہے۔ سب سے پہلے گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں پھر چالیس دفعہ سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) اسطرح پڑھیں کہ جب آیت مقدسہ (ایاک نعبد وایاک نستعین) پر پہنچیں تو اسے سات مرتبہ تکرار کریں پھر باقی سورۃ کو مکمل کریں اسی طرح چالیس بار پڑھیں۔ پڑھ چکنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب عمل ختم ہو جائے تو عشاء کی نماز ادا کریں اور بغیر کسی سے بات چیت کئے سو جائیں۔ بوقت اشد ضرورت کے صرف اشاروں سے بات کرنے کی اجازت ہے مگر منہ سے کوئی بات یا لفظ ادا نہ کیا جائے اسی طرح چالیس یوم کریں۔ چالیسویں روز جب عمل کے لئے بیٹھیں تو انار کی لکڑی کی قلم، کستوری و زعفران کی روشنائی اور سفید کاغذ جن کا انتظام قبل از وقت کریں وہ ہم راہ لے کر بیٹھیں۔ عمل ختم ہو چکنے کے بعد قلم اور زعفران سے سورۃ فاتحہ کے اکتالیس نقش تحریر کریں۔ خانہ جات بھرتے وقت ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔ نقش لکھ چکنے کے بعد نقوش کو تہ کر کے حفاظت سے رکھ لیں دوسرے دن منہ اندھیرے دریا یا نہر پر چلے جائیں۔ چالیس نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں بہا دیں اور گھر واپس لوٹ آئیں لیکن یہ خیال رہے کہ کوئی آپ کو نہ دیکھے۔

اکتالیسویں نقش کو چاندی کے خول میں بند کر کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ دست غیب سے روزی کا سامان حسب منشاء ہو گا۔ ازدواجی زندگی کی تکمیل ہو گی، دشمن رفاقت کا دم بھریں گے، سنگدل حاکم، افسر و ماتحت، دوست، شریک حیات مطیع ہوں گے، جملہ الجھنیں دور ہوں گی، صحت و تندرستی قائم رہے گی اور آرزوؤں اور تمناؤں کی تکمیل ہو گی، ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمتیں شامل حال رہیں گی، مقدمہ میں فتح، امتحان میں کامیابی نصیب ہو گی، قرض کی ادائیگی، ذریعہ معاش میں نفع خاص ہو گا اور خوش حالی کا دور دورہ ہو گا غرضیکہ جملہ حاجات دنیاوی کے لیے یہ عمل کرشمہ قدرت ثابت ہو گا یہ اکسیر اعظم ہے۔

۲۱۸۹	۲۲۴۲	۲۲۳۰	۲۲۱۷
۲۲۳۴	۲۲۱۳	۲۱۹۳	۲۲۳۸
۲۲۰۹	۲۲۲۲	۲۲۵۰	۲۱۹۷
۲۲۴۶	۲۲۰۱	۲۲۰۵	۲۲۲۶

نوٹ = نقش کے چار اطراف درج آیات کو تحریر کریں۔

۱) ان اللہ ہو الرزاق ذو القوۃ المتین

۲) اجب یا میکائیل حق یا ایاک نعبد وایاک نستعین یا رزاق

۳) اجب یا میکائیل حق ایاک نعبد وایاک نستعین

۴) احب یا میکائیل حق ایاک نعبد وایاک نستعین یا رزاق

کل عدد ۸۸۷۸ - ۱۲۰ = باقی ۲

۸۷۵۸ ÷ ۴ = ۲۱۸۹ باقی ۳

کسر خانہ ۹ =

چار چار کے اضافہ سے نقش تحریر کریں۔

یہ ایک مربع کا برائے تسخیر و بر امنداں ہے یہ ۲۰ اور جہ تثلیث کا ہے۔

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

زائچہ بنوائیں / روحانی و عملیاتی مدد حاصل کریں۔

ابھار شمس

از: پامسٹ سید اعجاز حسنین شاہ، حویلی لکھا۔

ہاتھ کی تیسری انگلی جسے عرف عام میں رنگ فنگر کہتے ہیں۔ اس انگلی کے نیچے جو ابھرا ہوا گوشت کا پیڈ نما حصہ ہوتا ہے اسے فن دست شناسی میں ابھار شمس، اپالو اور سورج کے نام سے پکارتے ہیں۔

جس طرح سورج اس دنیا میں روشنی اور حرارت بہم پہنچاتا ہے۔ اسی طرح جس شخص کے ہاتھ پر ابھار شمس نمایاں ہو۔ وہ سورج کی روشنی کی طرح دنیا میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لئے متمنی ہوتا ہے۔ ابھار شمس اس وقت اپنی مکمل خصوصیات ظاہر کرے گا۔ جب انگشت شمس انگشت زحل یا درمیان والی انگلی تک لمبی ہو۔ اس کے ساتھ یہ پیڈ نما گوشت کا حصہ ابھرا ہوا ہو تو ایسا شخص مکمل ابھار شمس کے زیر اثر ہوگا۔ ایسے ابھار والوں کو شہرت حاصل کرنے کا بہت جنون ہوتا ہے۔ خوبصورتی، آرٹ، فنون لطیفہ اور نمود و نمائش کے بڑے شائق ہوتے ہیں۔ خوبصورتی جس چیز میں بھی ہو اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

حسن عورت میں ہو یا بچے میں، پھول میں ہو یا پہاڑ میں، تعمیراتی شاہکار میں ہو یا سرسبز وادیوں میں، ان کا من جب تک ان خوبصورت اشیاء کے بارے کوئی کلمہ نہ کہہ دے چین نہیں آتا ہے۔

ابھار شمس کے زیر اثر افراد محفلوں کی جان ہوتے ہیں۔ خوش گپیوں سے محظوظ ہونا، آرائش وزیبائش کا خیال رکھنا، موسیقی کے دلدادہ اور اپنے آپ کو نمایاں کر کے پیش کرنا انہی کا خاصہ ہے۔

عام زندگی میں بھی ایسے افراد بڑے ذہین ہوتے ہیں۔ بہت جلد معاملے کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان میں بے پناہ خود اعتمادی ہوتی ہے۔ لیکن ایسے افراد میں ایک خامی ہوتی ہی کہ وہ تھوڑے کام سے زیادہ معاوضہ چاہتے ہیں۔ سخت کام ان کے اعصاب کو متاثر کرتا ہے۔ اس لئے بہت جلد تھکاوٹ کا اظہار کر دیتے ہیں۔ ذہنی کام اور شوبازی سے البتہ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایسے افراد تعلیمی سرگرمیوں میں آرٹس کے مضامین میں وہ مقام نہیں حاصل کر سکتے۔ ایسے بچے تو اپنے ہاتھوں پر نمایاں ابھار شمس رکھتے ہیں وہ اگر سائنس کے مضامین پڑھنا چاہیں، تو ڈاکٹری کے متعلقہ شعبہ جات اپنائیں جیسے نفسیات، حیاتیات اور ایسے شعبے جہاں پبلک ڈیلنگ ہو البتہ آرٹس میں شعر و شاعری، ادب، خطاطی اور پینٹنگز کے شائق ہوتے ہیں۔ ایسے افراد ان شعبوں سے منسلک ہوں یا نہ ہوں۔ ان شعبوں کے قدردان ضرور ہوتے ہیں۔ ایسے افراد میں وجدانی صلاحیت عام لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ایک ہی نظر میں معاملات کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں بھی جائیں فوراً وہاں کی صورت حال کا اچھا یا برا تاثر قائم کر لیتے ہیں۔ ان کے تاثرات بہت حد تک درست ہوتے ہیں۔

ابھار سورج کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے ایسے افراد سورج کی طرح چمکنا چاہتے ہیں۔ ہمیشہ منفرد نظر آنے کی خواہش انہیں بے چین کئے رکھتی ہے۔ نئے نئے اسٹائل اپنانا اور شوخ لباس زیب تن کر کے اپنے آپ کو دوسروں سے ممتاز کرنا انہیں نئے نئے فیشن اپنانے پر مجبور کر دیتا ہے۔ کوئی بھی کام کرنے سے پہلے یہ سوچتے ہیں کہ کس طرح کام کیا جائے کہ ان کا نام روشن ہو اور ان کی شہرت میں اضافہ ہو۔ ایسے افراد فطرتاً مقناطیسی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے دوسرے افراد بہت جلد ان سے متاثر ہو جاتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شمسی حضرات کی ایک خامی ہے کہ یہ محنت کی بجائے شارٹ کٹ کے متلاشی رہتے ہیں۔ گو کہ ذہین ہوتے ہیں اور انھیں اپنے کئے کا پھل ہمیشہ زیادہ ہی ملتا ہے۔ لیکن پھر بھی ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام توانائیوں کو ایک ہی نکتہ پر مرکوز کرنا سیکھیں۔ تاکہ وہ نمایاں مقام حاصل کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ زندگی میں زیادہ فیلڈز پر توجہ دینے کی بجائے ایک شعبہ زندگی کو مستقل اپنالیں۔ پھر دل لگا کر اس شعبہ میں محنت کریں تاوقتیکہ اس میں کمال حاصل نہ کرلیں۔ کیونکہ ایسے افراد کو ہر فن مولا بننے کا بڑا شوق ہوتا ہے۔ اس لئے تمام شعبہ حیات کے بارے میں تھوڑی بہت معلومات ضرور رکھتے ہیں۔ تاکہ جس محفل میں جائیں اس محفل میں اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔

شمسی حضرات پیدائشی آرٹسٹ ہوتے ہیں۔ اپنی ذہانت اور قدرتی صلاحیتوں کے امتزاج سے زندگی میں نمایاں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے بہتر ہوتے ہیں۔ اپنی ملنسار طبیعت کی وجہ سے معاشرے میں ہر دلعزیز اور عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ہر ایک سے خوش مزاجی سے پیش آتے ہیں۔ گو کہ ان کی طبیعت میں بعض اوقات گرم مزاجی دیکھنے میں آتی ہے۔ لیکن جلد ہی ان کا غصہ ہرن ہو جاتا ہے۔ دل کے برے نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی لڑائی بھی وقتی ہوتی ہے اور کسی بات کو دل میں نہیں رکھتے۔

ذوق جمالیات کے دلدادہ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو نمایاں بنانے کی خواہش ان میں مادیت پرستی کے رجحانات پیدا کر دیتی ہے۔ لیکن بحثیت مجموعی ایسے افراد سیدھے سادے، ایماندار قابل بھروسہ اور وفادار ہوتے ہیں۔ صاف اور پرفضا ماحول کو پسند کرتے ہیں۔ ان کے گھر ان کے شاہانہ مزاج کی عکاسی کرتے ہیں۔ جیسے ہی ان کے ہاتھ پیسہ آئے یہ عمدہ فرنیچر، نمودونمائش اور آرائش کے سامان سے اپنے گھروں کو سجالیتے ہیں۔ انہیں مذہب سے زیادہ لگاؤ نہیں ہوتا ہے۔ بس انھیں سادہ لوح مسلمان کہہ سکتے ہیں۔ مذہبی جنونی نہیں ہوتے۔

آخر میں شمسی حضرات کی سب سے بڑی خوبی ایسے حضرات اپنے آپ کو ہر قسم کے ماحول میں ڈھالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ حالات سے سمجھوتہ کرنا انہی کا خاصہ ہے۔

منفی خصوصیات

ابھار شمس کے زیر اثر افراد کو دولت اور عورت سے بہت پیار ہوتا ہے۔ دولت حاصل کرنے کی حد سے زیادہ خواہش انہیں جوا اور دوسرے غلط کاموں کے لئے اکساتی ہے۔ اگر ان کی خواہشات پوری نہ ہوں تو بڑے ڈسٹرب ہوتے ہیں۔ مسائل کا شکار ہوں تو انہیں روپے پیسے کا لالچ دے کر جرائم کے لئے آمادہ کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے ایسے لڑکے اور لڑکیاں جن کے ہاتھ نرم اور ابھار شمس نمایاں ہو وہ اپنی زندگی میں سلیقہ پیدا کریں۔ اخلاقیات اور نفسیات سے متعلقہ کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اچھے لوگوں کی محفلوں میں جائیں۔ عظیم لوگوں کی سوانح حیات کا مطالعہ کریں تاکہ ان کی زندگیوں کو مشعل راہ بنا کر بھٹکنے سے بچ جائیں۔ اچھے دوست بنائیں جو ان میں مثبت رجحانات پیدا کریں۔ خاص طور پر عورتوں سے تعلقات بنانے سے گریز کریں۔ کیونکہ ان میں جنسی جبلت عام آدمیوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ شراب اور موسیقی کی محافل انکی مجبوری ہوتی ہے۔ خاص طور پر ایسے افراد جن کا شمس کے ساتھ ساتھ ابھار زہرہ بھی نمایاں ہو وہ رقص و سرور میں لمحات گذارنا پسند کرتے ہیں۔ ان کے بھٹکنے کے چانسز زیادہ ہوتے ہیں۔ اس بازار سے منسلک خواتین و حضرات کی اکثریت اپنے ہاتھوں پر شمس و زہرہ کے ابھار نمایاں رکھتے ہیں۔ ان کے ہاتھ نرم و نازک اور انگشت شمس لمبی ہوتی ہے۔ اس لئے والدین اپنے بچوں کے ہاتھوں پر ایسی علامات دیکھیں تو ان کے کردار کو مضبوط بنانے کے لئے ان کی خصوصی تربیت کریں۔ ان کی منفی سرگرمیوں پر خصوصی نظر رکھیں ان کی تربیت ایسے خطوط پر کریں کہ ان میں غرور کی بجائے عاجزی پیدا ہو۔ اور وہ معاشرے کے ذمہ دار شہری بن کر زندگی گزاریں۔

علامات اور ابھار شمس

کراس:

ابھار شمس پر کراس کا نشان منفی علامت ہے۔ ایسے افراد مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ کوشش کے باوجود اپنے آپ کو مسائل سے نہیں بچا سکتے۔ ایسے افراد دولت حاصل کرنے کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔ لیکن ان کی یہ خواہش مسائل کا شکار ہو کر رہ جاتی ہے۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

مغربی دست شناس اس علامت کو مذہبی رجحان رکھنے والے جنونی افراد کی علامت گردانتے ہیں۔ لیکن ان کی یہ تعبیر زیادہ درست معلومات مہیا نہیں کرتی۔ اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں میں نے کبھی بھی کسی اہم شخصیت کے ہاتھ پر کراس کا نشان نہیں دیکھا۔

ستارہ:

ستارہ کی علامت ابھار شمس پر مثبت علامت ہے۔ اس علامت کے حاملین اپنی زندگی میں ستارے کی مانند چمکتے ہیں۔ ایسے افراد زندگی کے جس بھی شعبے سے وابستہ ہوں۔ کامیابیاں ان کا مقدر بنتی ہیں۔ ایسے افراد کا خط شمس نمایاں ہو تو تمام زندگی خوشحالی ان کا مقدر بنتی ہے۔ دکھ بہت کم ان کے حصے میں آتے ہیں۔ یہ وہ افراد ہوتے ہیں۔ جو عزت، دولت اور شہرت کماتے ہیں۔

مثلث:

ابھار شمس پر مثلث کے حاملین تحقیق کا رجحان رکھتے ہیں۔ فنون لطیفہ سے متعلقہ شعبے سے وابستہ ہوں تو خوب چمکتے ہیں۔ ایسے افراد آرٹ و ادب کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا استعمال کریں تو نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ دراصل ایسے افراد تکنیکی ذہن رکھتے ہیں۔ کام کو کام سمجھتے ہیں۔ وقت کے ضیاع کو پسند نہیں کرتے۔ مصروف رہ کر دلی تشفی محسوس کرتے ہیں۔ ان کو ان کے فطری شعبہ میں عملی کام کرنے کا موقع ملے تو خوب نام کماتے ہیں۔

سیاہ تل:

سیاہ تل ہتھیلی یا انگلیوں میں جس جگہ بھی ہو اپنے منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ ابھار شمس پر سیاہ تل بدنامی کو ظاہر کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس عمر میں قسمت کی لکیر الجھاؤ کا شکار ہو اور دماغ کی لکیر میں چھوٹے چھوٹے جزیرے ہوں۔ اس بدنامی سے نہ صرف ساکھ متاثر ہو گی بلکہ یہ ذہنی تناؤ کا بھی باعث ہو گی۔ اگر خالی سیاہ تل ہو تو بینائی سے متعلقہ مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔

جزیرہ:

سیاہ تل کی طرح جزیرہ بھی ہمیشہ منفی علامات میں شمار ہوتا ہے۔ ابھار شمس پر جزیرہ کی موجودگی انسان میں توانائیوں کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ جو انسان کی تنگ دستی، بدحالی اور رسوا ہونے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ ایسے افراد جن کی اولاد بڑھاپے میں ان کا سہارا بننے کی بجائے الٹا ان کے لئے مسائل کا باعث بنتی ہے۔ اور والدین کو اپنی اولاد کے ناکردہ گناہوں کی چکی میں پسنا پڑتا ہے۔

بڑھاپے میں مختلف مسائل کے شکار افراد کی اکثریت اپنے ہاتھوں پر جزیرہ کا نشان رکھتے ہیں۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ اپنا وقت یاد الٰہی میں گذاریں اور اپنے گناہوں کے لئے استغفار کریں تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں حالات کی گردش سے بچائے رکھے۔ کیونکہ ایک بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ انسان کی تقدیر اور مسائل سے چھٹکارہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے لو لگانے سے ملتا ہے۔

مربع:

ہاتھ میں مربع انسان کو مختلف نقصانات سے بچاؤ کے لئے ڈھال کا کام دیتا ہے۔ اس کی موجودگی سے انسان کو مختلف خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ان خطرات سے انسان بال بال بچ جاتا ہے۔ لیکن ابھار شمس پر اس کی موجودگی انسان کی کسی کامیابی کا پتہ دیتی ہے۔ جو متعلقہ شخص کے لئے نہ صرف باعث اطمینان ہو گی بلکہ اس سے معاشی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ ایک بات کا ہمیشہ خیال رہنا چاہیے کہ انسان کی تمام کامیابیوں اور مالی فوائد کا پتہ لگانے کے لئے ہمیشہ قسمت اور دماغ کی لکیر کا سہارا لیں۔ بیماریوں کا پتہ لگانے کے لیے زندگی، دل، صحت اور ناخنوں کا سہارا لیں۔ اگر ان لکیروں پر نحس علامات ہوں تو اپنی صحت پر خصوصی دھیان دیں۔ تاکہ آنے والے برے وقت سے بچا جا سکے۔

دائرہ:

ابھار شمس پر دائرہ کا نشان شہرت و ناموری کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے انسان کی کامیابی کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ انسان کی شہرت اور عزت و وقار میں نہ صرف اضافہ ہوتا ہے بلکہ یہ کامیابی متعلقہ شخص کے لئے مالی فوائد کا بھی باعث بنتی ہے۔

جالی:

جالی ایک منفی علامت ہے۔ چاہے ہاتھ کے کسی حصے میں ہو۔ اس ابھار پر انسان کے بے جا غرور کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسے انسان چاہتے ہیں کہ

ان کی صلاحیتوں کی دوسرے انسان قدر کریں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بڑے باصلاحیت ہیں لیکن در حقیقت وہ اپنے غرور و تمکنت میں اپنی ذات میں ہی سب کچھ ہوتے ہیں۔ اپنے آپ کو ہر وقت بنا سنوار کر رکھتے ہیں اور دوسروں پر بے جا رعب ڈالتے ہیں۔ جو بھی کام کرتے ہیں اپنی خامیوں اور دوسروں سے مناسب برتاؤ نہ ہونے کی وجہ سے ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد جو بے شمار کام کرتے ہیں لیکن ناکامی ان کا مقدر بنتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ دوسروں سے غلط رویہ کے مرتکب ہوں۔ اپنے ہاتھوں پر جالی کا نشان دیکھ سکتے ہیں۔

متعدد منتشر لکیریں:

اس ابھار پر بے شمار سیدھی لکیریں ہوں تو یہ انسان کی بے ترتیب زندگی کی عکاسی کرتی ہیں۔ ایسے افراد کے پاس بے شمار راہیں ہوتی ہیں لیکن غیر واضح نصب العین ہونے کی وجہ سے کسی شعبے میں بھی کامیاب نہیں ہوتے گو کہ ایسے افراد بڑے باصلاحیت ہوتے ہیں لیکن کسی ایک شعبے میں اپنے آپ کو ایڈجسٹ نہ کرنے کی وجہ سے ناکامی ان کا مقدر بنتی ہے۔ ایسے افراد کو چاہیئے کہ بجائے اپنے آپ کو مختلف شعبہ جات میں آزمانے کے کوئی ایک ہی شعبہ منتخب کریں۔ اس منتخب شدہ شعبے میں اپنا دن رات ایک کر دیں۔ پھر دیکھیں کہ کس طرح کامیابی آپ کا مقدر نہیں بنتی۔

تین عمودی لکیریں:

تین عمودی لکیروں کو ترشول کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ یہ ہاتھ میں جس بھی لائن پر ہو۔ انسان کے عزت و وقار میں اضافہ کرتی ہے۔ ابھار شمس پر ترشول کا نشان انسان کی بلند پایہ کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا شخص اپنی کامیابیوں کے ایسے جھنڈے گاڑے گا کہ اس کی شہرت کا چرچا دور دور تک پھیلے گا۔ عزت، دولت اور شہرت اس کا مقدر بنیں گی۔ ایسے افراد وہ ہوتے ہیں۔ جن کی جھولیوں میں کامیابیاں خود بخود آکر گرتی ہیں۔ ترشول کا نشان کبھی بھی کسی عام آدمی کے ہاتھ پر نظر نہیں آتا ہے۔

دو عمودی لکیریں:

اس ابھار پر عام طور پر ایک سیدھی لکیر ہوتی ہے۔ دو عمودی لکیریں انسان میں دو مختلف پیشوں میں مہارت کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسے افراد دو مختلف پیشوں سے ذرائع آمدن حاصل کرتے ہیں۔ اور دونوں پیشوں میں نام کماتے ہیں۔

ایک عمودی لکیر:

زیادہ افراد کی اکثریت اپنے ہاتھوں پر ایک عمودی لکیر رکھتے ہیں۔ ایسے افراد اپنی زندگی میں ایک ہی شعبہ اپناتے ہیں اور اسی میں مہارت حاصل کر کے نام کماتے ہیں۔ ایک سیدھی لکیر انسان کی کامیابی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس لکیر کو شمس کی لکیر بھی کہتے ہیں۔ اس لکیر کا تفصیلی جائزہ اس وقت لیں گے۔ جب لکیروں کے بارے میں لکھا جائے گا۔ اس لکیر کی بے شمار اقسام ہیں۔

ایک افقی لکیر:

ایک افقی لکیر ابھار شمس پر انسان کی کسی رکاوٹ کو ظاہر کرتی ہے۔ عام طور پر اس کے اثرات کا دورانیہ چھ ماہ پر محیط ہوتا ہے۔ عمر کے اس حصے میں انسان کا ستارہ گردش میں ہوتا ہے۔ ہر کام میں ناکامی انسان کا مقدر بنتی ہے۔ ابھار شمس پر افقی لکیروں کے حاملین جس کام میں ہاتھ ڈالیں انہیں اسی کام میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ نوکری کرنے والے افراد کو اس دورانیہ میں احتیاط سے رہنا چاہیے۔ کیونکہ دوران سروس انہیں مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اس دور میں اپنے افسروں اور متعلقہ عملہ سے خوش اخلاق سے پیش آئیں۔ زیادہ افقی لکیریں انسان کی زیادہ رکاوٹوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ اپنے اسم اعظم کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ان پر قائم رکھے۔

کتب دستیاب ہیں

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	20 روپے
خزینہ اعداد	50روپے
روحانی مشورے	38 روپے
متحصلہ قادر الکلام	50 روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے
10 سالہ جنتری	115روپے
خالد روحانی جنتری 2000	55 روپے
علم الحروف	100روپے
ساعات حقیقی	90روپے
اسباق دست شناسی	60روپے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

طبی ہدایات

از: پیر سید وارث علی شاہ جیلانی، فیصل آباد۔

1- طبیب کو مرض کا علاج کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھنا از بس ضروری ہے :-

(۱) موسم سرد ہے یا گرم ہے (۲) مریض مرد ہے عورت ہے یا بچہ ہے (۳) مریض جوان ہے یا بوڑھا ہے (۴) مریض کی حالت عامہ کمزور ہے یا قوی ہے (۵) مریض کا مزاج حار (گرم) ہے یا بلغمی ہے (۶) مرض یابس (خشک) ہے یا رطب (تر) ہے۔ (۷) مرض مزمن (پرانا) ہے یا جدید (نیا) ہے (۸) مریض جفاکش اور محنتی ہے یا آرام طلب اور نازک مزاج ہے۔

2- حکیم حافظ عبدالوہاب نابینا دہلوی سیارگان کا لحاظ رکھ کر مریض کے لئے غذا تجویز کرتے تھے (۱) صبح صادق سے گیارہ بجے دن تک یہ غذائیں تجویز کرتے تھے۔ پالک، پیٹھ، کریلا، کرم کلہ، گھیا توری، انگور، اسٹرابھری، سردا، گکڑی، نیشکر، چولائی، خرفہ، کھیک، مٹر، مولی، انناس، خربوزہ، فالسہ، لوکاٹ، دال چنا، شلغم، کرونده، گوبھی، گاجر، آم، انار، آڑو، خوبانی، کیلا، آلیچی، دال مونگ، دال مسور، انڈا، مرغ، مچھلی، بٹیر، گوشت، مربہ پیٹھا، مربہ آم، مربہ انناس، مربہ گاجر، مسور، دودھ، کسی دودھ، دہی کسی دہی (۲) بارہ بجے دوپہر سے دس بجے رات تک یہ غذائیں تجویز کرتے تھے۔ آلو، بھنڈی، پلول، توری خاردار، ٹنڈہ، چقندر، چولائی، سویا، بند گوبھی، مٹر، میتھی، امرود، بیل پھل، تربوز، سیب، سنگترہ، مالٹا، نارنج، ناشپاتی، کھیرا، دال ارہر، دال چنا، گوشت دریائی پرند مثلاً مرغابی، بطخ وغیرہ مربہ ادرک، مربہ سیب، مربہ ترنج۔ (۳) مردوں اور عورتوں کے لئے بعض مخصوص اشیاء (الف) عورتوں کو صبح سے گیارہ بجے دوپہر تک ناشپاتی، نارنج، سیب، سنترہ، مالٹا، تربوز اور امرود کھانے چاہئیں۔ مردوں کو یہی اشیاء بارہ بجے دوپہر سے شام تک کھانی چاہئیں۔ (ب) مرد و عورت کو سر میں تیل ڈالنے اور غسل وغیرہ سے بھی گیارہ بجے دن تک فارغ ہو جانا چاہئیے (ج) جن اشخاص کو گوبھی یا کریلا وغیرہ سے نفرت ہو یا ان سے سابق میں نقصان ہو چکا ہو تو وہ یہ چیزیں ترک کر دیں۔ (د) ذیابیطس (شوگر) ضعیف الکبد اور مدقوق حضرات انگور، آم اور زیر زمین اشیاء مولی، گاجر، مونگ پھلی، شکر قندی اور آلو وغیرہ نہ کھائیں۔

3- حکیم حافظ عبدالوہاب نابینا دہلوی اور اطبائے متقدمین اس بات پر متفق ہیں (۱) دماغ میں چاندی پائی جاتی ہے اور چاندی کا تعلق سیارہ قمر سے ہے اور چاندی کا کشتہ امراض دماغی میں بالخاصہ مفید ہے (۲) قلب میں سونا پایا جاتا ہے اور سونا سیارہ شمس سے منسوب ہے، اس کا کشتہ امراض قلب میں اکسیر ہے (۳) جگر میں فولاد پایا جاتا ہے لہٰذا خبث الحدید مخصوص امراض معدہ میں تریاق کا کام کرتا ہے (۴) معدہ میں خبث الحدید (لوہے کا میل) پایا جاتا ہے لہٰذا خبث الحدید منسوبی امراض معدہ میں تریاق کا کام کرتا ہے (۵) مثانہ میں قلعی پائی جاتی ہے قلعی سیارہ مشتری سے منسوب ہے۔ لہٰذا کشتہ قلعی امراض مثانہ (جریان، احتلام، سرعت انزال، ذکاوت حس، رقت مادہ تولید) میں بالخاصہ مفید ہے (۶) امعاء (آنتوں) میں سکہ پایا جاتا ہے۔ اور سکہ سیارہ زحل سے منسوب ہے لہٰذا امراض امعاء میں کشتہ سکہ مفید ہے (۷) اعصاب میں تانبہ پایا جاتا ہے اور تانبہ زہرہ سیارہ سے منسوب ہے۔ لہٰذا تانبہ کا بے زنگار اکسیر کشتہ امراض اعصاب (اور امراض خبیثہ جلدی) سے مفید ہے (۸) آنکھوں میں جست پایا جاتا ہے اور جست کا تعلق عطارد سے ہے۔ لہٰذا کشتہ جست امراض چشم میں بالخاصہ مفید ہے۔

فائدہ: حکیم نابینا دہلوی نے کشتہ مرجان کو بھی امراض دماغی میں مفید لکھا ہے۔ اسی طرح کشتہ فولاد کو امراض گردہ میں بھی مفید لکھا ہے۔ 1947ء کے انقلاب سے قبل لکھنو سے کتاب بُستان المفردات طبع ہوئی تھی جس میں ہر دوا کی خاصیت کے ساتھ اس کا متعلقہ سیارہ بھی لکھا تھا، لیکن افسوس کی بات ہے کہ پاکستان میں مطبوعہ بُستان المفردات سے ادویہ سے منسوبہ سیارگان نہیں لکھے گئے۔

free copy
khalidrathore.com
Unitech Document Processing Solutions

کریں۔ چند منٹوں میں سکرین صاف ہو کر حسب ضرورت عمل شروع ہو جائے گا اب آپ جو بھی سوال پوچھنا چاہیں جواب ملے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جو بھی بچہ بٹھائیں سمجھدار اور پڑھنا بخوبی جانتا ہو۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ عام سکولوں کے بچے اتنے چالاک اور سمجھ دار نہیں ہوتے ان کے مقابلہ میں پرائیوٹ انگلش میڈیم سکولوں میں تعلیم یافتہ بچے بہت تیز اور تحریر آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ کسی ایسے بچے کو ہی بٹھائیں جو اچھی طرح پڑھ سکتا ہو۔ بعض بچے ڈر کر رونا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ کسی کو دعوت عام ہے۔ جس کا دل چاہے کرے۔ کسی اجازت اور شرط کی ضرورت نہیں۔

مستحصلہ افلاکی

مستحصلہ افلاکی ایک انتہائی آسان اور 99% درست جواب دینے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ یہ جفر خافیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سے آپ ہر قسم کے سوالات کے جواب لے سکتے ہیں۔ میرا روزمرہ کا معمول ہے۔ اس سے مدت تک معلوم ہو سکتی ہے۔ سوال با معنی لکھیں۔ تمام سوال کو بسط حرفی کریں۔ اور سات سات کی طرح سے گنتی کریں۔ یہ سطر جواب ہے۔ کچھ حروف خود ناطق ہونگے۔ کچھ ہم رتبہ نظیرہ سے ناطق ہونگے۔ کیونکہ جفر کا یہ مسلمہ قانون ہے۔ جس کو ہم رتبہ اور نظیرہ یاد ہو مستحصلہ اس کے لیے بچوں کا کھیل ہے۔ اب سوال اوپر کے عمل حاضرات کے بارے پوچھتے ہیں۔

سوال :یا علیم۔ سورۃ یٰسین سے حاضرات کرنے کا طریقہ عمل جو رسالہ راہنمائے عملیات لاہور میں تحریر کیا ہے درست ہے یا نہ۔

بسط حرفی : س ور ت ی س ی ن س ی ح اض رات ک رن ی ک اطر ی ق ہ ع م ل ج ور س ال ہ راہ ن م ای ع م ل ی ات ل اہ ور م ی ن ت ح ر ی ر ک ی اہ ی در س ت ہ ی ی ان ہ

طرح ۷-۷ = ی ر ک ع ام ام ر ر ن

ناطق = ی ک ک ب ام ار د ھ

جواب = کر کامیاب ہو۔

یہ جواب اس عمل کے درست ہونے اور عامل کے کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔

عمل حاضرات خاص

از : حکیم سر فراز احمد زاھد، ملتان۔

حاضرات سے مراد ایسی پوشیدہ مخلوق کا وجود ہے جو ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور بے انتہاء قوتوں کی مالک ہوتی ہے۔ اور یہ مخلوق رب کائنات کی طرف سے حضرت انسان کی حفاظت پر معمور ہے۔ چنانچہ انسان عملیات و وظائف اور ریاضت سے اس مخلوق کی تسخیر کرتا ہے۔ اور اس کی روحانی امداد سے عجیب و غریب کام لیتا ہے۔ خفیہ باتوں، پوشیدہ رازوں سے پردہ اٹھاتا ہے۔ ایسے بے شمار نادر الوجود عملیات عاملین کے سینوں میں محفوظ ہیں۔ جو ان کو ہوا تک نہیں لگنے دیتے۔ جن لوگوں کی ان تک پہنچ نہیں ہوتی وہ اسے فریب نظر اور دھوکہ تصور کرتے ہیں۔ لیکن جو اس مخلوق کے کمالات سے واقف ہیں۔ وہ ان کی طاقت کے معترف ہیں۔ ایک بات اور بھی ہے جس کے پاس کوئی مستند اور مجرب عمل ہے وہ ظاہر کرنا گوارہ نہیں کرتا۔ بلکہ طرح طرح کی پابندیاں اور مشکلات ظاہر کر کے عمل نہ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے حضرات اس علم سے باز آجائیں۔ یہاں مراد مخل ہوتا ہے۔

آج کی محفل میں ایک سادہ آسان مگر جامع عمل حاضرات تحریر کر رہا ہوں۔ یہ تمام عملیات حاضرات کی کلید ہے۔ بغیر چلہ کے کام نہ کرے تو جرمانہ ادا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ اس عمل کو دو طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مضمون میں پہلا طریقہ پیش کر رہا ہوں۔ آپ سب سورۃ یٰسین زبانی یاد کریں۔ پوری زبانی یاد ہو جائے تو بہت بہتر ورنہ مکرمین تک لازمی یاد کریں۔ پارہ نمبر ۲۲ کے دور کوع اور پارہ نمبر ۲۳ کی چند آیات بنتی ہیں۔ ان آیات کو روزانہ ورد میں رکھیں۔ کسی دس سال کے سمجھ دار بچے کے دائیں انگوٹھے پر پہلے یا علی لکھیں۔ پھر تمام انگوٹھا سیاہی سے کالا کر دیں۔ سیاہی خشک ہونے پر ایک قطرہ خوشبودار تیل کا ڈال دیں تاکہ چمک پیدا ہو۔ بچے کو کہیں اس میں دیکھنا شروع کرے۔ خود سورت یٰسین مکرمین تک ۱۱ بار پڑھ کر دم

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

غلبہ دشمن

از: پروفیسر حکیم رفعت اشفاق چوہان، گوجرانوالہ

محترم قارئین راہنمائے عملیات آج آپ کی خدمت میں جو عمل لے کر حاضر ہوا ہوں یہ عمل میرا بارہا کیا ہوا مجرب عمل ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کو جائز مقام پر استعمال کریں ورنہ شدید رجعت ہو گی۔ آج کل ذاتی لڑائی جھگڑوں میں لوگ الجھے رہتے ہیں۔ حسد کی وجہ سے بلاوجہ کسی کو نقصان پہنچانے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ بہر حال میرا ذاتی مقصد یہ ہے کہ آپ جائز ناجائز میں فرق کر سکیں۔ جب دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور بااثر کیوں نہ ہو اس کی قوت کو ختم کرنے کے لیے ظالم کو ذلیل کرنے کے لیے ناحق تنگ کرنے والے کو خوار کرنے کے لیے یہ عمل تیار کریں۔

شرائط عمل:

طلوع قمر سے پہلے آنے والے سوموار، منگل اور بدھ کو روزہ رکھیں۔ بدھ کے بعد جو رات آئے اس رات بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے عمل کے لیے بیٹھ جائیں۔ کسی بھی چیز کا آپ پر سایہ نہ پڑے، اپنے پاس انار کی تین لکڑیاں جن کی لمبائی تقریباً 1/1-2 فٹ ہو رکھیں، ایک انار کی قلم، زعفرانی روشنائی، بخور کے لیے صندل لوبان، انار کی لکڑی کے کوئلے اور ایک عدد سرخ رنگ کا دھاگہ اپنے قریب رکھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے نہا کر پاک صاف ہو جائیں۔ عمل کا ذکر کسی سے بھی مت کریں۔ عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچیں کیا واقعی آپ حق پر ہیں۔

طریقہ عمل:

بوقت رات، نحس ساعت میں مطلوب مع والدہ اور اسم حیوان (ذئب (بھیڑیا)) کے اعداد نکال کر اعوان بنالیں اور اعداد کو مثلث خاکی میں انار کی قلم سے زعفران سے لکھیں ایک ضلع کے اعداد کو جمع کر کے ان کا بھی ایک حاکم اعوان بنائیں۔ اور عزیمت تیار کر کے نقش کے نیچے لکھ دیں۔ جب نقش اور عزیمت تیار کر لیں تو ان تینوں لکڑیوں کو کھڑا کر کے سہ پایہ بنا لیں اور اس نقش کو لپیٹ کر سرخ دھاگے سے باندھ کر سہ پایہ میں لٹکا دیں۔ تعویذ کو کوئلوں سے اتنا اونچا رکھیں کہ جلنے نہ پائے اور کوئلے سلگا کر بخور ڈالتے جائیں اور پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے اول تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جاتی ہے ورنہ زیادہ سے زیادہ سات رات کے عمل سے کامیابی ضرور مل جاتی ہے۔

مثال: اسم مطلوب: احمد۔ عدد: ۵۳۔ اسم حیوان: ذئب۔ عدد: ۷۱۲

کل تعداد: ۷۶۵۔۔۔ حروف بنے = ذس ہ = اعوان بنا = ذسھطیش

اب ۷۶۵ کو خانہ اول میں رکھ کر خاکی مثلث کی چال سے پُر کیا۔

اصل نقش

۷۶۸	۷۷۳	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۶۵	۷۷۰

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۵	۱	۶

اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کیا تو ۲۳۰۷ ہوئے بغشز۔ ۲۳۰۷ کے حروف۔ ب غ ش ز۔ ۲۰۰۰ کے بغ ۳۰۰ کے ش۔ ے کا ز ہوا حاکم اعوان بغشز۔ طیش بنا۔

عزیمت یہ بنے گی: اقسمت علیکہ یاً ذسھطیش ان تسلّط علی حامدٍ بصورت ذئبُ بغشز طیشن العجل الساعۃ الوحا۔

اس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ۲۳۰۷ مرتبہ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ عمل کی تاثیر اعلانیہ ظاہر ہو گی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ اساتذہ کرام کے اصول کے مطابق موکل بنانے کے لیے ہزار سے زیادہ اعداد ہوں تو ان کو پھر مرتبہ احاد پر لائیں۔ جس طرح میں نے دو ہزار کے غ نہیں لیے بلکہ بغ لیا ہے۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

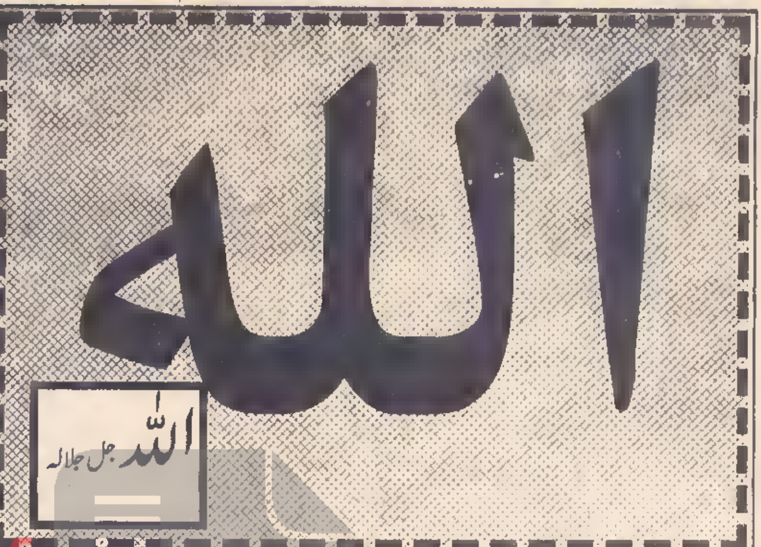

بابو ایم ایس غزالی

دنیا اور کائنات میں یہ ایک اصول ہے کہ اپنے نام کے اندر اپنی صفات رکھتے ہوئے اپنی حقیقت بھی پنہاں ہوتی ہے۔ خواہ کسی کی علمی آنکھ یا عقلی تجربہ دیکھ پائے یا نہ دیکھ پائے! سمجھ لے یا رک جائے۔ مگر یقینی طور پر ہوتی ضرور ہے۔ اس چیز سے بھی کسی کو انکار نہیں کہ جب تک اس کی کچھ نہ کچھ حقیقت کا علم نہ ہو جائے یا صفات کا صحیح پتہ نہ لگ جائے۔ اس کا اندازہ کرنا نا ممکن نہیں تو کم از کم مشکل ضرور ہے۔ لاعلمی میں بغیر سوچے سمجھے کچھ تصور کرنا۔ یا خیال کرنا گمراہ ہونے کے مترادف اگر نہیں تو ایمان اور یقین کا کچا ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اصل حقیقت صداقت، غلبہ اور صفت نہ جاننے پر کسی نہ کسی وقت ور غلانے پر غلطی کا عمل میں آنا یا غلط فہمی کا شک کی شکل اختیار کر لینا ہی ایمان کے کچا ہونے کا ثبوت ہے۔ کیونکہ عمل سے زندگی ہے اور زندگی کا حشر دوزخ بھی ہے جنت بھی اور پھر ان کی راہ صرف بے ایمانی یا ایمان داری ہے۔ اس لئے جب ایک مسلمان یا مومن کا ایمان کچا ہو گیا تو اپنے اصل مقام اور مقصد سے ہٹ گیا۔ جسے دوسرے لفظوں میں گمراہ کہا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مسلمانی ختم اور ایمان کا جنازہ اٹھ جاتا ہے۔

اسی مندرجہ بالا اصول کو دھیان میں رکھتے ہوئے میں نے کافی آدمیوں سے پوچھا کہ خداوند کریم کا اصل نام کیا ہے۔ کیونکہ اصل نام میں ہی اصلی صفت ہو گی۔ اور صحیح حقیقت ہو گی۔ دوسرے تمام صفاتی نام چھوڑتے ہوئے ہر ایک نے اصل نام اللہ ہی بتایا۔ میں بھی یقین کرتا ہوں کہ خداوند کریم کا اصل یہی نام ہے۔ باقی تمام صفاتی ہیں۔ لیکن یقین مطمئن نہ تھا۔ ایمان کو سخت جستجو تھی۔

دوسرے تمام صفاتی ناموں کو پڑھ کر سوچتے ہوئے میں حیران تھا کہ اس قسم کے نام تو ہزاروں انسانوں کے ہیں۔ مگر علم کی آنکھ نے اتنا فرق ضرور دیکھ لیا کہ خداوند کریم کے ہر صفاتی نام کے ساتھ شروع میں 'ال' (الف لام) ضرور ہے۔ مگر کسی انسان کے نام کے ساتھ یہ الف لام نہیں ہیں۔ اگر کہیں الف لام لگا ہوا پایا ہے تو ساتھ ہی غلامی یا بندہ ہونے کا دعوی کر رکھا ہے۔ عقل نے فکر کا دامن پکڑ کر دلیل دی کہ اسی الف لام میں کوئی راز ہے۔ اور ایمان اسی راز کے آشکار ہونے کا سخت منتظر ہے۔ چنانچہ میں نے یہی الف لام نام 'اللہ' کے شروع میں لگے دیکھ لئے۔ جونہی الف لام اس نام سے بھی الگ کئے تو عقل اور فکر دونوں بے ساختہ 'الحمد اللہ' پکار اٹھے۔ سبحان اللہ تفصیلا عرض ہے۔ 'اللہ' یعنی 'ال ل ہ' پہلے الف اور لام کو جو الگ کیا تو باقی حروف 'ل ہ' یعنی لہ رہ گئے۔ جس کا ترجمہ ہے 'نہی صرف وہی' صاف لفظوں میں خداوند کریم کا اصلی نام صرف ہ یعنی 'ھو' ہے۔

ایمان کی رو سے جس نے ایک دفعہ یقین کے ساتھ نام اللہ پکار لیا تو اس نے دوسروں کے سامنے یہ اقرار کر لیا کہ مجھ میں میرے کام میں عمل میں اور دنیا میں۔ دنیا کی ہر چیز میں اور کوئی نہیں ہے۔ صرف وہی ہے مالک بھی۔ وہی ہے بادشاہ بھی۔ اسی کا ظہور ہے اور اسی کی طرف ہر چیز کا اختتام ہے۔ اب بتایئے یقین کے غنچے نے نام اللہ کی صبا کے آنے کا سن کر کس قدر جوش مسرت میں ایمان کی پنکھڑیاں کھول دیں۔ کس قدر دلفریب ہے اس کی مسکراہٹ۔ اور پھر غضب یہ کہ اس عمل مسکراہٹ میں اور کھلنے اور پھولنے میں وہ عشق کی کشش اور عقیدت کی مہک ہے کہ باغ زندگی میں سدابہار دکھائی دیتی ہے۔ جسے خدائی الفاظ میں جنت کہتے ہیں۔

اپنے اصلی نام میں خداوند کریم نے یہ بات صاف کر دی کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کا اپنا ہے۔ مالک وہی ہے اس کی تسبیح ہو رہی ہے اور کی جا رہی ہے۔ ہر چیز کا ہر عمل خداوند کریم کے اپنے اول حکم کے مطابق بار بار اور ہر بار دہرایا جا رہا ہے۔ اپنی مرضی کے مطابق اس میں ایک پل یا پل تک بھی رکاوٹ نہیں ہے۔ یہی عمل 'قدرت' کے لفظ کا وجود بنا ہے اور وجہ ہے ہر چیز قدرت کے شکنجے میں مقید ہے۔ اصول میں متحرک ہے۔ اور موثر ہے۔

پہلی جستجو کا اس نتیجے تک پہنچنے پر بے شک طبیعت باغ باغ ہو گئی۔ لیکن اپنی فطرت سے مجبور اور آگے کی سوچ کرنے لگا غور و فکر میں غرق ہوتا گیا۔ مگر ان الفاظ کو التجا بناتے ہوئے اے دونوں جہان کے مالک اے خداوند کریم اگر تیرا اصل نام 'ھو' ہے تو پھر تو نے صرف 'ھو' ہی کیوں نہ رکھا۔ یہ الف لام کی الٹ پلٹ ترتیب کیا راز رکھتی ہے؟ ان کو کیوں ساتھ ملائے ہے۔ کیا تعلق ہے؟ کس وجہ کے ساتھ ساتھ کوئی راز بھی ہے۔ اپنے حبیب کے صدقے مجھے سمجھنے کی توفیق دے۔

ہو سکتا ہے۔ کسی انسان سے یہ بات پوچھی جاتی۔ یا مانگی جاتی تو انکار کے ساتھ لاعلمی بھی ظاہر کر دیتا۔ اور اس کے پاس سے خالی واپس آجاتا۔ مگر خدا کی قسم۔ خدا سے صدق دل سے مانگنے پر خداوند کریم کبھی خالی واپس نہیں کرتا۔ یہی اس کی عالی شان ہے۔ اور یہی اس کی عالی صفت ہے۔ اس نے میری دعا قبول کی۔ اور مجھے توفیق دی ہے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم مجھے بھی اور زیادہ اور سب کو توفیق دے۔ آمین۔

انسان کہتا ہے کہ قیاس آرائی ایمان سے خارج کر دیتی ہے۔ عقل کی دوڑ شرک میں جا کر ختم ہوتی ہے۔ مانتا ہوں یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن اس حالت میں جب انسان کی زبان پر اور عمل میں 'بسم اللہ' نہ ہو جہاں بھی بسم اللہ ہو گا۔ یعنی اللہ تعالی کا نام نامی ہی صرف ساتھ ہو گا۔ تو میرا ایمان ہے۔ دل اور دماغ کوئی شیطانی قیاس آرائی یا بات تک بھی نہیں سوچ سکے گا۔ کیونکہ اسی قیاس آرائی میں جو جستجو کی راہ پر گامزن ہے۔ نام اللہ یعنی خالق حقیقی ساتھ ہے تو پھر بتایئے مخلوق کی کیا طاقت ہے کہ خالق کی

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

مرضی میں یا مدد میں رکاوٹ ڈالے۔ وقت پیش لائے۔ خالق حقیقی کے نام ہی کو ساتھ لئے پھر وہی قیاس آرائی کیوں نہ حقیقت پر مبنی ہو جائے۔

انسان کی جستجو کی تین منزلیں ہیں۔ پہلی قیاس آرائی۔ دوسری اندازہ اور تیسری حقیقت۔ جس انسان نے بسم اللہ کر کے یہ طریقہ اختیار کر لیا۔ یہ منزلیں طے کر لیں تو وہ ہمیشہ سر خرو رہا۔ اور الحمد اللہ بے ساختہ زبان پر آجائے گا۔

قیاس آرائی کی کہ خداوند کریم نے ساری کائنات اپنے آپ کو ظاہر کرنے کی خاطر بنائی ہے۔ اندازے نے پہچان کر مان لیا۔ کہ کائنات کا ذرہ ذرہ محبوب خدا جناب محمد مصطفےٰ کی خاطر اور تواضع کے لئے بنایا ہے۔ اور حقیقت نے الف لام کا دروازہ کھٹکھٹاتے آواز دی کہ کیا تمہارا تعلق ذات محمدؐ سے تو نہیں؟ جواب ملتا رہا۔ مگر مجھے سمجھنے کی پوری توفیق ابھی عطا نہ ہوئی تھی۔ اپنے علم اور عقل کا عاصا سنبھالے اسی جگہ پر بیٹھ گیا۔ اپنے اصول زندگی کے مطابق میں سوچتا رہا بار بار سوچتا رہا۔ اور ہر بار سمجھنے کی توفیق مانگتا رہا۔ اسی خداوند کریم کے عالی دربار سے جہاں سے خالی کبھی کوئی نہیں آیا۔ مانگتا رہا۔ آخر کچھ نہ کچھ سمجھنے کی توفیق عطا کر ہی دی۔ اس چیز کا اب بیان کلمہ طیبہ کے تحت کروں گا کیونکہ عنوان 'اللہ' ہے اور اب 'محبوب اللہ' کا ذکر خیر آرہا ہے اس لئے کوشش ہے کہ الگ الگ کچھ حقیقتیں عرض کروں۔

ہو سکتا ہے کوئی صاحب یہ پوچھے کہ تمہارا انوکھا الگ اصول زندگی کیا ہے تو عرض کئے دیتا ہوں۔ اصول زندگی یہ ہے کہ کسی چیز، کام، عمل اور شخصیت کی اصل وجہ۔ صفت، حقیقت اور ابتداء کو معلوم کئے یا جانے بغیر اپنے کسی بھی تقریری کلام میں، تفریحی کام میں اور تعلیمی عمل میں داخل ہونے دینا یا پاس آنے دینا۔ اپنی نا تجربہ کاری اور لاعلمی کا صحیح معنوں میں عملی نمونہ ہے۔ اور تجربہ یا علم صرف عمل سے ہوتا ہے۔ عمل کے بغیر حاصل کیا ہوا تجربہ یا علم ہمیشہ خسارے میں رکھے گا۔ یہ بھی یاد رکھئے ہر مسلمان اور مومن کے ہر عمل میں بسم اللہ ہے۔ اور 'اللہ' کے ہاتھ میں صرف خیر ہے۔ یعنی نیکی ہی نیکی۔ تو اصولاً جس عمل میں 'بسم اللہ' ہے۔ تو اس کی انتہا، اس کا انجام اور اس کا آخر میں نتیجہ ہمیشہ نیک ہی ہو گا۔ خواہ عمل کی نگاہ میں۔ بندے کی زندگی میں۔ اور انسان کے اندازے میں وہ خسارے میں ہو۔ نقصان میں ہو اور فائدہ مند نہ ہو۔ لیکن دل و دماغ کو توکل کے مقام پر بٹھاتے ہوئے مطمئن رکھنے کی دن رات کوشش میں رہے۔ اور جستجو جاری رکھے۔

اسی اصول زندگی کو مد نظر رکھتے ہوئے بعض فرعونی دماغ اور دقیانوسی زبان یہ کہے بغیر نہیں رہ سکے گی کہ اور سب کچھ کو تو چھوڑیئے۔ ہم کو خداوند کریم کی حقیقت اور شخصیت کا کچھ علم نہیں ہے۔ اصول کے مطابق جب علم ہی نہیں تو اپنی زندگی کے کام میں یا عمل میں داخل کیوں کریں؟ یا ہم خداوند کریم کو دیکھے بغیر کیسے اس کی عبادت کریں؟

اگر آپ یہ سوال پوچھنے پر بضد ہیں تو میں پہلی چیز یہ عرض کرتا ہوں کہ آپ خود پہلے صحیح معنوں میں عامل یعنی عمل والے نہیں ہیں۔ یعنی آپ کی زبان کچھ ہے اور عمل کچھ اور ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اول آپ لاعلم ہیں اور اگر کچھ علم ہے تو تب آپ کا علم بے عمل ہے یعنی نہ ہم وزن ہیں اور نہ ہی ہم جنس۔ یہی آپ کی بے عملی لاعلمی اور بے ترتیبی وسوسے سے بھرپور۔ بے ترتیب، بے تکے اور ناواجب سوال کرتی پھرتی ہے۔ جس سے گمراہی عیاں ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو درست کرنے کی کوشش کیجئے۔ سوال خود بخود حل ہو جاتا ہے۔ اور دل و دماغ بالکل مطمئن ہو جائے گا۔

دوسری چیز یہ عرض کرتا ہوں کہ سوال بے ڈھب ہونے کے ساتھ ساتھ بہت پرانا ہے آج کا نہیں۔ بلکہ اندازے سے بھی زیادہ پرانا۔ اور اسی لحاظ سے اس کا صحیح جواب بھی بہت ہی پرانا ہے۔ مگر ظالم کبھی ہدایت نہیں پاتا۔ جس طرح پرانے انسان پھر خاک میں ملتے چلے گئے اسی طرح ان کے سوال و جواب بھی فضا میں گم ہوتے رہے۔ انسان کی زندگی کا ماحول کیونکہ ترقی یا تنزل کے کسی نہ کسی زینے پر ضرور ہوتا ہے اس لئے یہی پرانا سوال منکر دماغوں میں کچھ عجیب سی شکل و صورت بنائے۔ نت نئے ڈھنگ میں اور انوکھے طریقے پر چل کر ایمان سے ٹکر لیتا رہا ہے۔ اور آج کل بھی کچھ اسی قسم کی چہ مے گوئیاں جاری ہیں۔

جواباً میری طرف سے اتنا ہی عرض ہے کہ یہ ہر کوئی مانتا ہے کہ انسان چار عناصر کا مرکب ہے۔ پہلی خاک، دوسری ہوا، تیسرا پانی اور چوتھی آگ۔ اپنا اصل جز خاک سے ہے۔ اور یہ اصول ہے۔ جز کل کی طرف جاتا ہے۔ باقی تین چیزیں اس کی مددگار ہیں۔ اور زندگی کی ساتھی ہیں زندگی ہے تو تینوں کام کر رہی ہیں۔ زندگی ختم اور یہ تین بھی غائب۔ اس چیز سے کسی قسم کے عالم اور گنوار تک کو بھی انکار نہیں ہے۔

علم و عقل اور سمجھنے کی بات یہ ہے جن چیزوں کی مدد سے یہ زندہ ہے۔ یعنی خود میں جو موجود ہیں۔ ان کی حالت یہ ہے۔ ہوا کو نہ دیکھ سکتا ہے۔ نہ ہی چھو سکتا ہے۔ صرف محسوس کرتا ہے۔ آگ ہے اس کو دیکھ سکتا ہے۔ چھوتا نہیں اگر چھوئے تو ڈرتا ہے کہ جل نہ جاؤں یعنی تم کو اصل حالت سے تبدیل کر ڈالے گی اور پانی ہے اس کو دیکھ سکتا ہے چھو بھی سکتا ہے لیکن پکڑ نہیں سکتا۔ اور دوسری مزے کی بات تو یہ ہے کہ کسی ایک چیز کا انسان کی مدد سے کسی وقت بھی انکاری ہونا اس کی موت کا موجب ہے۔

میں حیران ہوں کہ بے عمل انسان یہ نہیں سوچتا کہ جب میں خود اپنے جسم میں کام کرنے والی چیزوں کے رسل و رسائل میں اتنا مجبور اور معذور ہوں تو پھر ان چیزوں کے بنانے والے یعنی خالق کی وجہ، حقیقت اور شخصیت کو سمجھنے، دیکھنے کا سوال کیا معنی رکھتا ہے کسی اور کا سوال حل کرنے سے پہلے خود اپنے آپ کو سمجھنے، دیکھنے اور اپنا سوال حل کرنے کی کوشش کرو۔ جس حد تک تم خود اپنے آپ کو جان لو گے، پہنچان لو گے۔ اس سے زیادہ خود بخود خداوند کریم اپنے قریب مانتے ہوئے جان لو گے۔

مانتا ہوں کہ آج کل کے انسان نے آگ اور پانی کی کچھ نہ کچھ حقیقت معلوم کر لی ہے۔ مگر میرے مندرجہ بالا بیان کے مطابق حالت اب تک وہی ہے اور وہی رہے گی۔ اس میں شک نہیں کہ ان چیزوں کو صرف قید کر کے اپنے بہت سے کام حل کر لئے ہیں۔ چلا لئے ہیں۔ لیکن بھولتا ہے۔ انسان کہتا ہے کہ آج میں نے یوں کیا ہے۔ میں علم والا ہوں۔ عقلمند ہوں۔ کاش تم نے اپنے عمل کو ذرا غور سے دیکھا ہوتا۔ ارے پاگل یہ عمل تو خالق حقیقی نے تمہارے ساتھ روز اول کو کیا تھا۔ ان چیزوں کا تیرے خاکی جسم میں قید رہنا ہی زندگی ہے۔ اور قید سے بھاگ جانا ہی موت ہے۔ کیا تو نے موت اور زندگی دیکھی نہیں۔ ذرا سوچ آج تک تو بے بہرہ کیوں رہا۔ کیوں نہ تم آج تک اپنے آپکو جان سکے؟ تو پھر بنانے والے کی حقیقت جاننا تو بہت ہی دور کی بات ہے۔ یہ سب شیطان کی کارستانی ہے۔ انسان کے سینے میں وسوسہ ڈال دیتا ہے۔ تب اپنی فطرت سے مجبوراً بے صبری میں ابتدا اور انتہا کو چھوڑ کر بغیر سوچے سمجھے یا غور فکر کئے بس حال پر ایمان لے آتا ہے۔ پھر عمل بد اور عمل نیک کی پیدائش ہوتی ہے۔ جس کی سزا یا جزا کا وعدہ خداوند کریم خود کرتا ہے۔ اور مومن جانتے ہیں کہ خداوند کریم کا کوئی وعدہ جھوٹا نہیں۔ جب خود برحق ہے۔ تو اس کا ہر وعدہ بھی برحق ہے۔

دیکھنے کا سوال جہاں تک ہے۔ اسی مندرجہ بالا جواب میں حل موجود ہے۔ لیکن اطمینان کے لئے اور زیادہ شرح سے عرض کر دیتا ہوں۔

یہ صاف حقیقت ہے۔ دنیا میں رہتے ہوئے کسی چیز سے عشق، کام کا شوق، ملنے کا جنون، دیکھنے کی آرزو، لذت انتظار۔ اور کسی سے محبت صرف اس وقت تک اپنا وجود رکھتی ہے، قائم رہتی ہے جب تک وہ مل نہیں جاتی، دیکھ نہیں لیا جاتا، مقصد پورا نہیں ہو جاتا، تمنابر نہیں آتی، اور حسرت دیدار مسرت نہیں مل ملا کر بن جاتی۔ یعنی اگر وہ خود بخود سامنے آجائے یا جستجو سے پالی جائے۔ یا جان جوکھوں میں ڈال کر مل جائے تو عشق و محبت کا تمام وجود سب کے سب جز خود بخود مٹ جائیں گے۔ عمل میں تبدیلی واقع ہو جائے گی۔ اور معمول اس کا نیا نام نئے عمل کو سامنے رکھ کر پکارے گا۔ پہلے عمل میں جستجو میں صرف کشش ہی کشش تھی جو نہی کسی مرکز پر پہنچا دوبارہ نکلنے پر نئے لفظ سے حرکت سے اور کام ؓسے پکارا جائے گا اور اس پر مصیبت یہ ہے کہ پہلے ملاپ اور میل سے پھر بھی حقیقت اور مقصد نہ جانتے ہوئے بے راہ روی اختیار کر لی جائے گی۔ جس سے اور کچھ نہیں تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا۔ شب نتیجے کے طور پر اس سے رجوع ہٹ جائے گی، اور کشش ختم۔

نعوذ باللہ۔ اگر دنیا میں خدا ہم کو مل جائے۔ دیکھ لیں یا اس کی حقیقت پہچان لیں تو مقصد فوت ہو جائے گا۔ اور اگر کچھ نہیں تو کم از کم اس سے رجوع اپنی اپنی انسانی فطرت کے اصول سے چھوٹ جائے گی۔ کسی قدر مطلبی جبلی ہے انسان دنیا کے اصول کو پہچانتے ہوئے پھر کفران نعمت کرتے ہوئے خداوند کریم کے حضور میں دربار میں اور سرکار میں پہنچ کر کسی اصول کو قائم نہیں رکھتا۔ کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ تم اپنے لئے حدیں اور اصول قائم کرتے ہو اور خداوند کریم کے لیے حدوں سے باہر چلے جاتے ہو۔ اصول چھوڑ دیتے ہو۔ ارے بھائی رجوع کا ہٹ جانا ہی خداوند کریم کی حقیقت معلوم ہو جاتا ہے۔ اس لئے روز محشر میں تمام مسلمانوں اور مومنین کو خداوند کریم اپنی 'پنڈلی' ہی دکھائے گا۔ تاکہ میرے عشق میں غرق رہنے والے میری چاہ رکھنے والے اور میری جستجو ثناء و تسبیح کے ساتھ کرنے والے ہمیشہ اور ہمیشہ ہی کے لئے غرق رہیں۔ ان کی چاہ ہمیشہ قائم رہے۔ ان کے دریا جستجو میں وہی طغیانی وہی موجیں اور وہی ہوائیں سدا چلتی رہیں۔ وہ مجھے چاہتے رہیں اور ان کو میں خود چاہتا رہوں۔ جب وہ میرے بن گئے تو ان سے خوف اور غم دور کرتے ہوئے میں خود ان کا بن جاؤں گا۔ پھر وہ جنت میں یعنی میری خود بنائی ہوئی جائے مہمان نوازی میں جدھر جی چاہے رہیں۔ جہاں جی چاہے جائیں۔ ان کا عشق زندہ رہے ان کا شوق منعہ جستجو ہمیشہ قائم رہے۔ بالکل اسی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ جس طرح انہوں نے اپنی چند روزہ دنیاوی زندگی میں اپنے ہر کام میں ہر عمل میں اور ہر مقام میں مجھے ساتھ رکھا۔ میرے نام کو ساتھ رکھا اور میری مدد ہی توکل سے مانگی۔ پھر میں ان کو اپنے ساتھ رکھوں گا۔ سبحان اللہ کس قدر بلند رتبہ ہے مومنین کا۔

مجھے یقین ہے کہ اس جواب کے بعد کسی بھی مسلمان اور مومن کو اور کسی چیز کی ضرورت نہیں ہو گی۔ مگر فطرت پکار کر مجھے سناتی ہے اور کہتی ہے کہ فرعونی دماغ والے نمرودی عمل والے اور ابو جہلی خصلت والے ان رنگین خیالوں میں نہیں آتے۔ ان کا ایمان خدا پر ہے تو قیامت سے انکار۔ اور اس پر ختم نہیں بلکہ ان کو تو موت سے بھی خوف نہیں ہے۔ بے پرواہی کے ساتھ یہ گمان کئے ہوئے ہیں کہ ہم ہی مالک ہیں پھر ایسے انسان یہ کہہ دیں کہ ہم دیکھے بغیر کبھی ایمان نہیں لائیں گے۔ تو ان کے لئے کیا جواب ہے۔

فطرت کی اس پکار کو سن کر بہت مختصر سا اور عیاں جواب عرض کرتا ہوں۔ ان کو چاہیئے پہلے اپنے آپ میں دیکھنے کی صلاحیت اور وقعت پیدا کریں۔ اگر پھر بھی بضد ہیں تو بتائیں کہ کس سے دیکھنا چاہتے ہیں؟ صرف ان کے پاس آنکھ ہی ایک چیز ہے۔ جس سے دیکھنے کا دعوی کرتے ہیں تو اس ضدی آنکھ کو چاہیے کہ دنیا بھر کی چیزیں دیکھنے سے اول پہلے اپنے آپ کو دیکھے وہ ہے کیا چیز؟ جب اپنے آپ کو خود دیکھنے سے معذور ہے، لاچار ہے، اور بے بس ہے تو مان لے کر دوسرے کو دیکھنے میں بھی اسی قدر مغرور۔ لاچار اور بے بس ہے۔ پھر ضد کس بات کی؟ گمان کس حیلے کا؟ ارے آنکھ والا تو اس کو ہر جگہ اور ہر مقام پر دیکھتا ہے۔ مگر مطلب جو پہلے ہی اندھا ہے۔ اس مطلب کی آنکھ اور کس کو دیکھے گی۔ صرف اپنے مطلب کو۔

انسان کے پاس ایک شیشہ ہی ایسا وسیلہ ہے جس سے وہ اپنے آپ کو دیکھ لے گا۔ آنکھ اپنے آپ کو کسی کی مدد سے اور کسی میں دیکھ کر پھر پہچان لے گی۔ جب اپنے آپ کو دیکھنے ہی کے لیے کوئی وسیلہ تلاش کر لیا ہے تو پھر اسی اصول کو سامنے رکھتے ہوئے خداوند کریم کو دیکھنے کی جستجو میں اس کی صفات جو شیشے سے بھی زیادہ صاف منور ہیں کو سمجھنے اور ماننے سے کیوں انکاری ہو؟ جب اپنے ہر کام کو عمل کو اور اپنے آپ کو سمجھنے کیلئے کوئی نہ کوئی وسیلہ ضرور چاہتے ہو تو پھر یہ یاد رکھو۔ سب سے اعلیٰ وسیلہ صرف وہی ذات کبریا ہے خداوند کریم کا نام ہے۔ مسلمان اور مومن کے لئے صرف اسی وسیلے کی ضرورت ہے اور انسان کا اسی وسیلے اور صفت کو مانگ لینا آرزو کرنا ہی خدا سے ہم کلام ہونا اور ملاقات کا ہونا ہے۔ وہی ضدی آنکھ یہ طریقہ عمل اختیار کر کے تو دیکھے پھر معلوم ہو گا کہ حقیقت کی منزل کو کونسی پچی راہ جاتی ہے۔

جس طرح آنکھ کو دیکھنے کے لیے شیشہ وسیلہ یا ذریعہ بنا۔ اس طرح خدا کو دیکھنے کے لئے اس کی صفات کو دیکھنے اور سمجھنے کا صرف معمول ہی ذریعہ بنتا ہے۔ جب تم اس کی صفات دیکھو گے تو تم قیاس آرائی کے ساتھ ساتھ اندازہ کرو گے کہ خداوند کریم یوں ہو گا۔ اتنا بڑا اعالی اور طاقتوار ہو گا۔ لیکن یاد رکھو تم مخلوق ہو اور تمہارا ہر اندازہ مخلوقی قسم کا ہو گا مگر یہ یقین ہو جائے گا کہ تمہارا حقیقی خالق تمام چیزوں سے بہت بڑا اور سب سے زیادہ طاقت والا ہے۔ اور عقلمند ہمیشہ سب سے بڑے کا وسیلہ پکڑتے ہیں۔ وہ خالق ہے جو کچھ ہے وہ خود جانتا ہے۔ لیکن صفات کو سمجھنے، دیکھنے اور عمل کی جستجو کرنا ہی جو کہ فرض ہے۔ ایمان کی نشانی ہے۔ خداوند کریم اپنے آپ کو زبردستی نہیں منواتا۔ بلکہ اعلانیہ کہتا ہے کہ میری ہر صفت کو خود سوچو، غور و فکر کرو، جہاں تک ہی سمجھ آئے وہاں پر مجھے برحق مانتے ہوئے میری تعریف کرو اور اپنی جستجو کو جاری رکھو۔ ہر مسلمان، مومن اور ہر انسان ایک چیز کا خاص خیال رکھے وہ یہ کہ خداوند کریم کی ذات (وجودی) کے متعلق کبھی بھول کر بھی غور و فکر کرنے کی زحمت گوارہ نہ کرے۔ اور اس کی ہر صفت پر خوب جی بھر کر غور و فکر کرے ہر منزل، ہر مقام، ہر کام اور ہر جستجو کے عمل میں اسم اللہ شامل رکھے۔ یعنی 'بسم اللہ' کہتا رہے۔ اسی سے ایمان کو مضبوطی کے ساتھ ساتھ اطمینان بھی مل جائے گا اور ملتا رہے گا۔ جسے شیطان دیکھے گا سنے گا پھر چار آنسو بہائے بغیر واپس نہیں لوٹے گا۔ کیونکہ اس کو یقین ہو گیا۔ وہ تمہارا گواہ بن گیا کہ اس کا اپنا ہر وار اور ہر حملہ کسی بھی درجے اور مقام پر 'بسم اللہ' ہی ناکام بناتی رہی اور الحمد اللہ ہمیشہ کے لئے کاٹ کر دور پھینکتی رہے۔ عقلمند انسان وہی ہے جو دشمن کے ہر بے خبر حملے کے لئے ہمیشہ اپنے پاس ڈھال اور تلوار ضرور رکھے۔ بسم اللہ ڈھال ہے اور الحمد اللہ تلوار ہے۔

اوپر جو کچھ بھی لکھا ہے صرف منکر دماغوں اور مشرک خیال والوں کے لئے صاف صاف عرض کر دیا ہے۔ تاکہ وہ غور و فکر کر کے اپنی مجبوری اور معذوری تسلیم کر لیں۔ اور اپنے آپ کو صحیح معنوں میں انسان کہلوانے کے حقدار بن جائیں اور

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ایمان والے کے لئے کچھ تلقین بھی کی ہے۔ تاکہ اپنے ایمان کو مضبوطی کے ساتھ مطمئن رکھیں۔ خداوند کریم ہر ایک کو توفیق دے۔

'اللہ' کے نام سے الف لام الگ کر چکنے کے بعد یہ پتہ چل گیا کہ اصل حقیقت اور راز 'ہ' یعنی 'لہ وہ' میں چھپی ہوئی ہے جس کا دنیاوی ترجمہ 'نہیں صرف وہی ہے' اس نام سے بھی لام الف کو جو بمعنی 'نہیں' کے ہے اگر الگ کیا جائے تو پھر باقی صرف 'ہ' یعنی 'ھو' رہ جاتا ہے۔ انسانی عقل اس بات کو تسلیم کر لیتی ہے۔ مگر عشق اور معرفت اپنی جستجو سے باز نہیں آتے۔ فطرت سے مجبور بہت کچھ مل جانے پر بھی سمجھ لینے پر بھی اور بے تابی اور بیقراری تیز ہوتی ہے۔ بڑھ جاتی ہے زندہ عشق اسی کو کہتے ہیں۔ اس کی زندگی کا یہی عمل ہے۔

معرفت میں لگی ہوئی عشق کی آنکھ بے تابی اور بے قراری کے ساتھ پھر اور راز افشا ہونے کی منتظر ہے۔ میری تو یہی دعا ہے کہ خدا کرے یہ ہمیشہ اور ہمیشہ ہی منتظر رہے۔ کیونکہ جو مزا اور لطف انتظار میں ہے وہ وصال میں نہیں۔ اگر یہ بات ٹھیک ہے تو آپ بھی دعا کریں۔ اور انتظاری مانگیں۔۔۔۔ یہی 'ہ' یعنی 'ھو' نام اپنے اندر عجیب حقیقت اور وجہ چھپائے بیٹھا ہے۔ سبحان اللہ جہاں تک میرا عشق دیکھ سکتا ہے وہ میں عرض کئے دیتا ہوں۔ اگر اس کے بعد بھی کوئی مسلمان اور مومن اپنے ایمان کو ادھورا رکھے۔ کچا رکھے تو یہ اس کا اپنا عمل ہے۔ مرضی ہے لیکن پھر بھی عرض ہے کہ جستجو جاری رکھے۔ حقیقت اور وجہ یہ ہے :-

حقیقت

'ہ' (وہی) خود بولتے وقت 'ہ' یعنی 'ھو' کا ترجمہ 'تو ہی' ہو جائے گا۔ اس نام کو بولنے سے پہلے غور و فکر سے سنا جائے تو یہ بات کان مان لیتے ہیں کہ کوئی ذی جان کسی بھی مقام پر کھڑے کسی کی وحدانیت کا اقرار کر رہا ہے پکار رہا ہے۔ اور مخاطب ہو کر کہہ رہا ہے۔ 'ہ' یعنی 'ھو' ترجمہ 'تو ہی' یا وہی اور پھر یہ پکار صاف بتائے دیتی ہے۔ ظاہر کرتی ہے کہ وہ صرف اکیلا ہے۔ جب پہلے اکیلے پکارنے والے نے دیکھا یا جانا کہ اب میرے بعد کوئی اور بھی آرہے ہیں تو ان کے وہم و گمان سے یہ بات کہ میں پہلے ہوں' نکالتے ہوئے پھر اس قسم کے الفاظ کہے اور وہ مان گئے۔ پھر ان کو ورد اور تسبیح بنا لیا وہ الفاظ یہی 'ہ' ترجمہ 'نہیں میں پہلے نہیں صرف وہی پہلے ہے۔ تھے۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ 'ہ' کہہ کر کسی کی وحدانیت کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو اس مقام پر پہلے ہونے یا پہنچنے کا صاف اعلان کر رہا ہے۔ پھر جو اسی ذی جان نے دیکھا کہ کیے بعد دیگرے اور آ رہے ہیں تو جوش اور پر تاکید الفاظ میں پکار کر سنا دیا۔ اعلان کر دیا کہ 'اللہ' (ترجمہ۔ سب سے پہلے صرف وہی ہے)۔ جب سب کے سب آنے والے آکر بیٹھ گئے وقت گزرتا گیا۔ گزرتا گیا اور گزرتا گیا تو یہی لفظ ہر ایک کا ورد بنا رہا۔ ذات کبریا کی حمد بیانی ہوتی رہی مقصد پورا ہوتا رہا۔ سب سے پہلے ذی شان نے پھر اسی اپنے اونچے سے اونچے مقام سے نگاہ ڈالی تو معلوم ہوا کہ ان میں چہ میگوئیاں بھی ہو رہی ہیں۔ بعد میں آنے والے پہلے پہنچنے والوں کی کچھ پرواہ اور عزت کرتے ہیں تو غیض و غضب میں پر جوش الفاظ میں ہمیشہ کے لئے فیصلہ کن انداز میں پکار کر کہا۔ اعلان کر دیا۔ 'لاالہ الااللہ' (ترجمہ نہیں ہے کوئی کسی کام کے لائق اور کسی چیز میں مگر اللہ تعالیٰ جو سب سے پہلے ہے)۔ تو پھر سب نے یہی الفاظ اپنے ورد کا معمول بنا لئے۔ سبحان اللہ'

یہ ہے میرے نزدیک 'ہ' کی اصل حقیقت۔ جس کی خداوند کریم نے مجھے توفیق دی۔ باقی اور سب کچھ جو ہے وہ خود جانے ہم کو اپنا عشق اور شوق مل گیا۔ ہماری عقل اور علم محدود ہے۔

وجہ

خداوند کریم خود فرماتا ہے کہ میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا۔ سو ہم نے چاہا کہ ظاہر ہوں۔ تو یہ ساری کائنات بنا دی' خداوند کریم کی اس کلام سے وجہ صاف عیاں ہے۔ مسلمان اور مومن کے لئے اس سے زیادہ ٹھوس اور اپنی وجہ کی کو کس ضرورت نہیں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ خداوند کریم باوجود ظاہر ہو چکنے کے آج تک بھی ایک چھپے ہوئے خزانے کی طرح چھپا ہوا ہے۔ پردہ غیب میں ہے۔ جس کو ڈھونڈنے کی آرزو یا جستجو ہی ہمارا ایمان اور زندگی ہے۔ باقی پھر بھی اطمینان کے لئے اور شرح عرض کر دیتا ہوں۔

خداوند کریم کی چاہت نے جونہی کروٹ لی۔ یا کائنات کو بنانے کے مقصد نے جونہی مرکز پکڑا تو بے ساختہ کن فیکون کے گنج میں ایک ذی جان پھڑ پھڑائی۔ اور اس کی پھڑ پھڑاہٹ میں زبان میں۔ دل میں اور دماغ میں ایک ہی اور صرف ایک آواز آرہی تھی ایک ہی حرف گونج رہا تھا۔ اور وہ یہی 'ہ' تھا۔ اپنی چاہت اور مقصد کو یوں ایک ہی حرف میں مقید دیکھ کر پہلے پہلی پکار اور آواز کچھ اس انداز سے پکارنے والے نے پکاری یا دی کہ سننے والے کو اتنی پیاری اور پسند آئی کہ اس کو ہمیشہ کے لئے اپنا نام بنا لیا۔ دیکھ رہے ہیں آپ۔ ہیں۔ طریق عشق اور انداز دلربائی۔ سبحان اللہ۔

اب رہ گیا نام کا سوال تو اتنا عرض ہے کہ خداوند کریم کا کوئی نام نہیں ہے اور نہ ہی مکان۔ کیونکہ لامکان بھی ایک مقام ہے۔ اور گم نام بھی ایک نام ہے۔ اس لئے یہ عرض ہے کہ وہ جو کچھ ہے وہ ہی جانے ہم کچھ نہیں جانتے۔ محدود علم سخت مجبور ہے۔ اور جو کچھ ہم جانتے ہیں یہ بھی صرف اسی کی عنایت ہے۔ کرم فرمائی ہے۔ اگر پھر بھی نام کے لئے بضد ہو تو سوچو غور سے سوچو اور عقل کے ناخن اتار کر۔ ارے اپنے ہی متعلق سوچو۔ جب تم پیدا ہوتے ہو کیا اپنا نام خود آپ رکھتے ہو؟ نہیں ہر گز نہیں۔ بلکہ تمہارا نام وہی ہو گا۔ جن الفاظ میں یا آواز میں تم سب سے پہلے پکارے جاؤ گے۔ اور وہی پکار تمہارے ہونے کا ثبوت ہو گی۔ اور حقیقت ہے کہ تم کو وہی الفاظ یا نام پیارا ہو گا۔ خواہ وہ پھجو۔ چکو۔ کالو۔ کاکی۔ گوگی کوئی بھی ہو۔ اپنے نام ہم نے اچھی گھڑی یا وقت کو یاد رکھنے کے لئے اور اپنے آپ کو پہچاننے کے لئے خود رکھے ہیں۔ جب خدا تھا تو کوئی نہ تھا۔ جونہی چاہت نے کروٹ لی۔ اسی ذی جان نے اپنی پہچان کے لئے اس کا نام رکھا اور یہ حقیقت ہے۔ عاشق کو معشوق کا ہی عطا کیا ہوا۔ بولا ہو گا۔ اور پکارا ہوا نام ہی زیادہ پسند ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں وہ خود بھی اور تصور محبوب بھی۔ اس سے زیادہ نام کے لئے اور جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس ایمان کو تازہ کرنے کے لئے 'الحمد اللہ' کہتے رہو۔ اسی میں بھلائی۔ اور بسم اللہ پڑھتے رہو۔ اسی میں برکت ہے۔ اتنا کچھ نام 'اللہ' کے متعلق عرض کر چکنے کے بعد یہ سوچتا ہوں کہ کچھ لکھا ہے۔ مگر عشق کو بے تاب اور جستجو کو بے قرار دیکھ کر یہ حقیقت مانتا ہوں کہ میں نے کچھ بھی نہیں لکھا۔ دنیا کی دنیا ختم ہو سکتی ہے۔ مگر کوئی بھی ذی جان یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں نے خداوند کریم کی ایک ہی صفت کے متعلق ایک ذرہ بھر ہی لکھ دیا ہے۔ لیکن اتنا ضرور یقین ہے۔ اس سے مسلمانوں اور مومنوں کا ایمان تازہ ہو جائے گا۔ زندہ ہو جائے گا۔ اور ان کی آنکھ یا کان یہ گواہی بلاشبہ دیں گے۔ کہ کائنات میں ان کو اب زندگی محسوس ہوتی ہے۔

آخر میں اور خیال دماغ میں آیا ہے کہ شاید کوئی دل یہ حلیہ بنائے کہ 'اللہ' ایک ہے یا دو تو جواب میں عرض ہے۔ اس چیز کا بیان یا ذکر 'کلمہ طیبہ' کے تحت ہے۔ پڑھنے، سوچنے اور سمجھنے کے ساتھ ہی دعا ہے کہ خداوند کریم اس کو صرف ایک یعنی بھائی بھائی بننے کی توفیق دے۔ آمین۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

روحانی اور نجومی خدمات

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ فیس: ۲۰۰ روپے ۔ کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش۔

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟
☆ کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
☆ فیس ۲۰۰ روپے

نجومی روحانی راہنمائی

☆ اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔
☆ اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔
☆ اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں

تو خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں، دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔ کوائف نام معہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)

ہمیشہ جوابی لفافہ ارسال کریں

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ اپنے کوائف بذریعہ ڈاک اور ہدیہ ۷۰۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

طلسم تسخیر وجاہت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کوکبی حالتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کرا سکتے ہیں۔ ہدیہ ۳۵۹۹ روپے۔ کوائف نام معہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ

تفصیل زائچہ جات

ایک سوال	100 روپے
ایک مکمل امر / سوال	500 روپے
پیدائشی زائچہ	200 روپے
پیدائشی زائچہ معہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

خط لکھنے والے

ایک خط میں ایک سوال تحریر کریں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہوگا۔ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ تحریر ہو ضرور ارسال کریں۔

free copy
khalidrathore.com
ماہنامہ راہنمائے عملیات
Document Processing Solutions

اسباق الاعداد

از: ایچ خان محمد، چار سدہ۔

دن اور وقت کا ٹھیک تعین ہی بہتر فوائد دے سکتا ہے ہر کام کے لیے ایک وقت معین ہے

رحمٰن الرحیم کے نام سے شروع کیا ہے۔ جو نور عظیم ہے اور عالموں صالحوں کے سینوں کو نور علم سے منور کیا اور ان کے قلوب کو معرفت الٰہی سے پُر نور کیا۔ اور ان کے دلوں میں شوق دیدار الٰہی کی طلب پیدا کی۔ بعد ازاں حضور احمد محمد صلعم پر درود و سلام ان کی آل اور صحابہ کرام پر ہو۔

محترم قارئین راہنمائے عملیات۔ علم پڑھنا انسان کے لیے عین فرض ہے لیکن وہ علم جاننا ضروری ہے جو شیطانی راہ کی نفی کرے۔ اور رحمانی راہ کی طرف راہنمائی کرے۔ جس میں انسان کی فلاح ہو۔ سب سے اعلیٰ علم وہ ہے جس کی روشنی سے نیک بختی کی دکان میں قدم رکھا جائے اور ذکر فکر، تفکر، مراقبہ، مکاشفہ کی طرف خود کو مصروف کیا جائے۔ تاکہ انسان بقائے الٰہی حاصل کرلے۔

آج کا موضوع: دن و متعلقہ ستارہ و مقام فلک اور موکل یا ملائکہ زیر بحث ہے۔

قارئین کرام: انسان اگر وقت کی پابندی نہ کرے تو ناکامی ہوتی ہے، وقت لوٹایا نہیں جاسکتا۔

آپ کو سفر پر جانا ہے گاڑی یا جہاز کا وقت طے شدہ ہے اگر وقت پر نہ پہنچے تو جہاز یا گاڑی آپ کو نہیں مل سکیں گی۔ اس طرح ہمارے دین میں وقت کی پابندی پر بھی زور دیا گیا ہے اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ کونسا وقت کس کام کے لیے موثر ہے۔ پھر جس وقت یا گھڑی کام سرانجام دینے والے ہیں وہ اس کے موافق ہے یا نہیں؟ دن بھی موافق ہے یا نہیں؟ دن، ستارہ، اور وقت انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر انسان کو اس کا علم ہو جائے تو بہت فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ مفکرین اور ماہرین نجوم، جفر، رمل، علم ہندسہ اور روحانی علوم نے وقتوں کو ترتیب دیا آیئے ان کے تجربات سے فوائد کا حصول دیکھیں۔ ان کی تحقیق اور محنت سے استفادہ کریں۔ زمانہ قدیم کے ماہرین نے اپنی ذہنی سوچ کے تحت ایسا کیا تھا۔ اور جب اس پر تجربات کیے گئے تو بالکل درست پایا گیا۔ علم نے کیا کیا باتیں اخذ کی ہیں۔ آیئے 7 آسمانوں، ستاروں اور ملائکہ کی معلومات حاصل کرتے ہیں آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ ان کی حقیقت کیا ہے۔ ان کی وضاحت کچھ یوں ہے۔

(1) پہلا فلک۔ فلک اول کا ستارہ قمر، موکل اسماعیل اور دن سوموار ہے۔

(2) فلک دوئم کا ستارہ عطارد ہے موکل یوحیائیل ہے اور دن بدھ وار ہے۔

(3) فلک سوئم ستارہ زہرہ سے متعلق ہے موکل اس کا صورائیل اور دن جمعہ ہے۔

(4) فلک چہارم کا ستارہ شمس، موکل اسرافیل، دن اتوار ہے۔

(5) فلک پنجم کا ستارہ مریخ، موکل عزرائیل، دن منگل وار ہے۔

(6) فلک ششم کا ستارہ مشتری موکل میکائیل، دن جمعرات ہے۔

(7) فلک ہفتم کا ستارہ زحل موکل جبرائیل دن ہفتہ ہے۔

اس طرح جو بیان کیا گیا ہے فرضی نہیں ہے۔ یہ نظام قدرت ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کہ ہر فلک کا تعلق ایک ستارے سے ہے۔ اور اس کا تعلق خاص فرشتہ سے ہے۔ اور پھر جب کسی ستارے کے تحت کوئی عمل کیا جاتا ہے تو اس کا موکل مدد کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ اس طرح عمل میں قوت آجاتی ہے۔ موکل بخورات اور نیاز کے ذریعے پڑھائی اور عمل کی جانب متوجہ رکھا جاتا ہے۔ اور وہی موکل اور ملائکہ عمل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، اور عمل میں حیرت انگیز طور پر کامیابی دیتے ہیں۔ اس طرح عمل کے علاوہ بھی بہت سے کاموں میں ان سے بحکم اللہ امداد لی جاتی ہے۔ جو بھی ان موکلات کی دعوت کرے اور زکات ادا کرے، موکل اس سے مانوس ہو جاتے ہیں۔ اب فلک ہفتم سے فلک اول تک کچھ تعریف پڑھیں۔

سیارہ زحل:

فلک ہفتم سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ مقام جبرائیلؑ ہے اس سے اوپر کا مقام عرش و کرسی ہے۔ جسے سدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں۔ یہ لوح محفوظ ہے۔ اور علم نجوم میں اسے دائرہ البروج کہتے ہیں۔ حضور نبی کریم صلعم جب معراج شریف کی رات آسمانوں کی طرف پرواز کر کے تشریف لے گئے تھے۔ تو جبرائیلؑ نے اپنے قدم سے آگے جانے سے معذوری ظاہر کی۔ وہ اس طرح کہ وہ مقام سے تجاوز نہ کر سکے۔ اور جہاں تک حضرت جبرائیلؑ کی پرواز کی پہنچ ہے وہاں تک دوسرے ملائکہ کی نہیں ہے۔ حالانکہ مقام جبرائیلؑ مقام قدوسیت سے قریب ترین تھا۔ اس لیے پیام حق کا وسیلہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بنایا۔ اسے مقام خاکی بھی کہتے ہیں۔ چونکہ اس مقام کا تعلق خاک سے ہے۔ اس لیے زمین کے متعلق تمام اشیاء پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس ستارے کا تعلق بھی عاملین کے نزدیک پرانے مکانات، زمین، کاشتاری، کانیں، معدنیات، کھیتی باڑی اور زراعت سے متعلق ہے۔ اس لیے اگر یہ لوگ مذکورہ بالا کاروبار اختیار کرلیں تو بہت فائدہ دیتا ہے۔ زحل کے اثرات سے سب بخوبی واقف ہیں کہ یہ نحس ستارہ ہے۔ یہ مخفی اور بعید الفہم شعاعوں سے زمین پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ٹیلی سکوپ سے دکھائی دیتا ہے۔ اس وقت خرید کی اشیاء کم قیمت پر ملتی ہیں۔ اگر فروخت کرنا ہو تو بہت کم نفع ملتا ہے۔ اس کی بعض چھپی ہوئی شعاعیں انسان کے ان نازک حسوں کو بڑھاتی ہیں جو حرکت میں جلد بازی و غلطی لاتی ہیں یہ زمین کو مثبت انداز سے نہیں دیکھتا۔ اس خواص میں رکاوٹیں جو دیر سے متعلق ہوں۔ اس کے منفی اثرات۔ حد سے تجاوز کرنا، بے صبراپن، مغرور اور غصیلا بناتا ہے۔

زمانہ قدیم کے فلاسفر اور ماہرین نے آج سے کئی سو سال پہلے یہ بات دریافت کر لی تھی کہ سورج کے دھبے فضاء کو بہت متاثر کرتے ہیں۔ وبائی امراض کا سبب بنتے ہیں۔ دور حاضر کے سائنسدان یہی بات ثابت کر چکے ہیں۔ جن کے ذریعے علاج کیا جارہا ہے۔ اور حیران کن اثرات اور فوائد حاصل کئے جارہے ہیں۔ مثلاً کاسمک شعاعیں دریافت کی گئی ہیں۔ اور اب اس دور کے سائنسدان یہی بات ثابت کر چکے ہیں اور انسانی حیات کے گہرے راز برقی لہروں اور شعاعوں میں تلاش کر رہے ہیں۔ جو تمام ستاروں سے ہماری زمین پر آتی ہیں۔

سیارہ مشتری:

یہ چھٹے آسمان پر ہے جو کہ حضرت میکائیل کا مقام ہے دن جمعرات ہے۔ ستارہ مشتری فلک ششم پر واقع ہے۔ مذہبی نقطہ نظر سے حضرت میکائیلؑ کے ذمہ اللہ تعالیٰ نے ہواؤں، فضاؤں اور بہم رسانی کا کام سونپ رکھا ہے۔ جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ یہ سیارہ زمین کی فضاء سے کئی گنا بڑا ہے۔ یہ کرہ ارض کی فضاء کو گرم کرنے یا سرد رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ قدیم ماہرین نجوم بتاتے ہیں کہ اس کے اثرات کرہ ارض پر روپیہ، پیسہ، دولت، ٹھیک قوت فیصلہ، اشیاء کو فروخت کرنا، کسی کاروبار میں وسعت دینا، دولت کی فراوانی، بڑے عہدے، بینکوں، کاروبار، پختگی اور عبادت گاہوں پر ہیں، یہ ایک سعد ستارہ ہے، جو مالی قوت واستحکام دیتا ہے۔ اس کی ساعت میں کئے گئے عملیات مالی لحاظ سے فوائد دیتے ہیں۔ ساعت مشتری عاملین کے نزدیک بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اسے گیارہ سال بعد شرف حاصل ہوتا ہے۔ جو بہت باقوت اور طاقتور ہوتا ہے۔ شرف کے اوقات میں مختلف قسم کی استحکامیت کے لیے سونے یا چاندی کی الواح پر نقوش و عملیات برائے رزق و حاجت تیار کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہو۔ اور بدقسمتی کو بدلنا چاہیے تو اسے کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح سے اگر کوئی شخص مدتوں سے قرض دار ہو اور کوئی صورت نظر نہ آئے اور باوجود آمدن کے ہمیشہ افلاس میں ہو تو سوائے مشتری کی قوتوں کے کسی اور کوکب کی قوت سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ جب شرف مشتری آتا ہے تو دن بدن ترقی ہوگی۔ سامان عیش و عشرت، کاروبار میں وسعت، روزی بہت فراخ ہوگی۔ روپیہ مختلف

free copy khalidrathore.com

بہانوں سے آئے گا۔ مشتری جمعرات کے دن سے متعلق ہے۔

سیارہ مریخ فلک پنجم:

موکل عزرائیل اور دن منگل وار ہے مذہبی کتابوں کے حوالہ سے عزرائیل ملک الموت ہے لوگوں کی روحین قبض کرنے کی خدمت اللہ تعالیٰ نے اس کے سپرد کر رکھی ہے۔ علم نجوم میں مریخ کو خونی ستارہ کہتے ہیں۔ جنگی ستارہ سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ستارہ مریخ کی جو شعاعین زمین پر اثر پذیر ہوتی ہیں۔ وہ اور نجی سرخ ہوتی ہیں یہ شعاعین تخریبی اثرات رکھتی ہیں۔ سائنس دان یہ دعوی بھی کر چکے ہیں کہ مریخ سے ریڈیائی پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ اور وہاں پر بسنے والی مخلوق، علم اور سائنس میں ہم سے بہت آگے ہیں۔ مریخ مجموعی طور پر مقابلے، جوش و حرارت، جنگ و جھگڑے، لڑائی دنگا فساد کو بڑھانے اور حادثات پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ منفی اثرات ہیں۔ مریخی لوگ مشینری کے کاروبار اور لوہے کی تجارت سے بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جو لوگ جنگجو ہوتے ہیں لڑائی میں فرحت اور خوشی محسوس کرتے ہیں زیادہ تر ان کا تعلق ستارہ مریخ سے ہوتا ہے۔ مریخ حیوانی قوتوں اور قوت حیات کو بھی بڑھاتا ہے۔ قوت، ہمت، بہادری، طاقت، بھروسہ، مضبوطی، حملہ آوری وغیرہ مریخی فطرت کے تحت ہے۔ میدان جنگ میں کام آنے والے ہتھیار، تعمیرات، تعلیمات، اوزار جراحی سب مریخ کے تحت ہوتے ہیں۔ زیادہ تر فوجی معاملات، فوجی ٹریننگ، پولیس ٹریننگ، انجینئرنگ کالج، سرجن، ڈینٹسٹ، لوہے کا سامان فروخت یا تجارت کرنے والے اگر مریخ کے تحت ہوں تو کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ مریخی دن یعنی منگل کے دن گھر باہر دھیمے لہجے میں بات کریں۔ میاں بیوی اس دن پر سکون رہنے کی سعی کریں۔ کیونکہ معمولی سی چپقلش جدائی کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ اور جھگڑا طوالت اختیار کر جائے گا اس لیے مشورہ ہے کہ اس دن لڑائی جھگڑا سے پرہیز کریں۔ سیارہ مریخ کا شرف یا اوج بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اس میں کار آمد عملیات کئے جاتے ہیں۔ یہ وقت سال میں ایک دفعہ آتا ہے شرف یا اوج میں تانبے پر الواح بنائی جاتی ہیں اور ساعت مریخ میں تیار کی جاتی ہے۔ طلسم شرف مریخ میں تانبہ کی لوح پر کندہ کئے جاتے ہیں اور ساتھ رکھتے ہیں اس سے فتح و کامرانی ملتی ہے۔ دشمنوں کے دلوں میں خوف و ہراس پھیل جاتا ہے۔ حادثہ اور زخم سے اس لوح کی برکت سے نقصان نہیں پہنچتا۔ یہ الواح ساری زندگی کام دیتی ہیں۔

حصول اقتدار میں سریع التاثیر ہیں۔

ستارہ شمس فلک چہارم:

موکل اسرافیل اور دن اتوار ہے۔ شمس بہت باقوت ستارہ ہے یہ فلک چہارم پر واقع ہے۔ اور عین درمیان میں واقع ہے۔ اس سے دو فلک اوپر مریخ و مشتری کے ہیں اور نیچے فلک زہرہ اور عطارد ہیں۔ مریخ و مشتری آتشی ہیں زہرہ و عطارد بادی ہیں اور یہ چاروں فلک ایسے ہیں جو اسے قوت اور زندگی دیتے ہیں۔ سورج جیسی عظیم قوت کار کھنا قدرت کا بہت بڑا راز ہے۔ یہ مقام مذہبی نقطہ نظر سے اسرافیل سے منسوب ہے۔ اسرافیل منہ میں صور لئے اللہ تعالیٰ کے امر کا منتظر ہے کہ اس میں پھونک مارے اور قیامت آجائے بعد ازاں دنیا کا نظام تباہ ہو جائے گا اور دیکھا جائے تو سورج ہی ہر چیز کی قوت و حیات کا ضامن ہے اور پھر قیامت کے روز سورج سوا نیزے پر آجائے گا اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مقام واقعی فضاء میں بھی دخل رکھتا ہے۔ شمس بارہ برجوں کا دور ایک سال میں طے کرتا ہے اس کا متعلقہ دن اتوار اور اتوار کی پہلی ساعت جو طلوع آفتاب سے تقریباً ایک گھنٹہ تک ہوتی ہے۔ اثرات کے لحاظ سے بڑی طاقتور ہے۔

شمس قہر و غضب، حیرت و حجاب اور شرم و حیاء سے منسوب ہے۔ امراء شرفاء کے پاس جانے میں عزت کامیابی و کامرانی ملتی ہے۔ یہ لوگوں کی نظروں میں بہت معزز بناتا ہے شمس گرم ستارہ ہے اور آتشی۔ ہر چیز جو آگ یا گرم اشیاء سے متعلق ہو۔ وہ شمس سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے مثبت اثرات، ترقی کرنا منصوبہ بندی، حکومت، تسلط، لیڈری اور اعمال حکومت وغیرہ اسی ستارہ کے ماتحت ہیں۔

شرف شمس یا اوج شمس میں عامل حضرات اس وقت میں الواح و نقوش تیار کرتے ہیں۔ جو بہت پر اثر ہوتی ہیں۔ یہ تسخیر مخلوق جاہ مرتبہ، ترقی، منصب پرانے امراض سے شفا دیتا ہے۔ زمانہ قدیم میں بادشاہ، امراء عاملین سے مدد لیا کرتے تھے اور الواح تیار کرواتے تھے۔ پہلے عوام تک ایسی عملیات کی پہنچ نہ ہوتی تھی۔ مگر اب زیادہ تر لوگ فائدے حاصل کر رہے ہیں۔ جن کے پاس ایسی لوح یا نقش ہو گا اس کے کھلے اثرات محسوس کرتے ہیں۔ مگر یہ کام مکمل قواعد عملیات کے تحت ہو تو انشاء اللہ کامیابی قدم چومتی ہے۔ اور قلیل مدت میں عزت و توقیر اور سرفرازی ملتی ہے کہ خلقت حیران

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

رہ جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص سونے پر لوح نہیں بنا سکتا تو چاندی کی لوح پر سونے کا پانی چڑھوا کر لوح بنائی جا سکتی ہے اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو موم شمعی پر بھی حروف شمس جو حروف طلسم ہے کندہ کر سکتا ہے جو بہت فوائد کے حامل ہوتے ہیں۔ موم شمعی کو نرم کر کے تختی بنا کر شیشے کے ٹکڑے سے ہموار کر لیا جاتا ہے۔ اور اس پر اسماء شمس طلسم کسی نوکدار شے سے کندہ کئے جاتے ہیں اور بعد ازاں کھدر زرد میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لیا جاتا ہے مگر یہ صرف بوقت ضرورت استعمال میں لائی جاتی ہے پھر محفوظ کر لی جاتی ہے۔ یہ فوری طور پر اثر کرتی ہے بہترین عمل ہے۔ لیکن تمام قواعد عملیات کے تحت تیار کرنے سے بہت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

سیارہ زہرہ فلک سوئم:

موکل صورائیل اور دن جمعہ ہے۔ ستارہ زہرہ فلک سوئم پر واقع ہے۔ زہرہ نشاط اور مسرت کا ستارہ ہے۔ صحت کے متعلق عملیات اس سیارے کی ساعت میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اسے عشق محبت اور رومانس کا سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ صبح کے ستارے سے بھی مشہور ہے۔ اس کے اثرات امن و خوشی، تفریح، دوستی عورتوں سے متعلق تمام ضروریات زندگی، زیورات اور کپڑے شامل ہیں۔ نکاح کے لیے یہ ساعت اور دن بہتر ہے۔ جو لوگ عورتوں سے متعلق اشیاء کی تجارت کرتے ہیں۔ ان پر اسی سیارے کے اثرات پڑتے ہیں۔ اور انہی امور کو لاتا ہے۔ اور جو ڈیزائننگ، پینٹنگ، ملبوسات، کمپوزنگ اور سامان میک اپ سے متعلق ہیں۔ وہ بھی زہرہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ جمعہ کے دن کا مالک ہے۔ اسی دن کی پہلی ساعت زہرہ کی ہوتی ہے جو تقریباً ایک گھنٹہ طلوع آفتاب سے جاری رہتی ہے۔ اور بہت سعد ہوتی ہے۔ اس کے بخور، زعفران، صندل سفید، کافور، عنبر، مشک اور شنگرف ہیں۔ جن کے جلانے سے روحانیت کی آمد ہوتی ہے۔ اس کا متعلقہ عطر عطر سہاگ ہے۔ جو دوران عمل استعمال کیا جاتا ہے۔ رحم، تواضع، تسخیر خلق، تسخیر مستورات، سخاوت، سچ کہنا و سننا اور لطائف خوشبو سے تعلق رکھتا ہے۔ عورتوں کی کشش زہرہ سے متعلق ہے۔ اس کی ساعت میں شادی، نکاح، شب عروسی شادی کی بات چیت، عورتوں سے دوستی پیدا کرنا اور کسی کام کے لیے ان سے مدد مانگنا اپنی بات منوانا سود مند ہے۔ بچوں کو تعلیم کے لیے بٹھانا، مہریں بنوانا، زیورات بنانا، کسی نیک کام کی ابتداء کرنا، قبضہ لینا، نیا گھر بنانا، نقل مکانی کرنا، سفر کرنا، ناخن تراشنا مفید ہوتا ہے۔ ساعت زہرہ چونکہ رات میں بھی آتی ہے۔ اس لئے جائز منکوحہ معزز عورتوں کے پاس جانا مبارک ہوتا ہے۔ چونکہ یہ ستارہ خوشی اور عیش و نشاط کا ستارہ ہے۔ اس کے خصوصی انعامات ان لوگوں کے لیے ہوتے ہیں جو خوشی اور عیش و عشرت کو پسند کرتے ہیں۔ اس سے متعلقہ دھات جست اور پوشاک سفید ہے۔ جب شرف زہرہ یا اوج زہرہ ہو تو عامل لوگ اس سے متعلق لوح، خاتم اور نقوش تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلق و مستورات میں بہت موثر ہوتی ہیں اس کے علاوہ بہت سے مقاصد کے لیے اعمال کئے جا سکتے ہیں۔ شرف یا اوج میں طلسم جو زہرہ سے متعلق ہے۔ تسخیر خلق و مستورات و حکام بالا، دوسروں کے دلوں میں انس پیدا کرنے کے لیے، کاروباری اشخاص کے لیے، حصول مراتب، عزت و تکریم کے لیے بہت موثر ثابت ہوئے ہیں۔ اگر چاندی اور تانبا اس سے باہر ہوں تو موم شمعی پر بھی کندہ کیا جاتا ہے۔ وہی اثرات دیتی ہے۔ مگر اس کو بوقت ضرورت استعمال میں لایا جائے اور پھر محفوظ کر لیا جائے۔

سیارہ عطارد فلک دوئم:

موکل یوحائیل اور دن بدھ ہے یہ سیارہ فلک دوئم پر واقع ہے۔ اور سورج سے بہت زیادہ قریب ہے یہ بدھ کے دن کا مالک ہے۔ بدھ کی پہلی ساعت عطارد کی ہوتی ہے۔ جو سعد اتصال ہے۔ یہ سیارہ سبز رنگ رکھتا ہے۔ روشنی قدرے کم ہوتی ہے مائل بہ سرخی بھی ہے ایک حالت میں نہیں رہتا۔ رنگ کو تبدیل کرتا رہتا ہے۔ روشنی میں بھی کمی و بیشی ہوتی رہتی ہے۔ بہت خوبصورت سیارہ ہے۔ یہ سیارہ ذہانت، علم و فضل حساب و کتاب، گہرے مسائل، تحریرات اور بچوں کی تعلیم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ادب، نظم و شعر سے بھی متعلق ہے۔ اگر اسے ہر فن مولا کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ اس سیارے میں جملہ امراض کے لیے اعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اس کی ساعت میں سحر، جادو، ٹونہ کے اثرات جلد زائل ہوتے ہیں۔ عطارد کی نظر سے غلام آزاد ہوتے ہیں۔ فقیر ہو تو غنی ہو جائے، بلند مرتبہ، عزت و توقیر اور ترقی ملتی ہے اگر عورت بے شوہر ہو تو جلد شوہر پائے۔ عطارد کی ساعت میں پیدا ہونے والے افراد تمام اہل خانہ میں باعزت اور باوقار ہوتے ہیں۔ اور ذہانت کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ اس کی ساعت میں محبت کے لیے، دو ناراض شخصوں میں محبت کے لیے، اتفاق، تجارت، صحت کے لیے عمل کیا جاتا ہے جو بہت موثر ثابت

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ہوتا ہے دم وغیرہ بھی اسی ساعت میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ زیادہ تر طباعت اور نشر واشاعت کے کام میں بہت فوائد ملتے ہیں۔ شرف یا اوج عطارد میں، تسخیر حکام، حصول مراتب، بیماری سے شفاء حاصل کرنے کے لیے، دوسروں پر فوقیت حاصل کرنے کے لیے، ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لیے اعمال سریع الاثر پائے گئے ہیں۔ شرف یا اوج میں عطارد سے متعلق طلسم عطارد یا لوح تیار کی جاتی ہے۔ جس کے فوائد مندرجہ بالا ہیں۔

قارئین حضرات: ان سے فوائد حاصل کر لینے کے بعد ہی پتہ چلتا ہے کہ یہ کتنی اہمیت کی حامل ہیں۔ اگر قواعد عملیات کے تحت ان کو تیار کیا جائے تو طلسمی چراغ سے کم نہیں ہے۔ اسی ساعت میں دھاتوں کی لوحیں بھی تیار ہوتی ہیں۔ قارئین ایک بات کی وضاحت کروں گا کہ یہ سب کچھ ایسا ویسا نہیں ہے یہ علم ہے قدرت نے جہاں دعا کی مختلف حالتیں رکھی ہیں وہاں اوقات کے اختلافات میں بھی بڑا فرق رکھا ہے۔ ہر وقت اپنا ایک اثر اور افادیت رکھتا ہے۔ اور علم وسیلہ ہے جب تک وسیلہ نہ ہو گا کسی امر تک رسائی ممکن نہیں۔

سیارہ قمر فلک اول:

موکل اسماعیل اور دن سوموار ہے۔ سیارہ قمر فلک اول پر واقع ہے۔ یہ سوموار کے دن کا مالک ہے۔ یہ سفید سیارہ بہت خوش خلق اور آسمان کی دنیا کا حاکم ہے کوئی اس دن اس کی ساعت میں سفر کرے یا پہلے گھنٹہ قمر سے سفر شروع کرے تو مراد آسان ہو۔ قدیم حکماء کے قول کے مطابق اس کی ساعت سعد ہوتی ہے پیر کے روز پہلا گھنٹہ سعد کہلاتا ہے۔ اس کی خاصیت میں علم حاصل کرنا اور سیکھنا ہے۔ بہت بہتر دماغی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے ہر چیز کی تہہ تک فوراً پہنچ جانا اس کا خاصہ ہے۔ یہ دن روحانیت اور مذہب کا علمبردار ہے۔ اس دن حضور ﷺ مبارک پیدا ہوئے۔ اس لئے یہ دن روحانیت اور تصوف میں لاجواب قوت کا حامل ہے۔ اس دن پیدا ہونے والے چونکہ بہت حساس ہوتے ہیں۔ اس لئے نرسنگ اور ڈاکٹری کے پیشے بھی موافق ہیں۔ دوسروں کے غم میں شریک ہو کر ان کا ازالہ کر کے فرحت محسوس کرتے ہیں۔ اس دن پیدا ہونے والوں کے خیالات کی پرواز بہت اونچی ہوتی ہیں۔ اس طرح ان کے خواب بڑے سچے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے مناسب رنگ سفید ہے۔

شرف قمر میں حب، تسخیر، تسخیر افسران، زیادتی رزق اور کاروباری، رکاوٹ دور کرنے کے لیے، رجوع خلقت کے لیے عملیات تیار کیے جاتے ہیں جو فوری اثر دیتے ہیں۔ یہ رات سے منسوب ہے۔ طبع آبی مونث اور نقوش میں اس سیارے کا متعلقہ نقش مثلث ہے۔

محترم قارئین: یہ تعارف جاننے کے لیے ہے تاکہ آپ کسی سیارے کے متعلق، خواص، طبع وغیرہ جان لیں۔ اس سے واقف ہونا ایک علم ہے۔

کتب دستیاب ہیں

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	20 روپے
تجربہ اعداد	50روپے
روحانی مشورے	38 روپے
محصلہ قادر الکلام	50 روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے
10 سالہ جنتری	115روپے
خالد روحانی جنتری 2000	55 روپے
علم الحروف	100روپے
ساعات حقیقی	90روپے
اسباق دست شناسی	60روپے

230 روپے
میں سال بھر راہنمائے عملیات گھر بیٹھے حاصل کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خواص مرغی اور مرغا

از: حکیم اللہ پڑھیار، عارف والا۔

نام: یونانی قطوریدس == فارسی ماکیان
عربی دجاج یادیک == ہندی میں ککڑ
اردو میں مرغی ==

اقسام مختصراً:
اس کی دو قسمیں ہیں جنگلی اور خانگی یعنی پالتو مرغ خانگی کی چار قسمیں ہیں۔ ٹینی، گھاگس، کرناٹک، اصیل۔ عمر تقریباً ۱۰ سے ۱۵ سال تک ہوتی ہے۔

1- **ٹینی** وہ ہے جو خاص و عام چوزہ و بیضہ کے لیے پالتے ہیں۔

2- **گھاگس** اسے کہتے ہیں تو ایک طرف سے اصل اور دوسری طرف سے ٹینی ہو۔

3- **کرناٹک** وہ مرغ ہے کہ گوشت اور پوست اور استخوان و زبان و چشم و خون سب سیاہ رکھتا ہو اس کو مرغ حبشی اور کڑکناتھ بھی کہتے ہیں۔

4- **اصیل** وہ مرغ ہے کہ خاص لڑائی کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

خواص:

بقول جالینوس مرغی کے شوربے کا مزاج انسان کے مزاج کے برابر ہوتا ہے البتہ بوڑھے مرغے کا شوربہ دست آور ہوتا ہے چنانچہ بطور علاج استعمال کرنے کے لیے پانی میں اچھی طرح پکا لینا چاہیے۔

جب خشک کھانسی میں بلغم نہیں نکلتا تو جوان فربہ مرغی کو مسکہ کے ساتھ اچھی طرح پکا کر کھانے سے فائدہ ہوتا ہے (الرازی)۔

مرغی اپنے انڈوں پر اکیس دن تک بیٹھتی ہے اور اکثر یہ ہے کہ ایک مرغی اپنی عمر میں چھ سو سے زائد انڈے نہیں دیتی۔ بوڑھی مرغی کے انڈے میں زردی نہیں ہوتی بعض روزانہ دو انڈے دیتی ہیں اور بعض انڈوں میں دو زردیاں ہوتی ہیں اور ان سے دو بچے نکلتے ہیں بادل کی گرج کے وقت انڈے کو بانے جلانے سے خراب ہو جاتا ہے (خزائن الادویہ)۔

انڈے کے اندر جنس کا تعین:
انڈے کو غور سے دیکھا جائے تو اگر انڈہ مستطیل اور محدود ہے یعنی اس لمبائی چوڑائی سے زیادہ اور کنارے سے دبے ہوئے ہیں تو مرغی اور اگر گول سے کنارے ابھرے ہوئے ہیں تو مرغا ہے۔

درست انڈے دیکھنے کا عام قائدہ:
کتاب (حیوۃ الحیوان) میں لکھا ہے کہ مرغی جو انڈے چاند کی ایک تاریخ سے لے کر پندرہ تک کے درمیان دیتی ہے وہ چہ پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے وہ پورے طور پر بھر جاتے ہیں اور مرطوب ہو جاتے ہیں۔ چہ اس انڈے سے نکلتا ہے جو چاند کے گھٹنے کی مدت میں مرغی دیتی ہے۔

شناخت نر و مادہ:
چہ نکلنے کے دس دن بعد چہ کو چونچ سے پکڑ کر نیچے لٹکایا جائے اس حالت میں حرکت کرتا رہے تو نر اگر ساکت رہے تو مادہ۔

مرغے کی خاصیت یہ ہے کہ تمام مرغیوں میں برابری رکھتا ہے طلوع فجر اور سورج کے نکاس کی خبر دیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے کہ سفید مرغ مجھے پسند ہے اور شیطان اسے ناپسند کرتا ہے آپؐ سفر میں سفید مرغ کو ساتھ لے جاتے تھے۔

اس کی آواز سے مریض طاقت پاتا ہے۔ جس قافلے کے ساتھ سفید مرغ ہو گا اس کو شیر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ جس قدر زیادہ سفید اور چھوٹا ہو گا اس قدر شیر کو زیادہ خوف ہو گا (مخزن مفردات)۔

طبی فوائد:
گلا ہوا گوشت کثیر الغذا ہے اور لطیف ہے خون صالح پیدا کرتا ہے منی اور عقل کو زیادہ کرتا ہے بخلاف اس گوشت کے جس کو خوب نہ گلایا جائے اور سودا کو خارج کرتا ہے بدن کو تیار کرتا ہے۔ مقوی قلب و دماغ ہے رنگ کو رونق دار کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے فالج اور لقوہ وغیرہ کو نافع کرتا ہے۔

خارش چشم/جسم کے زخموں سے خون بند کرنا:
انڈے کے چھلکے جلا کر باریک پیس کر لگانا کامل اور نافع ہے۔

نکسیر بو الشافی:
سالم بیضہ مرغ کو جلا کر کوئلہ کی طرح بنا لیں پھر باریک پیش کر نلکی کے ذریعے ناک میں پھونکنا شفائی تاثیر رکھتا ہے (حکیم غلام جیلانی خاں)۔

پتھری کے لیے:
مرغی کے جن انڈوں سے بچے نکل آئے ہوں ان کی خاکستر بقدر ایک ماشہ کا کھانا سنگ و ریگ مثانہ کے نکالنے میں عجیب الاثر ہے۔

بالوں کو اگانا/دراز کرنا۔
کندش (نکچھکنی) کو باریک کر کے روغن بیضہ مرغ کے ساتھ طلا کرنے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سے داڑھی یا سر کے بال اگنے لگ جاتے ہیں (علاج المفردات)۔

فالج ہو الشافی:

سفید مرغ بے داغ کا خون لوہے کے برتن میں لے کر الائچی کلاں ہم وزن ان کو آگ پر رکھیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں جب سڑ کر کوئلہ ہو جائے تو اتار کر باریک کرے خوراک بڑے کے لیے ۲/ارتی دن میں ایک بار چائے سے چھوٹے بچے کے لیے ۸/ارتی استعمال فالج لقوہ نمونیہ درد اور وغیرہ کے لیے مفید ہے اور ہوا سے پرہیز ضروری ہے (حیوانی نسخے)۔

پتھری مثانہ، گردہ:

مرغی اور مرغ دونوں کے احشاء (اعضائے شکم) کو خوب دھو کر جلالیا جائے اور اندرونی طور پر ایک خاکستر کا استعمال کیا جائے تو زبردست مثانائی اثر رکھتا ہے اس کے علاوہ پتھری کے سبب جو درد لاحق ہوتا ہے اس میں بھی مفید ہے۔

سانپ کاٹے کا سراری نسخہ:

مرغی کے مقعد اور حوالی مقعد کے بال اس طرح اکھاڑیں کہ چڑہ صاف نکل آئے اب اس کو مار گزیدہ کے عین زخم کے اوپر لگادیں فوراً چسپاں ہو جائے گی اور تھوڑی دیر میں زہر کو جذب کر کے مر جائے گی فوراً دوسرے مرغی لے کر یہی عمل کریں جب تک مرغیاں چسپاں ہوتیں اور مرتی رہیں تو یہی عمل جاری رکھیں چند مرغیاں مرنے کے بعد جب مرغی نہ مرے تو سمجھ لو کہ زہر ختم ہو چکا ہے۔ یہ نسخہ نہایت مفید الاثر ہے (کنز المفردات)۔

ترکیب مرغ:

ہڑتال ورقیہ ۳ تولہ باریک کر کے پانی میں حل کریں اور اس پانی میں غلہ باجرہ تر کر کے رکھ دیں ایک مرغ کو وہی باجرہ کھلاتے رہیں اس کے سوائے اور کوئی خوراک نہ دیں دن میں ایک مرتبہ دریا کا پانی پیٹ بھر کر اسے پلایا کریں اور ایک بڑے ٹوکرے میں بند رکھیں اس کے تمام پر جھڑ جائیں گے جب سب غلہ کھا چکے اس کو ذبح کر کے تین سیر روغن زرد میں معہ مصالحہ پختہ کریں۔ اس کا گوشت تین چار روز حسب برداشت طبیعت کھائیں اور باقی ماندہ زرد روغن اکیس روز تک روٹی کے ہمراہ کھاتے رہیں چالیس دن جماع سے پرہیز کریں۔

فوائد:

یہ ترکیب اسرار مکتومہ سے اکسیر کا حکم رکھتی ہے اگر سو سال کا بوڑھا استعمال کرے تو جوان ہو جاتا ہے یہ نسخہ موسم سرما میں بارد مزاج آدمی استعمال کرے (مفتاح الخزائن)

حجر الدیك:

جامع المفردات میں لکھا ہے یہ پتھر شکم مرغ میں پایا جاتا ہے جس کا رنگ بلور سے ملتا جلتا ہے باقلہ کے برابر یا اس سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے شدید پیاس میں اس کے دھلے ہوئے پانی کو پینے سے فائدہ ہوتا ہے اور حزن و ملال ختم ہوتا ہے (فافتی)

بقول مصنف حیواۃ الحیوان:

مرغی کی آنتوں میں گندم نما سفید رنگ کی پتھری پائی جاتی ہے اس کو مرگی والے مریض کے بدن پر ملا جائے اور پھر گلے میں پہنادی جائے تو مرگی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ھمایوں مرزا لکھنوی اپنی کتاب کرشمہ قدرت میں لکھتے ہیں یہ پتھر بعض مرغ کے پوٹہ سنگ دلنہ سے دستیاب ہوتا ہے۔ طبی طریقے سے مرض یرقان میں اکسیر ہے۔ انگوٹھی میں استعمال سے ڈر خوف جاتا رہتا ہے قوت باہ کے لیے کمر میں باندھنا بے نظیر ہے۔

ترکیب انڈا:

انڈے کو توڑ کر سفیدی اور زردی کو ایک برتن میں ڈال دیں اس کے برابر یا اسی خول میں چینی بھر کر اس کے بعد اتنا ہی گھی ڈال دیں کچھ دیر ہلا کر خوب مکس کر لیں پھر تنور میں کیری ہٹا کر برتن رکھ لیں اور سائیڈوں پر کیری لگادیں اوپر سے تنور بند کر دیں اور وقفے وقفے سے دیکھتے رہیں تھوڑی دیر میں برتن پھر جائے گا اس نکال لیں اور کھالیں (عطیہ ڈاکٹر غلام علی)۔

عملیات تنتر جات نسخہ جات

مرد کی شہوت کھولنے کا عمل:

جس شخص کی شہوت بند کر دی گئے ہو یا خود بخود بند ہو گئی ہو چھری کے دونوں طرف مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر سیاہ مرغی کا انڈا (ابلا) ہوا لے کر اس چھری سے دو برابر حصوں میں کاٹا جائے ایک بیوی کو کھلادے ایک حصہ مرد کھالے (انشاء اللہ) ایک ہی بار کے عمل سے بند شہوت کھل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں۔

بکصم لا لا و م ما ما لا لا ہ ہ ہ (حیوۃ الحیوان / حصہ دوم)۔

چربی مرغ:

سخت ورم کو تحلیل کرتی ہے مسوڑوں پر ملنے سے دانتوں کی بیماری سرد و گرم پانی لگنا اور دانت اگنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ مولف حاوی کبیر لکھتا ہے اگر کندش کو روغن چربی مرغ کے ساتھ جس عضو پر لیپ کر دیں کے بال پیدا ہو جائیں گے حتی کہ ہاتھ کی ہتھیلی پر بھی اس لیپ کر دیں تو بال پیدا ہو سکتے ہیں۔

ایک مرغ کرکناتھ ہوتا ہے جس کا گوشت پوست بالکل سیاہ ہوتا ہے اگر اس کی چربی آنکھوں میں لگادیں تو دفینہ نظر آئے (تنتر بد سیلہ)۔

پتہ:

بکرے کے شوربے میں ملا کر نہار منہ پینے سے نسیان کی بیماری ختم ہو جاتی ہے اور بھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں۔ اس کو موتیابند کی بیماری میں آنکھوں میں لگانا، ابتدائی حالت میں نفع ہے۔

خون:

خون کو بطور سرمہ استعمال کرنے سے آنکھ کی سفیدی ختم ہو جاتی ہے۔ مریض آتشک کے زخم پر خون مرغ لگانا شفائی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ جب دو مرغ باہم لڑتے ہوں اس وقت جو خون نکلے اس خون کو کسی چیز میں ملا کر دو محبوبوں کو کھلادیں تو دونوں میں عداوت و فرقت پیدا ہو جائے۔

قلغی:

مرغ کی قلغی جلا کر بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کو پلا دی جائے تو مرض ختم ہو جاتا ہے اگر مرغ کی قلغی پر نیل لگا دیا جائے تو لوان دیناند کر دیتا ہے۔ پاگل شخص کو سفید مرغ یا سرخ کی دھونی دی جائے تو عجیب و غریب فائدہ ہوتا ہے۔

مغز:

اگر سفید مرغ کا مغز ثابت گلے میں لٹکایا جائے تو انسان جنوں کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

خصیے:

خصیوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر بازو پر باندھنے سے قوت اساک حاصل ہو پانی میں ابال کر کھانے سے حمل ٹھہر جائے۔ لڑاکا مرغ پر لگا دیا جائے تو کوئی مرغ غالب نہ آئے۔

بیٹ:

مرغ کی بیٹ کو سرکہ میں پیس کر سگ دیوانہ کے کاٹے پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے (مجہول)۔

تریاق دمہ:

سیاہ مرغ کی بیٹ کو پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں مریض کو مطلع کیے بغیر اس میں سے ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ پانی دیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں آرام آ جائے گا (کنز المفردات)۔

اگر بروز منگل وار اماس کے دن قمر در عقرب میں سیاہ مرغ کی بیٹ کسی کے دروازے پر چپکا دیں تو اس گھر کے رہنے والوں میں مخالفت اور دشمنی پیدا ہو جائے۔ دائیں بازو کی ہڈی گلے میں ڈالنے سے بخار ختم ہو جائے۔ اس کے بعد (انشاء اللہ تعالیٰ) بکری کے بارے میں عجیب و غریب معلومات جو بہت سی کتابوں سے اکٹھی کی گئیں ہیں پیش کروں گا۔ یہ معلومات کا ذخیرہ تقریباً ۱۳۰ کے قریب حیوانات پر مشتمل ہے جو وقتاً فوقتاً قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا رہے گا۔

از: محمد علی چشتی صابری، جھنگ۔

حاضرات کا چراغ

اسلام علیکم قارئین اس دفعہ میں وہ انمول ہیرا پیش کر رہا ہوں جو آج تک کسی عامل نے شائع نہیں کیا۔ یہ حاضرات کھولنے کا جو عمل میں لکھ رہا ہوں یہ عمل مجھے اپنے استاد صاحب سے ملا تھا انہوں نے فرمایا کسی قسم کی بھی حاضرات کسی طریقے سے نہیں کھلتی ہوں یہ عمل کریں انشاء اللہ حاضرات ضرور کھولے گی۔ آج تک لوگ میرے پیچھے رہیں کہ کوئی حاضرات کھولنے کا عمل بتائیں ہم سے جتنے روپے مانگ سکتے ہیں وہ ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ مگر ہم چپ رہے پہلے میرے دوست کا خط کراچی سے آیا اس نے کہا کہ کوئی حاضرات کھولنے کا عمل بتائیے مگر اب مجھے یقینی عمل بتانا پڑا تو میں نے یہی عمل حاضرات کا بتا دیا۔ قارئین ایسے عمل روز روز نہیں ملتے ہیں اس بار میں نے سوچا کیوں نہ یہ عمل راہنمائے عملیات کی نذر کروں پھر لیجئے عمل حاضر خدمت ہے۔ مگر قارئین اس عمل میں اجازت ضروری ہے۔ اس لیے جو بھی عمل شروع کرے وہ پہلے کسی عامل یا ادارے سے اجازت لے لیں تاکہ عمل میں رجعت نہ ہو سکے۔ اب عمل کی طرف آتے ہیں۔

عمل:

کالا آوے کالا جاوے کالا بیٹھیا رتن چلاوے کالا آوے میرے پاس میں جاواں کالے دے پاس لا الہ وکیلا الا اللہ وسیلہ محمد رسول اللہ میری کنول حاضرات میری کنول حاضرات میرا کنول حاضرات بحق یا اللہ یا محمد یا علی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

طریقہ زکات:

1- اس عمل کو روزانہ بعد نماز فجر و عشاء کے بعد 101، 101 بار 41 دن رات پڑھیں۔

2- دوران عمل لوبان و اگر بتی خوب روشن کریں۔

3- اس عمل کے لیے صرف سفید لباس استعمال کریں۔ جب عمل کر لیں تو لباس اتار کر رکھ دیں۔

← ص 49

بقیہ حاضرات کا چراغ

4- عمل کے دوران پرہیز جمالی کریں اور جب عمل شروع کرنے لگے تو پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر عمل شروع کیا کریں۔

5- عمل کا ذکر کسی سے بھی نہیں کرنا ورنہ عمل ناکام ہو جائے گا۔

41 دن کے بعد آپ اس عمل کے عامل ہو جائیں گے جب بھی آپ حاضرات کھولنے لگے تو سب سے پہلے یہ عمل 33 بار پڑھیں انشاء اللہ حاضرات ضرور کھولے گی ہاں یہ عمل کرنے سے پہلے حضرت محمد ﷺ کی روح مبارک کو ثواب ضرور پہنچائے اور شیرینی بھی ضرور بانٹ دیں بچوں میں عمل کو قابو رکھنے کے لیے روزانہ 33 بار پڑھ لیا کریں۔

عملیاتی اور نجومی راہنمائی کے لیے مکمل یقین کے ساتھ رجوع کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اسمائے باری تعالیٰ

یہ مضمون شیخ الاسلام حضرت بہاء الدین زکریا ملتانیؒ کی کتاب الاوراد سے لیا گیا ہے۔

الله اس بڑی طاقت کا نام ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ یہ نام صرف اسی ذات پاک کے لئے ہے۔ زمین و آسمان میں بجز خدا کے کوئی اس لائق نہیں کہ اس نام سے اس کو پکارا جائے۔ یہ نام سب سے افضل اعلیٰ و اولیٰ ہے۔

الرحمن بخشنے والا۔
الرحیم مہربان۔
الملك حقیقی بادشاہ۔
القدوس نہایت پاک، تمام عیبوں سے منزہ۔
السلام سلامت اور بے عیب۔
المومن دنیا و آخرت میں مخلوق کو امن دینے والا۔
المهیمن کمال قدرت کے ساتھ ہر چیز کا نگہبان اور مخلوق کے رزق اور موت سے واقف۔
العزیز حکم میں غالب۔ کوئی اس پر غلبہ نہیں پا سکتا۔
الجبار بگڑے ہوئے کاموں کا بنانے والا۔
الباسط بندوں کی روزی یا ان کا دل کشادہ کرنے والا۔
الخافض کافروں کو پست کرنے والا۔
الرافع مومنوں کو بلند کرنے والا۔
المعز عزت دینے والا۔
المذل ذلت دینے والا۔
السمیع سننے والا۔
البصیر دیکھنے والا۔
الحکم حکم کرنے والا۔
العدال انصاف کرنے والا۔
اللطیف باریک بین، جس کے لئے دور و نزدیک یکساں ہیں۔ بندوں پر نرمی کرنے والا۔

الحلیم بردباری کرنے والا۔
العظیم اپنی ذات و صفات میں بزرگ و برتر۔
الغفور بہت بخشنے والا۔
الشکور قدردان، تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دینے والا۔
المتکبر بزرگ، عام و خاص سے بے نیاز۔ اس سے بلند کہ عقل و فہم اس کا ادراک کر سکے۔
الخالق اپنی حکمت و مشیئت کے مطابق مخلوق کا اندازہ کرنے والا۔
الباری خلق کا پیدا کرنے والا۔
المصور مخلوق کی صورت گری کرنے والا۔
الغفار بندے کے گناہ بخشنے والا، ان کے عیبوں کو چھپانے والا۔
القهار ایسا غالب کہ تمام عالم اس کی قدرت کے مقابلے میں عاجز و درماندہ ہو۔
الوهاب بلا معاوضہ بہت دینے والا۔
الرزاق روزی پیدا کرنے والا، مخلوقات کو پہنچانے والا۔
الفتاح رزق اور رحمت کے دروازے کھولنے والا۔
العلیم کھلی اور چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا۔
القابض بندوں کی روزی یا ان کا دل تنگ کرنے والا۔ روح قبض فرمانے والا۔
العلی بلند مرتبہ۔
الکبیر ایسا بڑا کہ اس سے بڑا ہونے کا تصور بھی پیش نہ کیا جا سکتا ہو۔
الحفیظ عالم پر نگاہ رکھنے والا۔
المقیت غذا دینے والا۔
الحسیب ہر حال میں کفایت کرنے والا، روز محشر بندوں سے حساب لینے والا۔

الجلیل بزرگ مرتبہ والا۔
الکریم بغیر سفارش کے گناہوں کو بخشنے والا۔
الرقیب مخلوقات کا نگہبان۔
المجیب پکارنے والوں کو جواب دینے والا۔
الواسع فراخ علم والا۔
الحکیم حکمت والا۔
الودود فرمانبرداروں کو دوست رکھنے والا۔
المجید اپنی ذات اور افعال میں شریف اور بزرگ۔
الباعث مردوں کو زندہ کر کے اٹھانے والا۔
الشهید بندہ کے ظاہر و باطن پر حاضر و مطلع۔
الحق شہنشاہی پر ثابت اور خدائی کے لائق۔
الوکیل بندوں کا کارساز۔
القوی قوت والا۔
المتین متانت والا۔
الولی مومنوں کو دوست رکھنے والا اور ان کا مددگار۔
الحمید اپنی ذات و صفات کی تعریف کرنے والا یا تعریف کیا گیا۔
المحصی ہر چیز کو اس کا علم احاطہ کرنے والا ہے۔
المبدی پہلی بار پیدا کرنے والا۔
المعید دوبارہ پیدا کرنے والا۔
المحیی دلوں کو (نور ایمان و ایقان سے) زندہ کرنے والا۔
الممیت اجسام کو مارنے والا۔
الحیی زندہ، سب سے پہلے اور سب کے بعد۔
القیوم اپنی ذات و صفات میں قائم رہنے والا۔ مخلوقات میں سب کی خبر لینے والا۔
الواجد غنی اور بے پرواہ۔
الماجد بزرگ۔
الواحد منفرد، تنہا۔
الاحد یگانہ، یکتا۔
الصمد بے پرواہ، کسی کا محتاج نہیں۔ سب اس کے محتاج ہیں۔
القادر قدرت والا۔
المقتدر قدرت ظاہر کرنے والا۔
لمقدم دوستوں کو آگے کرنے والا رحمت سے۔
الموخر ناراضگی سے دشمنوں کو پیچھے کرنے والا۔
الاول سب سے پہلے۔

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

بحر الجفر

از : امتیاز حسین، کوئٹہ۔

قسط نمبر 6

طلسم اسمائے برھتیة

برائے خب

جب آپ ارادہ کریں سرکش مطلوب کی حاضری کا تو پندرہ کا آتشی نقش ایک ٹھیکری پر لکھیں بخور جاوی عناصری، سندری، مصطگی اور عود کا جلائیں اور قسم کو پینتالیس مرتبہ پڑھیں اور ٹھیکری کو آگ کے نیچے دفن کریں تو مطلوب ماہی بے آب کی طرح تڑپ کر حاضر ہوگا یہ تجربہ شدہ عمل ہے۔

محبت زوجین

اسی ترکیب سے نقش مذکور کو لکھے۔ مطلوب کے کپڑے پر اور زیتون کے تیل میں بعد از نماز عشاء جلائے اور خود پاس بیٹھ کر قسم کو 45بار پڑھے تو مطلوب دل و جان سے عاشق ہو۔

تسخیر رزق

کسی دوکان میں خریدار کم آتے ہوں یا کسی نے سفلی علم کے ذریعے کسی کا کاروبار بند کر دیا ہو تو آپ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے دن وفق مذکور کو مشق و زعفران سے لکھیں اور اس کے گرد اسمائے برھتیہ کو بھی لکھیں قسم کو 45بار پڑھ کر دم کریں اور اسے دوکان میں لٹکائیں انشاء اللہ ہر قسم کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوکان میں کثرت سے گاہک آئیں گے۔

دافع درد کے لیے

درد کسی بھی قسم کا ہو وفق مذکور کو لکھیں اور قسم کو 45مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ نقش کو درد والی جگہ پر باندھیں انشاء اللہ درد اسی وقت ختم ہوگا۔ یا کسی کاغذ پر مثلث لکھیں اور پہلے ہندسے پر سوئی رکھ کر قسم کو ایک بار پڑھیں اور سوئی ہندسے میں گاڑ دیں اب مریض سے پوچھیں کہ درد ختم ہوا یا نہیں اگر نہیں ہوا تو دوسرے اور تیسرے ہندسے پر عمل کریں انشاء اللہ کسی نہ کسی حرف کی برکت سے درد ختم ہو جائے گا۔ مجرب و معمول ہے۔

برائے زبان بندی

وفق مذکور کو ایک کاغذ پر لکھیں اور قسم کو 45بار پڑھ کر دم کریں اس حرز کو کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں انشاء اللہ مخالف کی زبان بند ہو جائے گی۔

باندھنا زانی کا

٧٨٦

٢١	٢٠	٢٥
٢٦	٢٢	١٨
١٩	٢٤	٢٣

جب آپ ارادہ کریں کسی زانی کو باندھنے کا تو وفق مذکور کو اس کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھیں اور قسم کو 45بار پڑھ کر دم کریں اب اس کپڑے کو بکرے کے سینگ کے اندر رکھ کر اس کو موم سے بند کر دیں اور اسے قبرستان میں تین فٹ کا گڑھا کھود کر دفن کر دیں پھر تین یوم تک زوال کے وقت 45مرتبہ دعوت قسم کو تلاوت کریں انشاء اللہ جب تک نقش دفن رہے گا وہ شخص جماع پر ہرگز قادر نہ ہو سکے گا۔ مگر خیال رہے کہ اسے جائز موقع پر استعمال کریں ورنہ خود بھی اس کی رجعت سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔

مشاہدالے ارواح کے لیے

ترکیب

اس نقش کو چاند گرہن کے وقت اسمائے برھتیہ کے ساتھ لکھ کر پانی کی کسی صاف و شفاف بوتل میں ڈال دیں اور مضبوط کاک لگا کر گرہن کے سایہ میں پڑا رہنے دیں۔ بس تسخیر ارواح کا معجزاتی عمل تیار ہے۔ جب ضرورت ہو تو اس پانی میں سے تین چار قطرے لے کر بوقت شب آنکھوں میں لگالیں اور خاموشی کے ساتھ سو جائیں انشاء اللہ اسی رات ہی خواب میں ارواح سے ملاقات ہو گی یہ عمل میرا بارہا کا تجربہ شدہ ہے اس عمل کو کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بے جانہ ہوگا۔

باب الجلب

<u>٢٥١||١١لا١١ ١١ ١١ ١١ ١١ ٩ ١١١ ١١١</u>

٩ لا دددودود ٩ ١١٩لالی لی م ١١١١ ل ٥ ر ١ توکلوا

باندام هذه الاسماء بجلب وتهيج كذا الى كذا بحق هذه الاسماء الوحا٣ العب٣ الساعة ٣ .

ترکیب

اس طلسم کو اتوار کی رات مشق و زعفران سے لکھیں اور خوشبودار تیل میں جلائیں پھر دیکھیں مطلوب کس طرح حاضر ہوتا ہے۔ یہ عمل طلسم ہوشربا کا ہے۔

(جاری ہے)

free copy

راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

الاخر سب کے بعد۔
الظاهر مصنوعات و مخلوقات کے لحاظ سے آشکارا۔
الباطن پوشیدہ وہم خیال سے کنہ ذات کے لحاظ سے۔
الوالى کارساز و مالک۔
المتعالى بہت بلند۔
البر نیکی کرنے والا کہ نیکی اور احسان کا ہونا اسی کی ذات سے ہے۔
التواب توبہ قبول کرنے والا۔
المنتقم کافروں اور سرکشوں سے بدلہ لینے والا۔
العفو تقصیرات سے درگذر کرنے والا۔
الروف مہربان۔
مالك خداوند جہان کا۔
الملك
ذوالجلال والاكرام بزرگی اور بخشش والا۔
المقسط عدل کرنے والا۔
الجامع قیامت میں لوگوں کو جمع کرنے والا۔
الغنى ہر چیز سے بے پروا، اور بے نیاز
المغنى
المانع باز رکھنے والا (ہلاکت و نقصان سے)۔
الضار ضرر پہنچانے والا (جس کو چاہے)۔
النافع فائدہ پہنچانے والا (جس کو چاہے)۔
النور زمین و آسمان کو ستاروں سے روشن کرنے والا اور مومنوں کا دل نور ایمان سے۔
الهادى راہ دکھانے والا۔
البديع بغیر مثال کے عالم کا پیدا کرنے والا۔
الباقى ہمیشہ رہنے والا۔
الوارث تمام مخلوقات کا مالک۔
الرشيد عالم کا رہنما۔
الصبور بردبار

اسمائے باری تعالیٰ کے بعد یہ دعا مانگے :

اے اللہ : ان ناموں کی برکت، عزت، شرافت، کرامت اور حقانیت کے طفیل تجھ سے اپنے لئے دنیا اور دین کی فلاح و خیر کا سوال کرتے ہیں، دنیا اور آخرت کی برائی ہم سے دور رکھ، اپنی مخلوق میں سے کسی کو دنیا اور آخرت میں ہم پر مسلط نہ فرما۔

اے رحم فرمانے والے : ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دینا۔ ہمارے غم و آلام کو فرحت و مسرت سے بدل دے۔ ہمارے فرضوں کی ادائیگی کا سامان پیدا فرمادے۔ ہماری ہر برائی کی اصلاح فرمادے۔ فتنہ و فساد کو ہم سے دور فرما دے۔ بیماریوں سے شفاء عطا فرما۔ کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرما، ہماری تنگدستی کو خوشحالی سے اور مشکل کو آسانی سے بدل دے۔ ہماری امیدوں کو پورا فرما۔ اپنی نعمتوں کی فراوانی عطا کر، ہماری دعاؤں کو قبولیت سے آشنا کر۔ اگر کوئی قحط، آفت یا مصیبت ہے تو اپنی رحمت کاملہ سے اس کو دور فرما۔ بے شک تو اپنے بندوں پر بہت رحم فرمانے والا ہے۔ دس بار یہ آیت تلاوت کرے :

فان تولو فقل حسبى الله لا اله الا ہو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم۔

اگر وہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیں کہ بس مجھ کو اللہ کافی ہے۔ سوائے اللہ کے کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور وہی بڑے تخت والا ہے۔ دس بار یہ کہے :

اللهم اجرنا من النار يا مجير

اے نجات بخشنے والے مجھے دوزخ کی آگ سے نجات عطا فرما۔ تین بار کہے :

اللہ کے پاک نام سے شروع کرتا ہوں، ایسے پاک نام سے جس کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بیشک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ تین بار کہے :

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم وبحمده ولاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيم٥ تین بار یہ دعا مانگے :

اے اللہ : ہم کو سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما : ہم پر اپنا فضل و انعام فرما اور اپنی رحمتوں اور برکتوں سے ہمارا دامن بھر دے۔ دس بار یہ دعا پڑھے :

الله لا اله الا الله والله اكبر، سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولاحولا ولا قوة الا بالله ، واستغفر الله الاول والاخر واظاہر والباطن له الملك وله الحمد بيده الخير وهو على كل شىء قديد۔

تین بار یہ دعا مانگے :

اے اللہ تو نے ہمیں پیدا کیا، تو نے ہی ھدایت بخشی، تو ہی روزی عطا کرتا ہے۔ تو ہی موت و حیات بخشنے والا ہے۔ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بے نظیر و لاشریک ہے۔ ایک مرتبہ یہ دعا مانگے :

اے اللہ تو ہمارا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہمیں پیدا کیا، ہم تیرے بندے ہیں، تیرے تھے، جو عہد کیا تھا اس پر قائم ہیں، ہر شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔ تیری نعمت کے طلبگار ہیں، ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

اے اللہ : میں کمزور و ناتواں ہوں مجھے نیک اعمال کی قوت عطا فرما، میری امیدوں اور تمناؤں کی آخری منزل اسلام کو بنادے۔ مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ دراز کر دے۔ ہر نیکی اور بھلائی کی طرف پیشانی کے بل جانے کی توفیق دے۔ ان لوگوں کے دلوں میں میری محبت کا چراغ روشن کر دے جن کے دل نور ایمان سے بھرے ہوئے ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے : تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ : تو ہمیں برے اعمال، برے اخلاق اور بری خواہشات سے دور رکھ۔ اے اللہ میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں۔ ان برائیوں سے بھی پناہ مانگتا ہوں جن کا مجھے علم ہے اور ان برائیوں سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو میرے علم کی دسترس سے باہر ہیں۔

تین بار کہے : **رب رب اعوذ بلك السميع العليم من الشيطان الرجيم٥** تین بار کہے : **رب اعوذ بك من همزات الشيطين و اعوذ بك رب ان يحضرون٥** تین مرتبہ سورہ اخلاص **(قل هو الله احد)** مع **بسم الله** کے پڑھے۔

٣٣ بار سبحان الله۔ ٣٣ بار الحمد لله۔ ٣٣ بار الله اكبر اور ايك بار لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيى ويميت وهو حيى لا يموت ذوالجلال والاكرام بيده الخير وهو على كل شى قدير٥

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ملک و سلطنت اسی کے لئے ہے۔ تمام تعریف اسی کے لئے ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے، وہی مارتا ہے۔ وہ خود زندہ ہے، کبھی فنا سے ہم کنار نہیں ہوتا۔ جلال اور عزت و اکرام والا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

از: کلیم غلام شبیر ناصر، رنگ پور کھڑا۔

انکشافات رمل

آخری قسط

مکرمی قارئین راہنمائے عملیات آج آپ کی خدمت میں انکشافات رمل کی آخری قسط پیش ہے۔ ایک تمثیلی زائچہ بنایا گیا ہے اس میں موجود اشکال پر سابقہ اقساط کو مدنظر رکھ کر احکام لگائے گئے ہیں تاکہ آپ کو گذشتہ اقساط سمجھنے میں مزید آسانی ہو جائے۔ علم رمل نہایت پیچیدہ علم ہے اس کو سمجھنے کے لیے مسلسل محنت اور شوق کی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری یہ کاوش مبتدی حضرات کے لیے سود مند ثابت ہو گی۔ اور خود میں منتظر رہوں گا اساتذہ کی آرا کا۔ میں چونکہ ایک طالبعلم ہوں اس لیے ہر قسم کی تجویز و تنقید کو سر و چشم قبول

کرتا ہوں۔

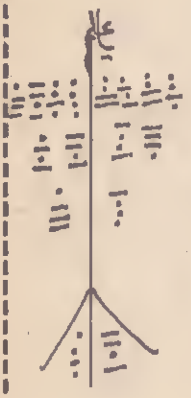

دوسری شکل مالکوں حاکموں سے فائدہ پہنچے بھائی بہنوں اور دیگر رشتہ داروں سے مالی فائدہ کا امکان۔

تیسری شکل بیماری کا خطرہ سفر کی علامت۔

چوتھی شکل نصرۃ الخارج۔ بغیر سوچے سمجھے کسی منصوبہ کو ہاتھ مت لگائیں۔

پانچویں شکل (طریق) آمدنی میں اضافہ اور کاروبار کی ترقی کا امکان۔

چھٹی شکل فرح۔ لڑائی جھگڑا اور مقدمہ بازی ہو سکتی ہے۔

ساتویں شکل بیاض۔ محنت کی بدولت ہی کامیابی ممکن ہے۔

آٹھویں شکل لحیان۔ دشمنوں سے خوف و خدشہ کی علامت ہے۔

باقی صفحہ نمبر ۹

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کوکبی تقویم ماہ مئی 2000

LONGITUDE — MAY 2000

DAY	SID.TIME	☉	☽	TRUE ☊	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇
	h m s	° ' "	° ' "	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '
1 M	14 36 54	10♉ 55 28	28♓ 39 4	28♋R 5.8	1♉ 40.5	29♈ 51.3	28♉ 1.6	16♉ 10.2	19♉ 10.4	20♒ 34.9	6♒ 33.7	12♐R 22.0
2 Tu	14 40 51	11 53 43	13♈ 5 3	27 56.6	3 41.9	1♉ 5.3	28 43.9	16 24.4	19 18.3	20 36.0	6 33.9	12 20.7
3 W	14 44 47	12 51 55	27 5 37	27 48.0	5 44.9	2 19.1	29 26.1	16 38.7	19 25.9	20 37.1	6 34.1	12 19.4
4 Th	14 48 44	13 50 7	11♉ 37 56	27 38.6	7 49.2	3 32.9	0♊ 8.2	16 53.0	19 33.6	20 38.2	6 34.3	12 18.0
5 F	14 52 41	14 48 17	26 4 53	27 28.3	9 55.0	4 46.8	0 50.8	17 7.3	19 41.4	20 39.2	6 34.4	12 16.6
6 Sa	14 56 37	15 46 26	10♊ 49 49	27 18.7	12 2.0	6 0.6	1 32.4	17 21.6	19 49.1	20 40.2	6 34.5	12 15.3
7 Su	15 0 34	16 44 31	25 34 55	27 7.8	14 10.2	7 14.5	2 14.4	17 35.9	19 56.8	20 41.1	6 34.6	12 13.8
8 M	15 4 30	17 42 35	10♋ 12 38	27 4.6	16 19.0	8 28.3	2 56.4	17 50.1	20 4.5	20 42.0	6R 34.6	12 12.4
9 Tu	15 8 27	18 40 38	24 35 16	27D 3.5	18 29.1	9 42.1	3 38.3	18 4.4	20 12.2	20 42.8	6 34.6	12 11.0
10 W	15 12 23	19 38 39	8♌ 49 34	27 3.6	20 39.5	10 55.9	4 20.2	18 18.7	20 20.0	20 43.6	6 34.6	12 9.5
11 Th	15 16 20	20 36 37	22 44 47	27 4.2	22 50.2	12 9.7	5 2.0	18 33.0	20 27.7	20 44.3	6 34.5	12 8.0
12 F	15 20 16	21 34 34	6♍ 24 41	27 3.5	25 0.9	13 23.5	5 43.8	18 47.3	20 35.4	20 45.0	6 34.4	12 6.5
13 Sa	15 24 13	22 32 29	19 49 59	27 0.7	27 11.5	14 37.3	6 25.5	19 1.5	20 43.2	20 45.7	6 34.3	12 5.0
14 Su	15 28 10	23 30 22	2♎ 1 48	26 55.3	29 21.8	15 51.1	7 7.2	19 15.8	20 50.9	20 46.2	6 34.1	12 3.5
15 M	15 32 6	24 28 13	16 0 51	26 47.4	1♊ 30.4	17 4.9	7 48.8	19 30.0	20 58.6	20 46.8	6 33.9	12 2.0
16 Tu	15 36 3	25 26 3	28 47 54	26 37.6	3 38.4	18 18.6	8 30.4	19 44.2	21 6.3	20 47.2	6 33.7	12 0.5
17 W	15 39 59	26 23 53	11♏ 20 17	26 26.7	5 45.1	19 32.4	9 12.0	19 58.5	21 14.0	20 47.7	6 33.5	11 58.9
18 Th	15 43 56	27 21 38	23 47 19	26 15.8	7 50.2	20 46.1	9 53.5	20 12.7	21 21.7	20 48.1	6 33.3	11 57.4
19 F	15 47 52	28 19 24	6♐ 0 34	26 6.0	9 53.3	21 59.9	10 34.9	20 26.9	21 29.4	20 48.4	6 33.0	11 55.8
20 Sa	15 51 49	29 17 6	18 4 4	25 58.0	11 54.5	23 13.6	11 16.4	20 41.1	21 37.1	20 48.7	6 32.8	11 54.2
21 Su	15 55 45	0♊ 14 51	29 59 38	25 52.8	13 53.3	24 27.4	11 57.7	20 55.3	21 44.8	20 48.9	6 32.1	11 52.7
22 M	15 59 42	1 12 32	11♑ 49 11	25 49.0	15 49.9	25 41.1	12 39.1	21 9.4	21 52.5	20 49.1	6 31.7	11 51.1
23 Tu	16 3 39	2 10 12	23 36 26	25D 47.9	17 43.8	26 54.9	13 20.3	21 23.6	22 0.1	20 49.3	6 31.2	11 49.5
24 W	16 7 35	3 7 52	5♒ 25 7	25 48.3	19 35.1	28 8.6	14 1.6	21 37.6	22 7.8	20 49.3	6 30.8	11 47.9
25 Th	16 11 32	4 5 30	17 19 52	25 49.4	21 23.6	29 22.3	14 42.8	21 51.7	22 15.4	20R 49.4	6 30.3	11 46.3
26 F	16 15 28	5 3 7	29 25 38	25R 50.4	23 9.3	0♊ 36.1	15 23.9	22 5.8	22 23.0	20 49.4	6 29.7	11 44.7
27 Sa	16 19 25	6 0 44	11♓ 47 33	25 50.4	24 52.1	1 49.8	16 5.1	22 19.9	22 30.6	20 49.3	6 29.2	11 43.1
28 Su	16 23 21	6 58 19	24 30 34	25 48.8	26 32.1	3 3.5	16 46.1	22 33.9	22 38.2	20 49.2	6 28.6	11 41.5
29 M	16 27 18	7 55 54	7♈ 38 45	25 45.3	28 9.0	4 17.3	17 27.2	22 47.9	22 45.8	20 49.1	6 27.9	11 39.8
30 Tu	16 31 14	8 53 27	21 14 33	25 40.2	29 42.9	5 31.0	18 8.2	23 1.9	22 53.3	20 48.9	6 27.3	11 38.2
31 W	16 35 11	9♊ 51 0	5♉ 18 21	25♋ 33.5	1♋ 13.5	6♊ 44.7	18♊ 49.1	23♉ 15.8	23♉ 0.8	20♒ 48.6	6♒ 26.6	11♐ 36.6

راہنمائے عملیات کو اپنے دوستوں اور صاحب علم حضرات سے متعارف کروائیں

خالد روحانی جنتری برائے ماہ مئی 2000/محرم 1421/بیساکھ 2057

آج کا	تقویم ماہ			لاہور		کراچی		تفصیل ماہانہ تقویم			روزانہ	کوکبی احکام
دن	مئی	محرم	بیساکھ	طلوع	غروب	طلوع	غروب	قمر در منازل	قمر در بروج	تقویم	نمبر	آج کے دن پیدا ہونے والے بچے / آج کا دن و عمومی حالات
پیر	1	26	19	5-16	18-44	5-55	19-01	5-55 شرطین	5-55 حمل		8	بے باک و نڈر لہٰذا فوج کا شعبہ بہتر رہے، جارح، بے صبرے
منگل	2	27	20	5-15	18-45	5-54	19-02	4-36 بطین		حضیض عطارد	9	تعلیم سے دلچسپی رکھنا باعث ترقی، اچھے مصور ہو سکتے ہیں
بدھ	3	28	21	5-14	18-45	5-53	19-02	2-39 ثریا	9-55 ثور	شرف قمر	1	وطن سے باہر بہتر روزگار، خود مختار، رسکی اور نئی نئی جگہ پھریں
جمعرات	4	29	22	5-123	18-46	5-52	19-02	00-11 دبران 21-23 ہقعہ	21-23	نیا چاند	2	نوکری کی بجائے مہارت کے ساتھ اپنا کام کریں، مشکلات کا سامنا ہے
جمعہ	5	30	23	5-12	18-47	5-51	19-03	18-22 ہنعہ	11-24 جوزا		3	شروع ہی سے ٹریڈ میں رغبت، اچھا لین دین کرنے والے
ہفتہ	6	صفر	24	5-11	18-47	5-50	19-03	15-17 ذراع			4	اچھی تعلیم صلاحیتیں پالش کرے، مالیاتی اداروں سے وابستگی فائدہ مند ہے
اتوار	7	2	25	5-10	18-48	5-49	19-04	12-16 نثرہ	12-16 سرطان		5	مالی اعتبار سے بہت ہی خوشحال، تجارت و بزنس میں مزید فائدہ
پیر	8	3	26	5-09	18-49	5-48	19-04	9-25 طرفہ			6	اچھے ذہن کے مالک، ابتدائی عمر سے ہی اچھا وقت گزارتے ہیں
منگل	9	4	27	5-09	18-49	5-48	19-05	6-49 جبہ	14-2 اسد		7	خوبیوں اور کرشموں کے امیر، پیسہ بے مقصد کاموں میں صرف کریں
بدھ	10	5	28	5-08	18-50	5-47	19-05	4-35 زبرہ			8	مصوری کے شوقین، تہذیب یافتہ اور شائستہ اطوار کے مالک
جمعرات	11	6	29	5-07	18-51	5-47	19-06	2-44 صرفہ	17-42 سنبلہ		9	لکھنے میں دلچسپی، تاریخ و صحافت پسندیدہ شعبے، استاد ہو سکتے ہیں
جمعہ	12	7	30	5-06	18-51	5-47	19-06	1-17 عوا			1	عام تعلیم کی بجائے ٹیکنیکل تعلیم روزگار کے لیے بہتر، ورنہ نہیں
ہفتہ	13	8	31	5-05	18-52	5-46	19-07	00-13 سماک 23-31 غفرا	23-31 میزان	اوج قمر	2	جذباتی، منہ پھٹ، سوچے سمجھے بغیر بولیں، بے صبری باعث نقصان
اتوار	14	9	جیٹھ	5-04	18-53	5-46	19-07	23-11 زبانہ			3	ایک کام تک نہیں کر سکتے لہٰذا اپنے کام میں بہتری کی گنجائش
پیر	15	10	2	5-04	18-53	5-45	19-07	23-14 اکلیل			4	دوست از طبیعت بہترین، ذہانت، ڈاکٹر بن کر نام کما سکتے ہیں
منگل	16	11	3	5-03	18-54	5-45	19-07	23-38 قلب	7-17 عقرب	ہبوط قمر	5	رنگ روشنی کی متوالے، پسینہ پانی سمجھ کر بہانے کے شوقین
بدھ	17	12	4	5-02	18-55	5-44	19-08				6	آرکیٹیکچر ڈیکوریشن کامیابی کے شعبے، گھر کے احباب کا خیال رکھتے ہیں
جمعرات	18	13	5	5-02	18-55	5-44	19-08	00-26 شولہ	17-10 قوس	مکمل چاند	7	کاروبار میں نت نئے پلان دینے والے، تجارتی ذہن کے مالک
جمعہ	19	14	6	5-02	18-56	5-44	19-09	1-38 نعائم			8	علم فلکیات سے وابستہ، حساب اور سائنس کے مضامین میں عملی کامیابی
ہفتہ	20	15	7	5-01	18-57	5-44	19-09	3-10 بلدہ			9	ادیب ہو سکتے ہیں مصوری شوق، ذریعہ روزگار اور شہرت ہو
اتوار	21	16	8	5-01	18-57	5-43	19-10	5-4 ذابح	5-4 جدی		1	مطلبی، موقع پرست، ناعاقبت اندیش، غصہ میں رہنے والے
پیر	22	17	9	5-0	18-58	5-43	19-10	7-7 بلع			2	معروف صاحب ریاضی اور انجینئرنگ میں بھی نام کماتے ہیں
منگل	23	18	10	4-59	18-59	5-43	19-11	9-17 سعود	18-1 دلو		3	کھیل کود اور تقاریر میں دلچسپی، عملی زندگی سست بوجہ دوری تعلیم
بدھ	24	19	11	4-59	19-00	5-42	19-11	11-22 اخبیہ			4	مصوری اور ایکٹنگ میں دلچسپی و کامیابی
جمعرات	25	20	12	4-58	19-00	5-42	19-12	13-09 مقدم			5	فضول خرچ اور بے صبرے لوگ، نمود و نمائش میں وقت ضائع
جمعہ	26	21	13	4-58	19-01	5-42	19-12	14-26 موخر	6-8 حوت	حضیض قمر	6	لوگوں کی بھلائی میں مصروف رہتے ہیں، مہذب لوگوں ہوتے ہیں
ہفتہ	27	22	14	4-57	19-01	5-42	19-13	15-07 رشا			7	سرمایہ کاری میں احتیاط نہ کرنا باعث مشکلات کفایت شعاری کریں
اتوار	28	23	15	4-57	19-02	5-41	19-14	15-03 شرطین	15-3 حمل		8	بے ہنر، لاپرواہ افراد بچپن سے مائل آزادی، فضول خرچ
پیر	29	24	16	4-57	19-03	5-41	19-14	14-13 بطین			9	کاروباری ذہن کے مالک، کاروبار میں ہی شاندار کامیابی
منگل	30	25	17	4-57	19-03	5-41	19-15	12-38 ثریا	20-3 ثور	شرف قمر	1	تصویریں بنانے سے دلچسپی لیکن پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹری پسند
بدھ	31	26	18	4-57	19-04	5-40	19-15	10-25 دبران			2	روپیہ پیسے کی موروثی مالک لیکن لاپرواہی و بے احتیاطی سے نقصان

داخلہ کوکب فی البروج

☆ زہرہ در ثور-یکم مئی صبح ۷ بجکر ۴۹ منٹ
☆ مریخ در جوزا-۴ مئی رات صفر بجکر ۱۹ منٹ
☆ عطارد در جوزا-۱۴ مئی دوپہر ۱۲ بجکر ۱۱ منٹ
☆ شمس در جوزا-۲۰ مئی رات ۱۰ بجکر ۴۹ منٹ
☆ زہرہ در جوزا-۲۵ مئی شام ۵ بجکر ۵ منٹ
☆ عطارد در سرطان-۳۰ مئی صبح ۹ بجکر ۲۷ منٹ

رجعت واستقامت

☆ نیپچون در دلو-۸ مئی شام ۵ بجکر ۲۶ منٹ
☆ یورنس در دلو-۲۵ مئی دوپہر ۱ بجکر ۱۸ منٹ

قمری حالتیں

☆ نیا چاند-۴ مئی صبح ۹ بجکر ۱۲ منٹ
☆ نصف چاند-۱۱ مئی صبح ۱ بجکر ۵۳ منٹ
☆ مکمل چاند-۱۸ مئی دوپہر ۱۲ بجکر ۳۵ منٹ
☆ نصف چاند-۲۶ مئی شام ۴ بجکر ۵۵ منٹ

شرف وہبوط کواکب

☆ حضیض عطارد-۲ مئی صبح ۸ بجکر ۴۲ منٹ
☆ شرف قمر-۳ مئی دوپہر ۱ بجکر ۱۳ منٹ تا ۲ بجکر ۵۳ منٹ
☆ اوج قمر-۱۲ مئی صبح ۹ بجکر ۳۹ منٹ تا ۱۱ بجکر ۲۱ منٹ
☆ ہبوط قمر-۱۶ مئی دوپہر ۱۱ بجکر ۷ منٹ تا دوپہر ۱ بجکر ۲ منٹ
☆ حضیض قمر-۲۶ مئی دوپہر ۱۱ بجکر ۵۳ منٹ تا ۲۷ مئی صبح ۱ بجکر ۴۲ منٹ
☆ شرف قمر-۳۰ مئی رات ۱۱ بجکر ۲۲ منٹ تا ۳۱ مئی صبح ۱ بجکر ۴ منٹ

☆ **اقل تعدیل اور دیگر نریانہ حساب = دیکھیں صفحہ نمبر ۵۶**

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نظرات مئی

شمس(س)	قمر(ر)	عطارد(د)	زہرہ(ہ)	مریخ(خ)	مشتری(ی)
زحل(ل)	یورنس(نس)	نپ چون(ن)	پلوٹو(ٹو)		
قرآن(ن)	مقابلہ(لہ)	تربیع(ع)	تثلیث(ث)	تسدیس(س)	

مئی

1	رخ	س	2/14
1	رن	س	17/36
2	رٹو	ث	3/44
2	رنس	س	18/0
3	دن	ع	14/34
3	رہ	ن	14/38
3	رن	ع	20/54
3	رد	ن	21/58
4	سر	ن	9/13
4	ری	ن	14/6
4	رل	ن	18/28
4	دنس	ع	20/8
5	رخ	ن	13/10
5	زن	ث	22/6
6	رٹو	لہ	7/20
6	ہن	ع	16/3
6	رنس	ث	21/2
8	رہ	س	1/54
8	سی	ن	9/10
8	رد	س	16/55
8	ری	س	1752
8	سر	س	18/21
8	رل	س	21/32
8	دی	ن	23/54
9	سد	ن	8/51
9	رخ	س	20/59
10	رن	لہ	1/11
10	دل	ن	1/12
10	دنس	ع	5/47
10	رہ	ع	8/58
10	رٹو	ث	10/43
10	ری	ع	21/37
11	سل	ن	0/45
11	رل	ع	1/1
11	سر	ع	1/2
11	رنس	لہ	1/32
11	رد	ع	5/12
11	سنس	ع	8/16
12	رخ	ع	3/45
12	رٹو	ع	15/8
12	رہ	ث	18/42
13	ری	ث	3/32
13	رل	ث	6/38
13	خن	ث	10/3
13	سر	ث	10/18
13	لنس	ع	13/25
13	رد	ث	20/58
14	رن	ث	11/31
14	رخ	ث	12/58
14	رٹو	س	21/38
15	رنس	ث	13/55
16	رن	ع	19/46
17	دن	ث	14/14
17	ہی	ن	15/32
17	ری	لہ	21/55
17	رہ	لہ	22/29
17	رنس	ع	23/12
18	رل	لہ	0/15
18	ہنس	ع	5/39
18	سر	لہ	12/36
18	ہل	ن	17/57
19	رن	س	6/5
19	رد	لہ	14/16
19	رخ	لہ	14/38
19	رٹو	ن	16/44
19	دخ	ن	17/27
20	دٹو	لہ	4/58
20	رنس	س	10/31
20	ینس	ع	18/10
21	خٹو	لہ	2/12
23	ری	ث	0/25
23	رل	ث	1/43
23	رہ	ث	12/32
23	سر	ث	23/58
24	رن	ن	7/14
24	رٹو	س	17/53
24	دنس	ث	21/23
24	رخ	ث	23/27
25	رنس	ن	11/59
25	ری	ع	14/14
25	رو	ث	14/32
25	رل	ع	14/57
26	رہ	ع	7/35
26	سر	ع	16/56
27	رٹو	ع	4/52
27	رخ	ع	13/40
27	سن	ث	16/45
28	ری	س	1/20
28	رل	س	1/30
28	رد	ع	9/18
28	یل	ن	20/59
28	رہ	س	22/20
29	رن	س	2/54
29	سر	س	5/34
29	رٹو	ث	12/11
29	رخ	س	23/19
30	رنس	س	4/16
30	رد	س	21/19
30	ہن	ث	23/10
31	رن	ع	6/55

راہنمائے عملیات کوا پنے
دوستوں اور صاحب علم لوگوں
سے متعارف کروائیں

جون

1	رنس	ع	6/40
1	رل	ن	10/31
1	ری	ن	11/9
1	سٹو	لہ	23/51
2	رن	ث	7/55
2	رہ	ن	13/2

مستقبل کے لیے بہتر لائحہ عمل تیار کرنے کے لیے آج ہی رجوع کریں

نریانہ حساب

برائے ماہ مئی = صبح 5 بجے پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم

تاریخ	نام پچھتر	پچھتر نمبر	ابتداء پچھتر	درجات قمر	قمر در بروج
1	2	3	3	5	6
1-5-2000	پوربابھادرپد	25	2-25	334-44	
2-5-2000	اترابھادرپد	26	2-02	348-20	
3-5-2000	ریوتی	27	00-59	2-20	00-59 میکھ
	اشونی	01	23-22		
4-5-2000	بھرنی	02	21-21	16-42	
5-5-2000	کرتیکا	03	19-07	31-19	2-49 برکھ
6-5-2000	روہنی	04	16-48	46-04	
7-5-2000	مرگشرا	05	14-34	60-49	3-39 متھن
8-5-2000	آردرا	06	12-33	75-27	
9-5-2000	پنربس	07	10-49	89-53	5-11 کرک
10-5-2000	پکھ	08	9-28	104-04	
11-5-2000	اشلیکھا	09	8-31	117-59	8-31 سنگھ
12-5-2000	مگھا	10	7-59	131-39	
13-5-2000	پورباپھالگنی	11	7-53	145-04	13-57 کنیا
14-5-2000	اتراپھالگنی	12	8-11	158-16	
15-5-2000	ہست	13	8-53	171-15	21-25 تلا
16-5-2000	چترا	14	9-59	184-02	
17-5-2000	سواتی	15	11-29	196-38	
18-5-2000	وشاکھا	16	13-25	209-02	6-53 برچھک
19-5-2000	انورادھا	17	15-45	221-15	
20-5-2000	جیشٹھا	18	18-28	233-19	18-28 دھن
21-5-2000	مولا	19	21-25	245-13	
22-5-2000	-	-	-	257-04	
23-5-2000	پورباکھاڑہ	20	00-32	268-51	7-19 مکر
24-5-2000	اتراکھاڑہ	21	3-37	280-40	
25-5-2000	شرون	22	6-30	292-34	19-43 کمبھ
26-5-2000	دھنیشٹھ	23	8-52	304-40	
27-5-2000	شت بھکا	24	10-35	317-02	
28-5-2000	پورباپھادرپد	25	11-32	329-45	5-26 مین
29-5-2000	اترابھادرپد	26	11-40	342-53	
30-5-2000	ریوتی	27	10-59	356-29	10-59 میکھ
31-5-2000	اشونی	1	9-35	10-33	

طریقہ استعمال:

کالم نمبر 1 میں تاریخ دی گئی ہے۔

کالم نمبر 2 میں اس دن پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق صبح 5 بجے جاری پچھتر کا نام دیا گیا ہے۔

کالم نمبر 3 میں اس پچھتر کا نمبر دیا گیا ہے۔

کالم نمبر 4 میں پچھتر کی ابتداء کا وقت تحریر ہے۔

کالم نمبر 5 میں اس دن صبح 5 بجے قمر کے درجات تحریر ہیں

کالم نمبر 6 میں قمر کے مختلف بروج میں داخلہ کا وقت اور برج کا نام تحریر ہے۔

شرف و ہبوط قمر

☆ حفیض قمر - یکم مئی دوپہر 12 بج کر 31 منٹ تا 2 بج کر 16 منٹ

☆ شرف قمر - 5 مئی صبح 6 بج کر 5 منٹ تا 7 بج کر 43 منٹ

☆ اوج قمر - 14 مئی صبح 6 بج کر 20 منٹ تا 8 بج کر 11 منٹ

☆ ہبوط قمر - 18 مئی صبح 10 بج کر 49 منٹ تا 12 بج کر 46 منٹ

☆ حفیض قمر - 28 مئی رات 9 بج کر 35 منٹ تا 11 بج کر 43 منٹ

اقل تعدیل

ماہ مئی کا درست ترین اقل تعدیل برائے نریانہ حساب 5 درجے 15 دقیقے اور 35 ثانیے ہے۔ اس مقدار کو کسی بھی کوکب کے درجات میں جمع کر کے 30 درجے نفی کر دیں تو آپ کو متعلقہ کوکب اور طالع کی درست ترین نریانہ پوزیشن معلوم ہو جائے گی۔ قمر کے تمام درجات اور حساب قارئین کی سہولت کے لیے استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

دیگر حسابات:

اس صفحے پر دیئے گئے حساب کا تعلق نریانہ سسٹم سے ہے۔ خالد روحانی جنتری اور ماہنامہ راہنمائے عملیات کے باقی تمام تر حساب سیانہ سسٹم کے تحت ہیں۔

نوٹ:

قارئین کے مشوروں اور ضرورت کے مدنظر اس صفحے میں مزید تبدیلی کی گئی ہے۔ مجھے امید ہے آپ کی مثبت تنقید و تبصرہ مجھے ملتا رہے گا۔ آپ کی آراء کا منتظر - خالد اسحاق راٹھور (ایڈیٹر)۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالنامہ خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ خالد روحانی جنتری ایک ایسی تخلیق ہے جو آپ کی زندگی کے ہر شعبے میں مخلصانہ راہنمائی کرتی ہے۔ آپ کسی بھی طبقہ حیات سے تعلق رکھتے ہوں' عورت ہو یا مرد' بوڑھا ہو یا جوان' مزدور ہو یا کاروباری فرد' ملازم ہو یا مالک' نجومی ہو یا عامل کامل' علوم مخفی کا طالب علم ہو یا استاد' یہ ہر فرد اور گھر کی ضرورت ہے۔ آج ہی اپنی کاپی حاصل کریں۔ قیمت 55 روپے۔ محصول ڈاک 20 روپے۔

free copy
ماھنامہ راہنمائے عملیات لاہور
Lumitech
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

؟

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ آپ صرف 230 روپے ایک دفعہ ادا کریں۔ ماھنامہ راہنمائے عملیات آپ کو ہر ماہ گھر بیٹھے مل جایا کرے گا۔ اس طرح نہ بازار جانے اور نہ ہی بازار سے پرچہ تلاش کرنے کی زحمت آپ کو اٹھانی پڑے گی۔ اس معمولی رقم کے عوض قیمتی راہنمائے عملیات ہر ماہ آپ کے پاس خود پہنچ جائے گا۔

اپنا، اپنے بچوں، شریک حیات اور دوستوں کی قسمت مزاج اور کردار کو جاننے کے لیے زائچہ بنوائیں

آپ کی قسمت میں کیا ہے

خوش قسمتی کیسے حاصل ہو؟

شادی صحت روزگار اور دوسرے امور کو جاننے کے لیے زائچہ بنوائیں

سکیم نمبر 1

تفصیل زائچہ

طالع پیدائش، قمری زائچہ، شمسی زائچہ، کواکب کے درجات، کون سا کوکب کس برج میں ہے کواکب کی رجعت و استقامت، کواکب کا شرف و ہبوط۔

تفصیل احکام / پیش گوئی

خوش قسمتی کا پتھر، خوش قسمت رنگ، خوش قسمت دھات، نام کا عدد۔

فیس : دو سو روپے صرف۔

سکیم نمبر 2

تفصیل زائچہ

طالع پیدائش، قمری زائچہ، شمسی زائچہ، کواکب کے درجات، کون سا کوکب کس برج میں ہے کواکب کی رجعت و استقامت، کواکب کا شرف و ہبوط۔

تفصیل احکام / پیش گوئی

خوش قسمتی کا پتھر، خوش قسمت رنگ، خوش قسمت دھات، نام کا عدد اور زندگی کے نو اہم معاملات (۱) مزاج و کردار (۲) زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات (۳) طریق زندگی (۴) کیریئر (۵) روزگار (۶) صحت (۷) مشاغل (۸) محبت رومانس (۹) مالی حالت کو زیر بحث لایا جائے گا۔

فیس : چار سو روپے صرف۔

سکیم نمبر 3

تفصیل زائچہ۔

طالع پیدائش، قمری زائچہ، شمسی زائچہ، کواکب کے درجات، کون سا کوکب کس برج میں ہے کواکب کی رجعت و استقامت، کواکب کا شرف و ہبوط۔ نظرات کواکب، ادوار کوکب (دشا) دور اکبر، دور اصغر اور دور صغیر (ساٹھ سال کے)۔

تفصیل احکام / پیش گوئی

خوش قسمتی کا پتھر، خوش قسمت رنگ، خوش قسمت دھات، نام کا عدد، شمسی طالع کے اثرات، قمری طالع کے اثرات، طالع پیدائش کے اثرات، تمام کواکب کے زائچے کے مختلف گھروں میں اثرات، تمام کواکب کے برجوں میں اثرات، تمام آئندہ ادوار اکبر کے اثرات و احکام اور زندگی کے نو اہم معاملات (۱) مزاج و کردار (۲) زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات (۳) طریق زندگی (۴) کیریئر (۵) روزگار (۶) صحت (۷) مشاغل (۸) محبت رومانس (۹) مالی حالت کو زیر بحث لایا جائے گا۔

فیس : بارہ سو روپے صرف

سکیم نمبر 4

تفصیل زائچہ

طالع پیدائش، قمری زائچہ، شمسی زائچہ، کواکب کے درجات، کون سا کوکب کس برج میں ہے کواکب کی رجعت و استقامت، کواکب کا شرف و ہبوط، نظرات کواکب، ادوار کوکب (دشا) دور اکبر، دور اصغر اور دور صغیر (ساٹھ سال کے)۔

تفصیل احکام / پیش گوئی

خوش قسمتی کا پتھر، خوش قسمت رنگ، خوش قسمت دھات، نام کا عدد، شمسی طالع کے اثرات، قمری طالع کے اثرات، طالع پیدائش کے اثرات، تمام کواکب کے زائچے کے مختلف گھروں میں اثرات، تمام کواکب کے برجوں میں اثرات، کواکب کی حالت شرف و ہبوط کے اثرات، کواکب کی رجعت کے اثرات، ایک سے زائد کواکب کے اجتماع کے اثرات، نظرات کے اثرات، تمام آئندہ ادوار اکبر کے اثرات و احکام، آئندہ پانچ سال کے ادوار اصغر کے اثرات اور زندگی کے نو اہم معاملات (۱) مزاج و کردار (۲) زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات (۳) طریق زندگی (۴) کیریئر (۵) روزگار (۶) صحت (۷) مشاغل (۸) محبت رومانس (۹) مالی حالت کو زیر بحث لایا جائے گا۔

فیس : دو ہزار روپے

پیدائشی زائچہ	200روپے
زائچہ سکیم نمبر1	400روپے
زائچہ سکیم نمبر 2	1200روپے
زائچہ سکیم نمبر 3	2000روپے
ایک سوال	100روپے
ایک معاملے کا مکمل جائزہ	500روپے

فیس ہمراہ کوائف (نام، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش) پیشگی ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions